

عربی لغات کا سب سے بڑا ذخیرہ

لغات العربیہ

عربی۔ اردو

مؤلف

علامہ وحید الزمان

اس عظیم الشان کتاب کی مدد سے عربی زبان کے تمام الفاظ کی دریافت کیساتھ ساتھ ان کے حادیث اہل سنت و امامیہ اور آثار صحابہ پر بھی بخوبی غور حاصل کیا جاسکتا ہے

میر محمد کتب خانہ آراہاڑہ کراچی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب "ه" و "ی"

لغات الحديث

تأليف

حضرت علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ

تکمیل و تصحیح و اضافہ جات لغت و سعی بالاکلام

بإتقان

میر محمد کتب خانہ آرام باغ، کراچی

مکتبہ اسلامیہ
۱۰ باب الف

کتاب الف

حَا حروف تہجی میں سے تاسیواں حرف ہوا۔ حساب جمل میں اس کا عدد پانچ ہے۔ حاکشی مفردہ پانچ طرح کی ہے ضمیر غائب حرفی غیبت ہائے سکتہ الف استفہام کے بدلے ہائے تانیث۔

باب الہام مع الالف

حَا عجیب میں ہے کہ آ چار طرح پر آتی ہے ایک اسم فعل بہ معنی حُد یعنی لے یا آ۔ دوسرے ضمیر نونث۔ تیسرے آئی کی لغت جیسے یا آئیہا میں۔ چوتھے قسم کے لئے جیسے حَا اللہ بہ معنی وَاللہ ہے۔

لَا تَتَّبِعُوا الَّذِينَ هَبَّ لَاهَاءَ وَهَاءَ سونے کو سونے کے بدلے مت پیچ مگر دست بدست یعنی بائیں اور مشتری ہر ایک دوسرے کے لئے مطلب یہ ہے کہ اگر ایک طرف بھی میلاد ہو تو بائیں نہیں ہے بلکہ دونوں طرف نقد الفتنہ ہونا چاہئے۔ بعضوں نے کہا با و ہ کے معنی یہ ہیں کہ لے اور دے فَاجَابَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْخِرُ مَوْتِہَا حَاؤُمُ۔ آنحضرت نے اسی گوار کی طرح آواز بلند کر کے فرمایا آ اور لے (آپ نے اپنی آواز اس لئے بلند کی کہ اس کے اہمال پیغمبر کی آواز پر آواز بلند کرنے سے انکار نہ ہو جائے) جیسے قرآن میں ہے اَنْ تَحْطَ اَعْمَالُكُمْ يَٰۤاَبَۤیْ کَمَالِ شَفَقَتِ اور مہربانی تھی اپنی اُمت پر)۔

هَآ لَا وَجَعَلْتُكَ مَوْعِظَةً (امیر المؤمنین حضرت عمرؓ نے ابو موسیٰؓ سے کہا) تم اس حدیث پر کسی شخص کو گواہ لاؤ۔ ورنہ میں تم کو (سزا دے کر) دوسروں کے لئے نصیحت (اور عبرت) کروں گا۔ حضرت عمرؓ نے ابو موسیٰؓ کو جھوٹا نہیں سمجھا بلکہ مزید اطمینان کے لئے اور شہادت پاسی۔ یہ بھی حضرت عمرؓ کا مطلب نہ تھا کہ خبر واحد حجت نہیں ہے کیونکہ خود حضرت عمرؓ نے آل حضرت سے ایسی حدیثیں روایت کی ہیں جن میں وہ متفقہ ہیں۔ جیسے حدیث اَللّٰہَا لَا عَمَالَ بِالنَّيَابِ وغیرہ)۔

هَآ اِنَّ هَآ هُنَا عَلِمَاؤُا دُنِيَ مِدَّہِ اِلٰی صِلَاۃ لَّوَاَصَبْتُ لَہٗ حَسَلَةً (حضرت علیؓ نے کہا) دیکھو دریا آگاہ رہو یا سن لو) یہاں (اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا) علم ہے (میں اس نو سکھا سکتا ہوں) اگر اس کے اٹھانے والے باؤ (جو اس علم کا تحمل کر سکیں)۔

هَآ کلمہ تنبیہ ہے اور کبھی قسم کے لئے آتا ہے جیسے لَا هَآ اللّٰہ مَا فَعَلْتُ یعنی لَا وَاللّٰہِ رواؤ کو ہاتھ بدل دیا۔

لَا هَآ اللّٰہ لَآ خَا لَا یَعْمَلُ اِلٰی اَسَدًا مِّنْ اُسْدِ اللّٰہِ یُقَابِلُ عَنِ اللّٰہِ وَسَا سُوْلِهِ فِیُعْطِیْکَ سَلْبَةً (یہ حدیث یونہی مروی ہے اور صحیح یوں کہ لَا

قَالَ اللَّهُ ذَا) یعنی قسم خدا کی ایسا ہرگز نہ ہو گا کہ آنحضرت اللہ کے ایک شیر کا اس کے شیروں میں سے قصد کریں جو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لڑتا ہے اور تجھ کو اس کا سامان ہوا کر دیں (یعنی ہتھیار وغیرہ جو اس کا حق ہے تجھ کو دیں یہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب ابو قتادہ نے ایک کافر کو مارا تھا اور اس کافر کا سامان دوسرا شخص لینا چاہتا تھا یہاں سے کہ ہا اللہ میں خواہ آگے بعد الف کو قائم رکھوں اور کے ساتھ پڑھوں۔ جیسے ذالہ میں یا الف کو اجتماع ساکنین سے گرا دھکے پڑھوں۔

فَيَقُولُ هَا هَا لَا أَذْرِي. تب وہ کافر قبر میں منکر کبیر کے جواب میں کہے گا ہا ہا میں نہیں جانتا (ہا ہا کلمہ تحریر ہے یعنی حیرت میں ہوش و حواس کھو کر) (ہا ہا کیے) يَتَنَجَّبُ الشَّيْءَ بِشَيْءٍ أَيْ يَصُوِّتُ هَا هَا هَا۔ پڑھا روئے گا اس کی لکھی بندہ جاتے گی۔ ہا ہا ہا۔

ثُمَّ مُمْتَدِّدٌ عَلَى نَحْوِهَا۔ پھر ان کے بعد امام محمد بن علی ان کے بعد میں۔

هَآ أَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْهَا۔ میں ہوں تیرے سامنے حاضر ہوں۔

هَآ وَمَرَاتُهَا كِتَابِيَّةٌ۔ (قرآن میں ہے) لَوَادٌ میرا اعمال نامہ پڑھو۔

باب الہام مع البار

هَبُّ يَهِبُ يَهْبُطُ یا هَبَّ يَهْبُطُ۔ چلنا حملہ کرنا، زور کرنا، جاگنا خوش ہونا، جلدی کرنا، ہلانا، جھومنا، گزر جانا، ایک زمانہ تک غائب رہنا، شکست پانا، کاٹنا، شروع کرنا، مادہ پر چڑھنے کے لئے آواز کرنا۔

تَهَبُّبٌ۔ بھاڑنا۔
لَهَبَابٌ۔ جگانا، ہلانا۔
تَهَبُّبٌ۔ پُرانا ہونا۔

أَهْبَابٌ۔ مادہ پر چڑھنے وقت آواز کرنا، کاٹنا۔

تَوْبٌ هَبَابٌ۔ کٹا ہوا کپڑا (جیسے ہبب ہے)۔

لَا حَتَّى تَذُوْقِي عُسَيْلَتَهُ قَالَتْ فَإِنَّهُ خَذَّ جَارِي

هَبَّةً۔ (آنحضرت نے رفیعہ کی عورت سے فرمایا تو پھر رفیعہ کے

پاس نہیں جاسکتی) جب تک عبد الرحمن بن زبیر سے مزہ نہ اٹھا

اس نے کہا ایک بار تو وہ مجھ سے صحبت کر چکا ہے یا مجھ پر گر چکا

ہے یہ هَبَّةُ السَّيْفِ سے ماخوذ ہے یعنی تلوار کا پڑنا۔

هَبَّ التَّيْسُ۔ بکرے نے آوازیں دہکری پر چڑھنا

چاہتا ہے۔

فَإِذَا هَبَّتِ الرِّكَابُ۔ جب اونٹ چلنے کے لئے کھڑے

ہوں۔

هَبَّ النَّاسُ سَوْنَةً وَآلَا جَاگَا۔

لَقَدْ رَأَيْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَهْبُتُونَ إِلَيْهَا كَمَا يَهْبُتُونَ إِلَى الْمَكْنُوبَةِ فِي

آنحضرت کے اصحاب کو بیکادہ بڑی مستعدی اور خوشی سے

مغرب کی دو رکعت نفل اس طرح پڑھتے تھے جیسے فرض نماز

پڑھتے۔

إِذَا هَبَّ مِنَ اللَّيْلِ۔ جب رات کو جاگے (سو کر بیدار

ہوتے)۔

أَهْبَتِ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ ہم کو

آنحضرت صلعم نے جگایا۔

أَرَأَيْتَ إِذَا هَبَّتِ الرِّكَابُ۔ جلا وجب اونٹ

چلنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوں (اور نمازی کو پریشان کر دیں)۔

حَتَّى تَهْبُتَ۔ یہاں تک کہ تو جاگے۔

هَبَّةٌ مِنَ الدَّهْرِ۔ زمانہ کا ایک لمبا ٹکڑا، ایک مدت

مدید، عرصہ، بعید، مدت دراز۔

هَبَّتْ۔ مارنا، اٹھکا دینا، اتار دینا، گٹھا دینا۔

هَبَّتْ يَ مَهْبُوتٌ۔ دیوانہ جھون (جیسے مہبوت

ہے)۔

فَهَبْتُوْهُمَا حَتَّىٰ شَرَعَا مِمَّهْمَا۔ پھر امیہ بن خلف اور اس کے بیٹے کو (تواروں سے) راتے رہے یہاں تک کہ دووں سے فراغت پائی (دونوں کا کام تمام کر دیا)۔

لَتَأْمَنَاتِ عُثْمَانُ ابْنُ مَطْعُونٍ عَلَىٰ شَرِّ ابْنِهِ قَالَ هَبْنَهُ السَّوْتُ عِنْدِي مَنَزِلَهُ حَيْثُ كَرِهْتُمْ شَهِيدًا۔ جب عثمان بن مطعون نے اپنے بھوے پر مر گئے تو حضرت عمر نے کہا۔ موت نے عثمان کا میرے نزدیک ایک درجہ اتار دیا کیونکہ وہ شہید ہو کر نہیں مرے۔

تَوْمُهُ سَبَاتٌ وَكَيْلُهُ هَبَاتٌ۔ اس کا سونا آرام کرنا ہے اور اس کی رات پڑ جانا ہے (ہبّات کہتے ہیں نرمی اور ڈھیلے پن کو، عرب لوگ کہتے ہیں فی خلاص ہبّتہ اس میں نالوائی اور ضعف ہے۔ مجمع البحار میں تَوْمُهُ سَبَاتٌ ہے یعنی اس کا دن آرام کرنا ہے اور وہی صحیح معلوم ہوتا ہے لیکن نہایت میں تَوْمُهُ ہے)۔

ہبّہ اڑنا۔

تھکنا۔ سوچ جانا، درم کرنا۔

تھکنا۔ سوچنا، درم ہونا۔

حَوْجَتُهُ تَنْبِتُ الْكَادُّطِي۔ یہ تو ایک نرم ہموار زمین ہے جو ارطئی اگاتی ہے (ارطئی ایک درخت ہے جو ذیتی میں اگتا ہے اس کی شاخیں سرخ ہوتی ہیں)۔

ہبّنا۔ توڑنا، پکانا، چھنا۔

ہبّنا۔ کھلانا (یعنی اندر آنا)۔

اھتبا۔ ہبید کھلانا (اس کی ترکیب یہ ہے کہ اندر آنا خشک کو لے کر اس پر پانی ڈال کر رکھ دیں اور پھر پانی ڈالیں اور پھر کئی دن تک ایسا ہی کرتے رہیں یہاں تک کہ اس کی تلخی دور ہو جائے پھر میں کر اس کو پکائیں)۔

قَنَا وَدَنَّا مِّنَ الْهَبِيدِ ہم کو ہبید کا تو شہاد دینا ہے کہ اندر آنا کو توڑ کر اس کا بیج نکال لیں اور پانی میں چھو دیں تاکہ اس کی تلخی دور ہو جائے پھر اس کو پکائیں

ضرورت کے وقت عرب لوگ اس کو کھاتے ہیں)۔

ہبّنا۔ بڑے بڑے ٹکڑے کاٹنا۔

اھتبا۔ خوبصورت، موٹا ہونا۔

اھتبا۔ گوشت فنا ہو جانا، کاٹنا۔

ہتبا۔ بند رہت بال والا۔

اَنْظُرُوا الشَّارَا اَوْ اَصْبَا بُو اھبنا۔ گوشتہ چشم سے دیکھو اور ایسی مار لگاؤ کہ گوشت کا بڑا ٹکڑا اکٹ جائے۔

اِنَّ هَبَّ الْمَنَافِقِ حَتَّىٰ بَرَدَ۔ حضرت عمر نے

منافق کو مارا (اس کے گوشت کے ٹکڑے اڑا دیے) یہاں تک کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا یہ منافق آنحضرت کے حکم اور فیصلے سے مارا ہو کر حضرت عمر نے پاس مرافعہ کرنے گیا تھا جس کی سزا پائی کہ جان کھوئی)۔

فَهَبْنَا هُمُ بِالْشَّيْوِفِ ہم نے تلواروں سے ان کے ٹکڑے اڑا دیے۔

كَعَصْفٍ مَّا كُنَل قَالَ هُوَ الْهَبُوسُ۔ ابن عباس نے

عصف ماکول کی تفسیر یہ کی کہ چھوٹی چھوٹی (یعنی ریزہ ریزہ) کر دیا۔ بعضوں نے کہا ہبوس نبطی زبان میں کھیت کے بھوسے اور باریک ٹکڑوں کو کہتے ہیں)۔

قَصْرُ هَبِّيْرَةٍ۔ کوفہ میں ہے۔

هَبَطَ۔ اتارنا، دہلا کر دینا، مارنا، داخل ہونا، داخل کرنا، کم کرنا، کم ہونا، منتقل ہونا، اترنا، گر پڑنا۔

اھبّا۔ اتارنا، کم کرنا۔

اھبّا۔ گھٹنا، نیچے اترنا۔

اَللّٰهُمَّ غَبَطًا لَا هَبَطَ۔ یا اللہ لوگ مجھ پر رشک کرتے

رہیں (میرا تہ بلند ہوتا جائے) میرا تنزل اور گھاؤ نہ ہو۔

شَمَّ هَبَطَتِ الْبِلَادُ لَا بَشَرًا اَنْتَ وَلَا مَضْفَعًا

وَلَا عَاقِبًا۔ پھر آپ دنیا میں آئے (حضرت آدم کی صلب

میں) نہ آپ آدمی تھے نہ گوشت کا ٹکڑا تھے نہ خون کی پٹلی

تھے (یہ شعر اس قصیدہ کا ہے جو حضرت عباس نے آنحضرت

۱۔

تاری

فاعہ کے

وہ اھما

م پر کر چکا

(

چرلھنا

لے کھڑے

۲۔

۳۔

۴۔

۵۔

۶۔

۷۔

۸۔

۹۔

۱۰۔

۱۱۔

۱۲۔

۱۳۔

۱۴۔

۱۵۔

۱۶۔

۱۷۔

۱۸۔

۱۹۔

۲۰۔

۲۱۔

۲۲۔

کی تشریح میں کہا تھا)۔
فِي الْعَصْفِ الْمَأْكُولِ قَالَ هُوَ الْهَبُوطُ. ابن عباسؓ
نے عصف اکل کی تفسیر میں کہا وہ چھوٹی چوٹی ہے (خطابی نے
کہا میں سمجھا ہوں یہ راوی کی غلطی ہے اور صحیح ہبوط ہے جیسے
ادھر گزرا)۔

وَ اَنَا اَتَعَبْتُ اِلَيْهِمْ مِنَ الشَّيْءِ. میں گھائی سے ان
کی طرف اتر رہا تھا۔
فَاَهْبَطَ الْفَاحِشُ. پھر کہنے والے (جبریل یا موسیٰ)
اُتار دیئے گئے۔

لَوْ اَنَّكُمْ وَلَّيْتُمْ بِجَنبِ اِلَى الْاَرْضِ السُّفْلَى
لَهَبَطَ عَلَى اللَّهِ. اگر تم سب سے نیچے والی زمین پر ایک ری
لٹاؤ تو اللہ کے علم پر اترے گی (وہاں بھی اللہ تعالیٰ کا
علم محیط ہے کوئی ذرہ غرض سے لے کر شبیہی زمین تک اس کے
علم و قدرت سے غالی نہیں۔ چہیہ جو اس حدیث سے الشریعہ
کی ذات مقدس ہر جگہ ہونے پر دلیل لیتے ہیں یہ ان کی نادانی
ہے۔ خود امام ترمذی نے اس حدیث کو روایت کر کے اس کی
تفسیر کر دی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علم و قدرت اور سلطان پر
اُترے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا علم و قدرت اور حکومت اس کی
ہر جگہ ہے اور وہ اپنے عرش پر ہے۔ جیسے اُس نے اپنی کتاب
میں فرمایا)۔

وَهَبَطَ النَّاسُ الْمَدِينَةَ. لوگ مدینہ میں اُترے (مدینہ
ہر طرف سے نشیب میں ہے اس لئے ہبط کا لفظ کہا)۔
اِنَّ اَمَامَكَ عَقْبَةً كَعُقْدٍ اَنْتَ هَابِطٌ تَرَى
سامنے ایک دشوار گزار گھاٹی ہے جس میں تجھ کو اُترنا ہے اور
اس کا اتارنا ہمیشہ پر ختم ہو گا یا درخ پر۔
مَهْبُطٌ الْوَحْشِ. شہر مکہ اور مدینہ۔
هَبَطْتُ الْوَادِي. میں وادی میں اُترا۔

هَبَلٌ. ماں کا اپنے بچہ کو گم کرنا، عقل جاتی رہنا۔
لَهَيْلٌ. گمنا۔

هَبَلْتَنِي اُمُّكَ. کہنا، گوشت بہت ہو جانا۔
اِهْبَالٌ. جلدی کرنا، بچہ پر تڑپنا، رونا، گوشت بہت
ہو جانا۔
لَهَيْلٌ. گمنا۔

اِهْبَالٌ. بہت جھوٹ بولنا، مکر کرنا، ڈھونڈنا، بچہ پر رونا
هَبَالٌ. مکار جانا اور کوڑھو کا دے کر شکار کرنے والا۔
مِنْ اِهْبَالِ جَوْعَةٍ مَوْءٍ مِّنْ كَانَ لَهُ كَيْتٌ وَكَيْتٌ. جو
شخص کسی مسلمان کی بھوک کو غنیمت سمجھ کر (اس کو کھانا کھلائے)
اس کو ایسا نواب لے گا ایسا۔

وَ اِهْبَلُوا اِهْبَالًا. اس کا کام اپنے اور لیا۔
فَاِهْبَلْتُ غَفْلَةً. میں نے اس کی غفلت غنیمت سمجھی۔
وَ اَلْنِسَاءُ يَوْمَئِذٍ لَّهِنَّ مَهَابِلُ اللَّحْمِ. ان دونوں
عورتوں پر بہت گوشت نہ تھا (موتی نہ تھیں)۔
مَهْبَلٌ. موٹا، فربہ جو جلد حرکت نہ کر سکے۔

هَبَلَتِ الْوَادِي اُمُّ لَقَدْ اَذْكُرْتُ بِه. (وادعی
نے عربی گھوڑوں کے حصے جنس گھوڑوں سے زیادہ رکھے (جنس
وہ گھوڑا جس کا باپ عربی ہو یاں ترکی یا ہندی یا بالعمک حضرت
عمرؓ نے اس کی رائے پسند کی اور کہا) (وادعی کے ماں نے اس کو
اچھا جانا حقیقت میں بہادر مرد جانا۔

لَا اُمُّكَ هَبَلٌ. تیری ماں نے تجھ کو جواں مرد جانا۔
فَقِيلَ لِي لَا اُمُّكَ الْهَبَلُ. (شعبی نے کہا) مجھ سے کہا
گیا۔ تیری ماں نے ایک جوان مرد بچہ جانا (یعنی تجھ سا بہادر اور صاحب
الرائے)۔

وَيَحْيَى اَذْهَبَتِ. افسوس تیری عقل جاتی رہی ہو (تیرا
بیٹا سراقہ جو مارا گیا تو تو دیوانی ہو گئی ہے بہشتوں کو ایک بہشت
سمجھتی ہے وہاں تو لاکھوں گرد دروں باغ ہیں)۔
هَبَلْتُهُمْ الْهَبُولُ. ان کو ان عورتوں نے رُلا دیا دیوانہ
بنادیا جن کے بچے نہیں جیتے
اُعْلُ هَبَلٌ. ہبل! (جو ایک بُت تھا غانہ کعبہ میں اُس

کی بوجا کیا کرتے تھے) ثواب اونچا ہو جاوے تیرا مرتبہ بلند ہو گیا تو نے فتح و فانی یہ اوسفیان نے جنگ احد میں نعرہ لگایا۔ یعنی پہل کی ہے۔

الْحَيَّ وَالشَّامِخَ لَا بَيْنَ أَدَمَ وَهُوَ فِي الْمَهْلِ أَدَمِ
کے لئے جو کچھ بلند ہوا ہونے والا ہے وہ اسی وقت لکھ دیا جائے گا کہ جب وہ رحم میں ہوتا ہے اپنی مال کے بیٹ میں۔

فَيُحْيِيهِمْ فَيُطْرَقُ بِهِمُ الْمَهْلُ. ان کو اٹھا کر غار میں ڈال دے گا

هَبْلَعُ يَا هَبْلَعُ. بڑا کھانے والا، بڑے بڑے لقمے اڑانے والا اور سلوٹی کنا۔

هَبْلَقَ. احسن، عورتوں سے بات چیت کو پسند کرنے والا۔
يَمْشِي الشَّطَاءُ وَيَجْلِسُ الْعَبْنَقَةُ. بچوں کی چال چلے اور اڑتوں بیٹھے راؤں کو ملا کر پاؤں کو کھول کر۔

هَبْلَقَ اور هَبْلَقَ. پست قدم ٹھوس اعضا والا گول بدن۔

هَبْلَقَ. دوزخ کی ایک وادی کا نام ہے۔
إِن فِي جَهَنَّمَ دَارٍ يَأْتِيهَا لَهُ هَبْلَقٌ يَسْكُنُهُ

الْجَبَارُونَ. دوزخ میں ایک وادی ہے جس میں مغرور لوگ رہیں گے۔ اس کو ہبیب کہتے ہیں۔

هَبْلَقٌ. جھگڑنا، بھاگنا، مرجانا، بل جانا۔
أَهْبَاءُ غِبَارٍ أُرَانَا.

مہبتی، ہاتھ جھٹکانا۔
هَبْلَقُ غِبَارٍ۔

وَلَا حَالُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَحَابٍ أَوْ هَبْلَقٌ فَالْكَرَامَةُ
الْعِدَّةُ. اگر تم میں اور چاند میں ابر یا غبار حائل ہو جائے تو تیس دن پورے کرلو۔

هَبْلَقُ. وہ باریک مٹی جو ہوا میں بلند ہوتی ہے۔
لَمْ يَلْعَبْ مِنَ النَّاسِ رِعَاعٌ هَبْلَقُ. پھر اس کے

تا بعد از وہ لوگ ہو گئے جو بازاری اندادنی درجہ کے غبار کی

طرح ضعیف اور ناتوان تھے۔

أَقْبَلَ يَتَهَيَّئُ كَأَنَّهُ جَحَلٌ أَدَمَ. پھر ہاتھ بھاڑتا

ہوا اتر آتا ہوا سفید اونٹ کی طرح آیا

إِنَّهُ خَصَمٌ شَرِيدٌ قَهْبَاءُ هَا. آنحضرت کے سامنے

دکھا گیا۔ آپ نے انگلیوں کے نشان اس پر برابر کر دیے

أَهْبَى الثَّرَابَ. گرد اڑائی۔

لَمْ يَقَالْ لَهُ كُنْ هَبَاءً مَثْوًى. (اللہ تعالیٰ

قیامت کے دن کچھ لوگوں کو اٹھائے گا، ان کے سامنے نور ہو گا)

پھر کہا جائے گا گرد کی طرح اڑ جا (ان کا نور مٹ جائے گا امام

ابو جعفر نے کہا یہ وہ لوگ ہوں گے جو روزہ نماز کرتے تھے

مگر حرام مال آتا تو لے لیے اور جناب امیر کی کچھ فضیلت بیا

ہوتی تو اس کا انکار کرتے (یہ شیعی روایت ہے)۔

باب الہار مع التار

هَبْلَقُ. مارنا، کھانا، جھٹکانا۔

هَبْلَقُ. کٹنا، پرانا ہونا۔

هَبْلَقُ. وقت۔

أَهْبَأُ. کڑا۔

هَبْلَقُ. بست باقی کرنا، کلام کو جاری کرنا، سیاق اچھا کرنا، پچھا

بیانا، مرتبہ لکھنا، توڑنا ریزہ ریزہ کرنا، ڈانٹنا، جھڑکنا۔

هَبْلَقُ. ہلکا، باتونی۔

قَهْبَاءُ فِي الْبَطَاءِ. پھر اس کو پھیر لی زمین میں بہا دیا

یعنی شراب کو

حَتَّى نَمِيعَ لِقَاءِ هَبْلَقِ. یہاں تک کہ اس کی آواز مٹی

گئی (یعنی پہنکی)۔

أَقْبَلُوا عَنِ الْمَتَاعِ قَبْلَ أَنْ يَأْخُذَكُمْ اللَّهُ

فَيَلْعَبَ بِكُمْ هَبْلَقًا. تم لوگوں سے باز ہو اس سے پہلے کہ اللہ تم

سے مٹا دے کہ تم کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑ دے۔

وَاللَّهُ مَا كَانُوا بِالْمُهْتَابِينَ وَلَكِنَّهُمْ كَانُوا يُجْمَعُونَ

ابو عبیدہ بن جراح رحمہ کے سامنے کے دو دانت ٹوٹے ہوئے تھے انہوں نے جنگ احد کے دن آنحضرت کے رخساروں سے زرہ کے دو پھلے دانتوں سے پکڑ کر نکالے جو آپ کے کلوں میں گھس گئے تھے (مکنت ابن قتیہ نے تلوار سے چند وارنگی آپ کی خود پر لگے خود کے دو حلقے آپ کے گالوں میں گھس گئے حضرت ابو عبیدہ نے ان کو دانتوں سے پکڑ کر گھسیٹا، ان کے دو دانت نکل گئے) لَئِنَّهُ لَنَحْيِيَّ اِنْ تَقَتَّحِيْ بِهِنَّمَا آنحضرت اس بکری کو قربانی کرنے سے منع فرمایا جو بڑھی ہو کر اس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں یا جڑ سے اکھڑ گئے ہوں۔

آھتم۔ سان بن خالد کا لقب ہے کیونکہ اس کا سامنے کا دانت یوم الکلاب میں ٹوٹ گیا تھا۔

باب الہام مع الجیم

اَھْجَا یا اَھْجُو تھم مانا، چل دینا، کھالینا، بھر دینا۔
اَھْجَا تھوک لگنا۔

اَھْجَا تھوک دور کرنا، حق ادا کرنا، کھلانا۔
اَھْجَا تھیم گرا دینا، اندر گھس جانا، روشن ہونا، بھاگ جانا۔
اَھْجَا تھاج ایک کام کئے جانا۔

اَھْجَا تھاجہ بخار سے عجاجہ ہے۔

اَھْجَا تھجو رات کو سونا یا جاگنا۔

اَھْجَا تھجید جاگنا، جگانا، سنانا۔

اَھْجَا تھجاء سونا، سنانا، سوتا ہوا پانا۔

اَھْجَا تھجود رات کو نماز پڑھنے والا۔

فَطَّرَ إِلَى مَتَّحِدِي عِبَادِ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ۔ انہوں نے بیت المقدس کے عابدوں میں سے ان لوگوں کو دیکھا جو رات کو جگتے رہتے

الْأَتَمُّ فِي مَكَّةَ كَالْمَتَّحِدِ فِي الْبُلْدَانِ۔ تم میں سے والے کا وہ درجہ ہے جو دوسرے شہروں میں متحد پڑھنے والوں کا جیسے یا جھان۔ کاشنا، بلانا، جوڑنا، چھوڑ دینا۔

اَھْجَا۔ بڑبڑانا، ہریان۔
اَھْجَا۔ اول وقت نماز کے لئے جانا، گرمی سخت ہونا۔
اَھْجَا تھجاء۔ ایک ملک سے دوسرے ملک میں چل دینا۔
اَھْجَا تھجوڑ دینا، بڑبڑانا، ہریان، دوسرے کو چلانا۔
اَھْجَا تھجاء۔ ایک ملک کو چھوڑ کر دوسرے ملک میں چلے جانا۔
اَھْجَا تھجوڑ۔ دوسروں میں چلنا۔
اَھْجَا تھجاء تھجاء۔ کھنچے ہوئے کے بعد ہجرت نہیں رہی۔

وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ۔ لیکن جہاد اور جہاد کی نیت رکھنا یہ قیامت تک رہے گا (مطلب یہ ہے کہ اگر جب فتح ہو گیا اور اسلام عرب کے چاروں طرف پھیل گیا تو اب ہجرت کی ضرورت جاتی رہی۔ لیکن ہجرت کا استحباب خصوصاً اس ملک سے جہاں برعادت اور فسق و فجور، زنا، شراب خواری کا رواج ہو، اب بھی باقی ہے) چنانچہ دوسری حدیث میں ہے لَا تَقْطَعُ اَھْجَا تھجاء تھجاء تھجاء۔ ہجرت کبھی ختم نہ ہوگی یہاں تک کہ توبہ کا دروازہ بند ہو (یعنی سورج کچھم سے نکلے) (جمع البہار میں ہے کہ ہجرت اس ملک سے جہاں آدمی امر بالمعروف نہ کر کے یا جہاں اللہ کی حدیں شرعی حدود جاری نہ ہوں، قیامت باقی رہے گی بعضوں نے کہا اس ہجرت سے مراد یہ ہے کہ گناہ کو چھوڑ کر جہاد کی طرف یا کفر کو چھوڑ کر ایمان کی طرف رجوع کرنا یہ تو اس وقت تک باقی رہے گی جب تک توبہ کا دروازہ بند نہ ہوگا۔ کراتی نے کہا دار الحرب سے ہجرت کرنا قیامت تک فرض رہے گا۔ اسی طرح دین کی اصلاح اور درستی کے لئے ہجرت ہمیشہ قائم رہے گی۔)

لَوْلَا اَلْجَمَاعَةُ لَكُنْتُ اِمْرًا مِّنَ الْاَنْصَارِ۔ اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں بھی ایک انصاری آدمی کی طرح ہوتا ہجرت کی فضیلت مجھ میں زیادہ ہے۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ ہاجرن انصار سے افضل ہیں۔ بعضوں نے کہا اس حدیث سے انصاری کی فضیلت ظاہر کرنا اور ان کا دل بلانا منظور ہے۔

یعنی اگر اللہ تعالیٰ نے مجھ کو مکہ میں پیدا نہ کیا ہوتا اور میں اس سے ہجرت کر کے مدینہ میں نہ آتا تو میں اس کو پسند نہ کرتا کہ انصاریوں میں سے ہوتا اور مدینہ کا رہنے والا ہوتا۔

ہَاجَرْتُ الْهَجْرَتَيْنِ الْأُولَى وَالثَّانِيَةَ۔ میں نے پہلے دو ہجرتیں کیں (ایک مکہ سے ملک حبش کی طرف دوسرے مدینہ کی طرف)۔

أَلَمْ يَهَاجِرُوا إِلَّا وَكُنَّ وَهْلًا لِّهِنَّ جَنُودٌ لِّهِنَّ۔ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہجرت کی قبلوں کی طرف نماز پڑھی یعنی بیت المقدس اور خانہ کعبہ کی طرف۔ بعضوں نے کہا قریش کے وہ لوگ جو جنگ بدر میں آنحضرتؐ کے ساتھ تھے۔

وَمِمَّا جَاءَهُ بِالْمَدِينَةِ أَنَّ كِي هَجْرَتِ كَامَقَامِهَا۔ میں ہوگا۔

سَتَكُونُ هَجْرًا بَعْدَ هَجْرَةٍ كَحَيَارِ أَهْلِ الْأَرْضِ الزَّوْمِ مِمَّا جَاءَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ ہجرت رجو مدینہ کی طرف ہوئی اس کے بعد ایک اور ہجرت ہوئی (یعنی اخیر زمانے میں ملک شام کی طرف تو سب سے اچھے زمین داروں میں وہ ہوں گے جو حضرت ابراہیمؑ کے ہجرت کے مقام کو یعنی ملک شام کو لازم کر لیں گے) حضرت ابراہیمؑ نے کوئی سے جو ملک عراق میں نواح کوفہ میں تھا حوران کو ہجرت کی جو شام میں ہے پھر وہاں سے فلسطین آئے آپ کے ساتھ حضرت سارہ بھی اور حضرت لوط تھے۔ مجمع البیہار میں ہے طبری نے کہا۔ یہ وہ زمانہ ہو گا جب کفار کا تسلط ہر طرف ہو جائے گا اور مسلمانوں کا لشکر ملک شام پر قابض رہے گا۔ وہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے اور دجال سے لڑیں گے۔ مترجم کہتا ہے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ انصاری ملک شام پر بھی قابض ہو جائیں گے یہاں تک کہ وابق تک جو مدینہ کے قریب حوران کی حکومت ہوگی۔ تو شاید یہ حدیث اس کے بعد سے متعلق ہو جب امام قہد ی م ملک شام پر انصاری سے لے لیں گے اس وقت مدینہ کے مسلمان امام صاحب کے ساتھ ملک شام کو

ہجرت کریں گے اور دجال کے ظہور کے وقت وہیں کہیں ہجرت میں چھپ جائیں گے۔ یہاں تک کہ حضرت عیسیٰؑ جب اتریں گے تو ان کے نعل کر دجال سے لڑیں گے۔

مِمَّا جَاءَهُ الْفَتْحُ۔ وہ مسلمان جو فتح مکہ سے پہلے ہجرت کر چکے تھے۔ بعضوں نے کہا وہ مسلمان جو فتح مکہ کے بعد ہجرت کر کے آئے ان کو مشعر قریش کہتے ہیں۔

مَضَى إِلَيْهَا لَا أَهْلًا لَهَا۔ ہجرت کا زمانہ مہاجرین کے لئے گزر چکا (یعنی اس ہجرت کا جو افضل تھی یعنی فتح مکہ سے پہلے)۔

هَاجَرُوا وَلَا تَعْبَرُوا۔ ہجرت کرو اور جھوٹا اپنے تئیں مہاجر نہ بناؤ۔

لَا يَهْمَا بَعْدَ ثَلَاثِ يَمِينَ دُنًى زِيَادَةً كَسَى مُسْلِمَانِ سَ تَرْكِ مَلَقَاتٍ أَوْ تَرْكِ سَلَامٍ وَكَلَامٍ نَكْرًا يَأْتِي (یعنی دنیاوی نزاعات اور ناراضیوں کی وجہ سے لیکن دینی وجہ سے تو ترک ملاقات اس وقت تک ہو سکتا ہے جب تک وہ شخص توبہ نہ کرے اور حق کی طرف رجوع نہ کرے کیوں کہ اس حضرت نے کعبہ سے ملاقات اور سلام و کلام ترک کر کے لئے پچاس راویوں تک حکم دیا اور ایک جیسے تک اپنی بیوی سے لٹا چھوڑ دیا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تک عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے ترک ملاقات کی اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے بلال سے بات کرنا چھوڑ دی جب بلال نے حدیث شریف کے خلاف کہا کہ ہم تو عورتوں کو مسجدوں میں جانے سے روک رہے)۔

فَوَجَدَتْ فَاطِمَةَ فَحَجَّ نَهْ فَكَلَّمَ نَكَلَمَهُ حَتَّى مَاتَتْ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے جواب سے غصہ آیا اور ان کی ملاقات چھوڑ دی مگر ان سے بات نہیں کی (حضرت فاطمہ نصوص اور آیات قرآنی سے استدلال کرتی تھیں ان کے خیال میں یہ آگیا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ اچھا نہیں کر رہے ہیں حالانکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

کو اپنے کان سے سن چکے تھے وہ حدیث و فرمان رسول کی متابعت میں کامل تھے۔ دونوں فرقہ کی نیت بخیر تھی اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔

لَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَهْجُرَ أَخَاكَ حَتَّى تُلَاقِيَهُ فَإِذَا لَقِيَهُ سَلِّمْ عَلَيْهِ ثَلَاثًا مِرًّا كَلِّكَ ذَلِكَ لِأَيُّرُدَ فَقَدْ بَاءَ بِأَثَمِهِ۔ ترجمہ کو یہ درست نہیں کہ اپنے بھائی مسلمان کو تین دن سے زیادہ چھوڑ دے تین دن کے اندر صفائی کر لے اور مل جا (اگر اس سے ملے اور تین بار اس کو سلام کرے وہ جواب دے تو سارا گناہ وہی سمیٹ لے گا اور سلام کرنے والے پر کوئی گناہ نہ رہے گا۔

لَا تَهْجُرُوا أَحَادِيثِنِ۔ مگر ان دو ترک ملاقات کرنے والوں کو
لَا تَهْجُرُوا إِلَّا فِي الْبَيْتِ۔ جو رو کو اگر چھوڑے تو اپنے بستر پر نہ ملائے مگر گھر کے باہر نہ نکالے۔

لَا تَهْجُرُوا إِلَّا مَا جُودَ وَاتْرَكَ ملاقات اور ترک سلام و کلام نہ کرو۔ بعضوں نے لَا تَهْجُرُوا کے یہ معنی لئے ہیں کہ زبان سے بیچ باتیں مت نکالو۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ لَا يُدْرِكُهُ اللَّهُ إِلَّا الْمَهْجِرًا۔ بعض لوگ اللہ کی یاد دل لگا کر نہیں کرتے بلکہ اس طرح زبان سے رستے ہیں کہ دل غافل ہوتا ہے خیال اور طرف رہتا ہے۔

وَلَا يَسْمَعُونَ الْقُرْآنَ إِلَّا هَجْرًا۔ قرآن سنتے ہیں تو دل اور طرف رکھتے ہیں (ترجمہ کے ساتھ دل لگا کر نہیں سنتے بعضوں نے إِلَّا هَجْرًا نقل کیا ہے مگر خطاب نے اس کو غلط کہا)

لَا يَسْمَعُونَ الْقَوْلَ إِلَّا هَجْرًا۔ ہمیشہ بڑی اور قبیح باتیں ہی سنتے رہتے ہیں۔

قُودِرُوا وَلَا تَقُولُوا هَجْرًا۔ اب قبروں کی زیارت کرو (جس سے پہلے میں نے منع کر دیا تھا) لیکن زبان سے بڑی باتیں مت نکالو (لغزادہ بیہودہ، ناشکری اور کفر کی باتیں)۔

إِذَا طَفَعُمُ بِالْبَيْتِ فَلَا تَلْعَنُوا وَلَا تَهْجُرُوا۔ جب تم نماز کعبہ کا طواف کرو تو یہودہ اور فحش باتیں نہ کرو۔
مَا شَأْنُهُ أَهْجَرًا اسْتَفْهِمُوا مَا نَحَضَرْتُ كَا كَمَا حَال۔
ہے کہیں بخار کی شدت میں آپ بڑبڑاتے تو نہیں (جیسے بیمار کا حال ہوتا ہے) اچھی طرح سمجھ لو کہ آپ کا کیا مطلب ہے دریافت کرو، تو یہ استہنام ہے نہ کہ اخبار اور حضرت عمرؓ کی نسبت یہ گمان نہیں ہو سکتا کہ انھوں نے پیغمبر کی طرف زبان کی نسبت کی ہو تو ہجر کے معنی زبان اور فحش کے نہیں ہیں بلکہ یہ کہ آپ کا کلام غلط تو نہیں ہو گیا کہ کبھی کبھی فراموشی کبھی کبھی جیسے بیماری کی حالت میں ہو جاتا ہے۔

لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ۔ اگر لوگ اول وقت نماز کے لئے جانے کا خواب جانتے ہوتے تو جلد جاتے (ہر نماز کو اول وقت پر معنا افضل ہے بعضوں نے جمعہ سے خاص کیا ہے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ اگر لوگ دوسرے وقت نماز کو جانے کا خواب جانتے ہوتے) تَهْجُرْتُ يَوْمًا۔ ایک دن میں سویرے گیا۔

التَّهْجِيرُ يَوْمٌ عَرَفَةٌ۔ عرفہ کے دن جلدی جانا یعنی ٹھیک دوپہر کے وقت عرفات میں وقوف کرنے کے لئے۔
لَكِنِّي أَتَجَرَّ مَعَهُمْ۔ تاکہ میں ان کے ساتھ جلدی جاؤں گا۔

فَالْمُتَهْجِرُ إِلَيْهَا كَالْمُهْجِرِ إِلَى بَدَاةٍ۔ جو کوئی جمعہ کی نماز کے لئے سویرے جائے تو اُس کو اتنا خواب لے گا جیسے اُس نے ایک اونٹ کو میں قربانی کرنے کے لئے بھیجا۔

تَهْجُرُ۔ نماز کے لئے جلدی نکل (یہ عبد اللہ بن عمرؓ نے تہاج سے کہا تھا)۔

لے نہایہ میں ہے یہاں قول سے مراد قرآن ہے اور جس نے کلام سمجھا ہے اس نے غلطی کی۔ اسی طرح مسجد اہل فہم آ اس میں غلط ہے کیونکہ قرآن میں فحش اور بے ہودہ باتیں کہاں ہیں۔ ۱۱ منہ

وَهَلْ يَتَّبِعُونَ ذَلِكَ آيَ النَّهْيِ لَا مُسْتَهْزِئَةً
ناز کے لئے جلدی جانے میں آنحضرت کی سنت کی پیروی
کرتے ہیں۔

سَكَانَ يَعْلَى الْهَجْرَةِ حِينَ تَدَا حَقُّ الشَّمْسِ آنحضرت
ظہر کی ناز اس وقت پڑتے جب سورج ڈھل جانا
وَهَلْ مُهَيَّجُونَ كَمَنْ قَالَ: كَيْدُ وَهْرٍ فِي حِلْيَةِ وَالَا
اس کی طرح ہے جو کوئی دہر کو پڑ کر سو جائے۔
مَاءٌ تَهَيَّجٌ وَلَبَنٌ تَهَيَّجٌ عمدہ اور صاف پانی اور
خالص بہتر دودھ۔

مَالَهُ هَجْرَتِي غَيْرَهَا اس کی عادت اس کے سوا کچھ
نہیں ہے۔

تَجِبْتُ لِلْهَجْرَةِ وَهِيَ الْهَجْرَةُ الْبَحْرُ درجہ ایک مشہور
شہر ہے بحرین میں وہاں دباکثرت سے رہتی ہے یعنی نجد کو دو
شخصوں پر تعجب آتا ہے ایک تو اس پر جو بحر میں تجارت کے
لئے جاتے دوسرے جو سمندر میں سوار ہو (کیونکہ دونوں اپنی
جان اندیشہ میں ڈالتے ہیں)۔

تَجَرَّ: ایک اور بستی کا بھی نام ہے شام میں یا مدینہ
میں جس کی طرف قلال منسوب ہوتے ہیں جو جمع ہے قلا
کی پر معنی مشک اور گوئی اور زیر۔

قِلَالٌ تَجَرَّ: دو قلا پانی ہجر کے قلوں سے ہو (جو مدینہ کے
دیہات میں ایک ایک گڑھ ہے)۔

فَلَمَّا مَهَا هَاجَرَ: اور سارہ کی خدمت کے لئے اس
نے ایک نوڈی ہاجرہ نامی دی

وَيُحْكَمُ إِنَّ شَانَ الْهَجْرَةِ لَشَدِيدٌ ارے ہجرت
بہت مشکل ہے (یعنی مدینہ منورہ کی اقامت تو اپنی بستی میں
رہ کر نیک اعمال کرتا رہے گو سات سمندروں کے پار ہو)۔

تَهَيَّجْتُ عَلَى مَنْ هَاجَرَ إِلَى الرَّسُولِ: جو شخص آنحضرت
کی طرف ہجرت کرے (یعنی مدینہ میں آئے) اس کو خیرات دے
الْمُهَاجِرُ مَنْ هَاجَرَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ: مہاجر وہ ہے

جو ان باتوں کو چھوڑ دے جن کو اللہ نے اس پر حرام
کیا ہے

الْمُهَاجِرُ مَنْ تَرَكَ الْبَاطِلَ إِلَى الْحَقِّ: مہاجر وہ
ہے جو باطل کو چھوڑ کر حق کو اختیار کرے۔

مَنْ دَخَلَ إِلَى إِلَّا سَلَامًا مِرْطُو عَاقِبُو مَهَا جَرَّ:
جو شخص اپنی رغبت سے دبا جبر و اکراہ (اسلام میں داخل
ہو وہ مہاجر ہے۔

أَتَرَكَ مُعَذِّبِي وَقَدْ أَظْهَمْتُ لَكَ هَوَاجِرِي كَيْ
تو مجھ کو عذاب کرنے کا اور میں تیرے لئے سخت گرمی کے
دو پہروں میں پیاسا رہا ہوں (یعنی روزہ کی حالت میں)
إِنَّ مَذَامِرَكُمْ لَا يَأْتِيَنَّكُمْ أَلْبَانِي لَيْسَ لَهُ هَجْرَةٌ إِلَّا
النَّامِيْنَ عَلَى دَعَائِكُمْ: ایک فرشتہ خانہ کعبہ کے رکن یثرب پر
معیت ہے اس کا کام: کچھ نہیں صرف تمہاری دعا پر آمین
کہنا ہے

تَهَيَّجْتُ طَرِيقَهُ عَادَتِ
تَهَيَّجْتُ لِلنَّامِيَةِ أَنْ تَقُولَ هَجْرًا: نوہ کرنے والی
کو لغو اور فحش باتیں زبان سے نہ نکالنا چاہئے

تَوَضَّعُوا حَتَّى يَبْدُوَ بَيْنَا السَّعَفَاتِ مِنْ هَجْرَةٍ
لَعَلَّنَا آتْنَا عَلَى الْحَقِّ: اگر ہم کو مارے مارے وہ ہجر کے کھجور
کی ڈالیوں تک آجائیں جب بھی ہم بھی سمجھیں گے کہ ہم حق پر
ہیں اور وہ باطل پر (یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا یعنی اگر
باغیوں کا غلبہ بھی ہو جائے جب بھی وہ اہل باطل ہی سمجھ
جائیں گے)۔

هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ
إِلَى الْمَدِينَةِ وَمَكَثَ عَشْرَ سِنِينَ آنحضرت نے مکہ
سے مدینہ کو ہجرت کی اور دس برس تک آپ مدینہ میں رہے
(اُس کے بعد وفات پائی)۔

وَمَنْ هَاجَرَ إِلَى إِثْرَةِ يَتَذَوَّجَهَا أَوْ ذُنُوبًا
يُصِيبُهَا فَهَجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ: جو شخص کسی عورت

کہ بیاننے کے لئے یاد دنیا کا مال حاصل کرنے کے لئے ہجرت کرے اس کی ہجرت انہی چیزوں کی طرف ہوگی (رذکہ اللہ عنہ) اور رسول کی طرف)۔

ہجرت سے بندریا لومڑی یا لومڑی کا بچہ یا بچہ یا لیم

آذنی من ہجریں وَاغْلُو مِمَّنْ هَجَرِیں۔ ریچھ سے زیادہ زنا کرنے والا اور بندہ سے زیادہ اعلان کرنے والا (یہ ایک مثل ہے)۔

اِنَّ عَمِيْنَةَ بِنْتَ حِصْنِ مَدَا رِحْلَانِيَه بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا قُلَانِ يَا عَمِيْنَةُ الْيَحْيٰى اَتَمَدُّ رِحْلَانِيَا بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللّٰهِ عَمِيْنَةُ بِنْتِ حِصْنِ لَمْ تَخْفُتِ لَكَ سَاعَةٌ اِنِّيْ بِاَوْسٍ يَحْمِلَانِيْ اَيْك شخص نے اُس سے کہا اے بندریا لومڑی کے بچے تو اپنے پاؤں آنحضرت کے سامنے پھیلاتا ہے (تجھ کو ادب اور تمیز نہیں ہے۔ معلوم ہوا کہ بزرگوں کے سامنے پاؤں لیے کرنا سخت بے ادبی ہے)۔

ہجرت میں کی جمع ہجارت سے ہے۔
ہجرت۔ دل میں خطرہ آنا، پھیر دینا۔
اِحْتِجَاسٌ۔ پھر جانا۔

ہاجرت۔ وسوسہ خواہش اس کی جمع ہے
وَمَا تَهْجِسُ فِي النَّفْسِ اَثَرٍ۔ اور جو خیالات دلوں میں آتے ہیں۔

وَمَا هُوَ اِلَّا شَيْءٌ تَهْجِسُ فِي نَفْسِيْ۔ وہ ایک خیال تھا جو میرے دل میں گزرا اور کچھ نہ تھا۔

اَنَا الصَّامِ مِنْ لَمَنْ لَمْ تَهْجِسْ فِي قَلْبِيْ اِلَّا الْبَرِيْءَا اَنْ يَدَّ عَوْفِيْ سَجَابَ لَهٗ۔ حضرت حسن نے فرمایا جس شخص کے دل میں رضا کے سوا اور کوئی خیال نہ ہو تو اس کی دعا قبول ہونے کا میں ضامن ہوں۔

فَلَا عَابَ لِحِمِّ عَيْطٍ وَخَبْرٍ مِّمَّنْ هَجَرِیں۔ حضرت عمرؓ

نے سخت سوزھا گوشت اور بغیر خمر کی روٹی (یعنی نظیری منگوئی) (بعضوں نے ممتد جتن شین معمر سے روایت کیا ہے وہ غلط ہے)۔

ہجرت۔ ڈھٹا، ٹوڑنا۔

ہجرت اور تھجرت۔ رات کو سونا۔
طَرَقَتْنِيْ بَعْدَ تَهْجِ مِّنَ اللَّيْلِ۔ رات کا ایک حصہ گزرتا ہے کے بعد اس نے کھٹکھٹایا۔

ہجرت اور ہجرت۔ اور ہجرت۔ رات کا ایک حصہ گزرتا۔
طَالَ تَهْجُوْنِيْ وَقَلَّ قِيَامِيْ۔ میرا سونا بڑی دیر تک ہے اور عبادت کم۔

اِنْتَبَهَ بَعْدَ تَهْجَةٍ۔ ایک بھر مٹانید کا لے کر جاگ اٹھے۔

اُرْسِلَ عَلٰى طَوْلِ جَمْعَةٍ مِّنَ الْاُمَمِ۔ اُس حضرت دنیا میں اُس وقت بھیجے گئے جب امتوں کا ایک لمبا زانہ گزر چکا۔
تہجرت۔ کے معنی غفلت اور موت اور جہل کے بھی آتے ہیں
رَجُلٌ تَهْجُوْهُ۔ غافل مرد۔

تہجرت۔ آنکھ پھرا کر اشارہ کرنا، پھینک دینا۔
تہجرت۔ گالیاں دینا، بُرا کہنا۔

دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَاِذَا فِتْنَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ۔
يَذَرَعُوْنَ الْمَسْجِدَ بِقَصَبَةٍ فَاَخَذَ الْقَصَبَةَ وَرَمَى بِهَا
آنحضرت مسجد میں گئے دیکھا تو کچھ انصاری جوان ایک بانس سے مسجد کو مار رہے ہیں آپ نے وہ بانس لے کر پھینک دیا (از ہری نے کہا تہجرت کے معنی پھینکنا میں نہیں جانتا شاید وہ تہجرت بھا ہوگا)۔

تہجرت یا تہجرت۔ اندر گھس جانا، تن کا سب دودھ دودھ لینا
ساکن ہونا، ساکت ہونا، سر جھکا لینا، ہانک دینا، گرا دینا، پسینہ پانا۔

تہجرت۔ ایک ہی ایک آجائا بے اجازت اور آنا۔
تہجرت۔ ہجوم کرنا۔

مُهَاجِمَةً. ایک دوسرے پر هجوم کرنا۔

اِحْتِجَامٌ تَحَادُّنَا، دُور کر دینا۔

تَحَايَا. ایک دوسرے پر هجوم کرنا۔

اِحْتِجَامٌ، گر جانا، منہدم ہو جانا۔

اِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ هَمَمْتَ لَهُ الْعَيْنُ، جب تو ایسا

کرے گا تو آنکھ اندر بیٹھ جائے گی۔

وَمَا يَهْجُمُ قَبْلَ ذَلِكَ شَيْءٌ، اُس سے پہلے کوئی

دشمن، هجوم نہ کرے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ مدینہ کی محافظت فرشتوں سے کرے گا۔

فَقَعَمْنَا وَرَمْتَهُ اِلَى حِوَرٍ مَيِّتًا فَكَانَتْ لَنَا هَجْمَةٌ۔

ہم نے ان کا منہ (اونٹوں کا گتہ) اپنے منہ سے میں ڈال دیا تو

تھجمت متحارثہ، اُس نے حیران رہ کر سر جھکا لیا۔

هَجَمْتُ الْبَيْتَ، میں نے گھر گرا دیا۔

هَجَمٌ، اجن ہونا۔

هَجْمَةٌ اور هَجَانَةٌ اور هَجُونَةٌ، ہمیں ہونا، عیب دار

ہونا، بُرا کہنا، عیب کرنا۔

اِحْتِجَانٌ، عمدہ سفید اونٹ، بہت ہونا، دوبرس کی

اونٹنی پر زک چڑھنا اور اس کو معاملہ کر دینا، بچی کا نکاح چھپن میں کر دینا۔

اِهْتِمَانٌ، صغریٰ میں جماع ہونا۔

اِسْتِهْجَانٌ، قبیح سمجھنا، بُرا جانا۔

هَاجِنٌ، وہ لڑکی جس کی شادی بلوغ سے پہلے کر دی جائے۔

هَجِينٌ، کمینہ اور سفہ، کم ذات، لڑکی زادہ۔

لَا يَفْقَهُونَ بَيْنَ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ وَالْجَنِّ وَالنَّاسِ،

اور کمینہ میں تمیز نہیں کرتے نہ چاندی اور تنوک کے جھاگ میں۔

(یا پتوں کے چارے میں)

اَزْهَرُ هَجَانٌ، دِقال نور سفید رنگ ہو گا۔

فَمَا يَهَابُ لَنَا وَقَدْ اِهْتَجَمْتُ، آنحضرت ایک غلام پر

گزرے جو بکریاں چرا رہا تھا۔ آپ نے اُس سے دودھ مانگا، اس نے کہا نہ انکی قسم میرے پاس دودھ کی کوئی بکری نہیں ہے، ایک چھوٹی بکری ہے وہ شروع جاڑے میں حاملہ ہو گئی، اُس کے دودھ نہیں ہے چھپنے میں اس پر زچر چڑھ بیٹھا آنحضرت نے فرمایا اسی کو لے کر آ۔

حَدَّثَ أَخُوَهَا أَبُو هَامٍ مِّنْ مَّهْجَنَةٍ، وہ پیار کا کٹا

یعنی بڑی ہے اس کا بھائی اور باپ اچھی ذات کی اولاد ہے۔

هَذَا اجْنَانِي وَهَجَانُهُ فَيَدِي، یہ میرے بچے ہوئے ہیں

اور ان کے عمدہ اور شریف بھی انہی میں ہیں۔ نہایت میں ہے

کہ چھین آدمی اور گھوڑے میں وہ جس کا باپ شریف اور

نجیب ہو لیکن ماں ایسی نہ ہو تو بچہ ماں کی طرف سے ہوتا

ہے اور "اقران" باپ کی طرف سے۔

هَجَوُا يَهْجَؤُا يَهْجَؤُا، شرود میں بُرائی کرنا، گالی دینا،

عیب کرنا۔

اِهْجَؤُا، تھما۔

هَجَوٌ اور هَجَؤٌ، حروف کا نام لے کر شمار کرنا جیسے

تَرْجِيَةٌ ہے حروف تَجَا الف با، ث، ثا۔

مُهَاجَاةٌ، ہجو کرنا۔

تَهْجِيٌ، حروف کا شمار نام لے کر۔

تَهْجَانِي اور اِهْتِجَؤُا، ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔

اِهْجُؤُا اور اِهْجِيَةٌ، ہجو کا قصیدہ، اُس کی جمع

اتھاجی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَمْرًا وَابْنَ الْعَامِسِ هَجَانِي وَهُوَ يَعْلَمُ

اَنِّيْ كُنْتُ بِشَاعِرٍ فَاهِجُهُ اَللّٰهُمَّ وَالْعَنَةُ عَلَدَدَ مَا كُفَّيْتَنِيْ

اَوْ مَكَانَ مَا كُفَّيْتَنِيْ، یا اللہ عمرو بن العاص نے میری ہجو

کی اور وہ جانتا ہے کہ میں شاعر نہیں ہوں کہ اس کی ہجو کا

جواب ترکی بہ ترکی دوں (تو اس کو اس ہجو کا بدلہ دے دو)

جتنی بار اس نے میری ہجو کی ہے اتنی ہی بار اس پر لعنت کر

جاء يَهُودِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ لَهُ مَا الْفَائِدَةُ فِي حُرُوفِ الْجَمَاعَةِ فَقَالَ الرَّسُولُ
لِعَلِّي مَأْمِنٌ حُرُوفٍ مِّنْ حُرُوفِ الْجَمَاعَةِ لَا وَلَا لِسَمِّ
مِّنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى شَمَّ قَالَ أَمَّا الْأَكَلُ الْحَدِيثُ
بطولہ۔ ایک یہودی آل حضرت کے پاس آیا اور پوچھنے لگا کہ نبی
میں کیا فائدہ ہے۔ آپ نے حضرت علی سے فرمایا اس کو جواب دوا
حضرت علی نے کہا۔ ہر ایک حرف میں اللہ تعالیٰ کے ایک نام کا
اشارہ ہے، پھر کہا کہ اَللّٰہ کی طرف اشارہ ہے اور تَا
باقی کی طرف اور تَا تَاب کی طرف اور تَا ثَابِت کی طرف اور
جِہِم جَل تَنَاوُذ کی طرف اور حَاجِی حَلِیم کی طرف اور خَا
خَبِیر کی طرف اور دَال دِیَان یَوْم الدِّین کی طرف اور ذَال
ذَو الْجَلَال وَالْاِکْرَام کی طرف اور رَا رَوْف کی طرف اور زَا
زَیْن الْمَعْبُودِیْن کی طرف اور سِتِّین سَمِیع کی طرف اور شِتِّین شُکُور
کی طرف اور مَادِی صَادِق الْوَعْد اور صَبُور کی طرف اور مُقَادِ
مُضَار کی طرف اور طَا طَاہِر کی طرف اور ظَا ظَاہِر کی طرف اور عِین
عَالَم کی طرف اور غِیْب غِیَاثِ الْمُسْتَغِیْثِیْن کی طرف اور فَا
فَالِق الْحَبِّ وَالنَّوْی کی طرف اور قَاتِلِ قَادِر کی طرف اور
کَاتِلِ کَافِی کی طرف اور لَامِ لَطِیفِ بَعْبَادَہ کی طرف اور
مِیْمِ مَلِکِ الْمَلِک کی طرف اور نَوْنِ نَوْر کی طرف اور وَاوِ
وَاحِدِ اَحَد کی طرف اور یَاہِدِی کی طرف اور یَاہِدِ اِلَہ کی
طرف اتھی۔

باب الہام مع الدال

هَذَا عِيَا هَدُوٌّ تَمَّ جَانًا، سَاكِنٌ هَوْنًا، أَرَامٌ لِينًا، تَحِيكُنَا
سُجَالَةً كَلَّةً

اِهْدَاؤُہ اور تَهْدِیۃ تہنّا، ساکن کرنا، تھپکنا
اِتَّاکُمْ وَالتَّمَرُّبَعَا هَذَا آتِیَ الرَّجُلِ۔ جب لوگوں
کے چلنے کی آواز تم جائے تو اس وقت باتیں کرنے سے بچ کر دو
لغو قے اور کہانیاں سننے اور بیان کرنے سے مطلب یہ ہے کہ بڑی
رات تک مت جاگو ورنہ تہجد کے لئے آنکھ نہ کھلے گی

جَامِعٌ فِی بَعْدِ هَذِهِ مِیْنِ اللَّیْلِ۔ رات کا ایک ٹکڑا
(جزو حصہ) گزر جانے کے بعد میرے پاس آئے۔
اَقْبَلُوا الْخُذُّوْہَا اِذَا هَذِهِ آتِیَ الرَّجُلِ۔ جب
پاؤں کی آواز تم جائے لوگ چلنا پھرنا موقوف کریں اس وقت
کم نکلا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس وقت شیطانوں، جنوں
درندوں، سانپوں کو چھوڑ دیتا ہے وہ رات گئے نکلتے ہیں،
جب آدمیوں کا چلنا پھرنا موقوف ہو جاتا ہے۔
قَالَتْ اِلَا بِنِیْ طَلْعَةِ عَیْنِ ابْنِہَا هُوَ اِهْدَاؤُہ مِیْمًا
تَمَّانٌ اُمِّ سَلِیْمٌ نے حضرت ابو طلحہ رحمہ اپنے خاوند سے کہا
اب تمہارے بچے کو پہلے کی بہ نسبت آرام ہے (حالانکہ وہ مر گیا
تھا یہ حضرت اُمِّ سَلِیْم رحمہ کی کمال دانائی تھی اس وقت
خاوند کو رنج دینا مناسب نہ سمجھا ایسا لفظ کہا جو جھوٹ بھی
نہیں ہے اور مطلب کا مطلب ادا ہو گیا رات کو ان کے
خاوند نے محبت کی اور صبح کو اُمِّ سَلِیْم نے خبر دی کہ بچہ
مر گیا ہے)

فَلَمَّا هَدَاتِ الْاَصْوَاتُ جَبَّ اَوَاہِی تَمَّ کَیْسٌ
صَحِیحٌ هَذَا آتِیَ ہ۔

حَتَّى اِذَا کَانَ اَوَّلُ الْبَعْدِ اِیَّ۔ جب وہ ہرات میں
پہنچے (جو ایک مقام کا نام ہے کہ اور طائف کے درمیان)
اِهْدَاؤُہ قَمَّا عَلَیْکَ اِلَا بِنِیْ وَصِدَیْقٌ وَتَهْدِیۃ
اُمِّ سَلِیْمٌ تو تھم جا رہا ہے کہ بتا ہے، تجھ پر ایک پیغمبر ہے
اور ایک صدیق (ابوبکر رحمہ) اور دو شہید (عمر رحمہ اور عثمان)
ایک روایت میں وَتَهْدِیۃ ہے۔ تو حضرت صدیق رحمہ کے بعد
وہ سب شہید ہوئے حضرت عمر و عثمان ظلم سے مارے گئے
اور طلحہ رحمہ اور زبیر رحمہ جنگ جمل کے موقع پر میدان جنگ سے
لوٹے اور قتال موقوف کیا اس وقت ارے گئے

لَمْ یَزَلْ مِیْمٌ تَمَّ۔ اس کو برابر تھپکتے رہے۔
لِیْمٌ اَمْرٌ رُوْعًا یَا مَحَمَّدُ۔ تمہارے دل کو تسلی رہے
اے محمد۔

اس آواز کو ہداید کہتے ہیں

تَهْدِيدٌ اَوْر - تَهْدِيدٌ دُرَانہ

اِنْتِهَادٌ لُٹ ہانا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدَاةِ وَالْهَدَاةِ يَا اللَّهُ تَم

تیری پناہ کرنے اور دھنسنے سے۔

شَمَّ هَدَاتٍ وَدَرَّتْ۔ پھر ابرے آواز نکالی اور خوب برا

(ایک روایت میں هَدَاتٌ ہے یعنی تم گیا۔

قَبْلَ أَنْ تَهْدَا سَكَنًا لَكَ اس سے پہلے کہ تمہارے رکن

گرجائیں۔

لَهْدًا مَا مَحَرَّكَكُمْ صَاحِبُكُمْ تَعَجَّبَ ہے تمہارے

ساتھی نے تم پر کیسا جاؤ کر دیا۔

لَهْدًا تَعَجَّبَ ہے۔ (عرب لوگ کہتے ہیں لَهْدًا لَمْ يَجُلْ

یعنی کیسا سخت اور مضبوط آدمی ہے یا اچھا آدمی ہے۔

هَذَا هَدٌ مشہور پرندہ ہے۔

هَدٌّ باطل ہونا، ضائع ہونا، بے کار ہونا، کچھ بدل نہ ہونا

هَدًّا اَوْر تَهْدَارٌ آواز کرنا، گانا۔

هَدِيْرٌ آواز۔

اِهْدَارٌ باطل کرنا، مباح کرنا۔

تَهَادُّرٌ ایک دوسرے کا خون باطل کرنا۔

إِنَّ رَجُلًا عَصَى يَدًا آخَرَةً فَتَدَارَسَتْ فَاهْدَرَهُ اِيك

شخص نے دوسرے شخص کا ہاتھ کاٹا اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو

کاٹنے والے کا دانت نکل پڑا۔ اس حفرت نے دانت والے

کو کچھ نہ دلایا اس کو لگو کر دیا۔

مَنْ اَطْلَعَ فِي دَارٍ بَغِيْرٍ لَذِنٍ فَقَدْ هَدَوَتْ عَيْنُهُ

جس شخص نے کسی گھر میں بلا اجازت جھانکا، اس کی آنکھ مفت

گئی (یعنی اگر گھر والے اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو ان پر کچھ تاد

نہ ہوگا)۔

هَدَّرَتْ فَاطْنَبَتِ الْهَدِيْرِ۔ تو نے آواز نکالی اور

ایسی آواز نکالی۔

هَدَّارٌ۔ ایک مقام کا نام ہے یمامہ میں مسلمان کذاب

وہیں پیدا ہوا تھا۔

ذَهَبَ سَمْعُهُ هَدْرًا اِي هَدْرًا۔ اس کی گوش

بے کار گئی۔

لَا تَتَزَوَّجَنَّ هَيْدَرًا لَّا يَرْحِمُكَ نَحَاحٌ مَت ك

جس میں شہوت اور حرارت نہ رہی ہو۔

هَدَّرَ الْحِمَارُ هَدِيْرًا۔ گدھے نے آواز نکالی۔

هَدْنٌ۔ داخل ہونا، قریب ہونا، نیا آنا، شستی کرنا

تاوان ہونا۔

اِهْدَافٌ نزویک ہونا، اوپر چڑھنا، التجا کرنا، پیش آنا

سیدھا ہونا، سامنے آنا۔

اِسْتِهْدَافٌ نشانہ بننا، سامنے ہونا۔

مَنْ صَبَّغَ فَقَدْ اِسْتَهْدَفَ۔ جس نے کوئی کتاب

کی وہ نشانہ بنا (کوئی اس کی تعریف کرے گا کوئی مذمت)۔

هَدْنٌ نشانہ یا کوئی اونچی چیز ٹیلہ وغیرہ۔

كَانَ إِذَا مَرَّ بِهَدَافٍ مَائِلٍ اَسْمَعَ الْمَشْيِ اَلْخَفِيْ

جب کسی جھکی ہوئی عمارت کے تلے سے گزرتے تو جلدی سے گزرتے

جاتے (سبحان اللہ عین حکمت اور داناہی ہے کہ خون کے مواقع

سے پرہیز اور احتیاط کرے)۔

قَالَ لَهُ اَبْنَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَقَدْ اَهْدَقْتُ لِي

يَوْمَ مَبْنً دَفِصْتُ عَنْكَ فَقَالَ اَلْبُؤْسُ لَكِنَّكَ لَوْ

اَهْدَقْتُ لِي لَوْ اَضِفْتُ عَنْكَ۔ عبدالرحمن بن ابی بکر نے

اپنے والد (حضرت ابو بکر صدیق رض) سے کہا آپ بتد کے دن میرے

سامنے آگئے تھے (میرا دار آپ پر چل سکتا تھا) مگر میں ہٹ

گیا (آپ کو چھوڑ دیا ارا نہیں) حضرت ابو بکر نے کہا لیکن اگر تو

میرے سامنے آجاتا (میری زد میں) تو میں تجھ سے نہ ہٹتا (میرے

مارے تجھ کو زچھوڑتا۔ سبحان اللہ ایمان ہو تو ایسا ہو کہ اللہ

در رسول کی محبت میں نہ بیٹے کی کوئی حقیقت سمجھے نہ اور کسی

عزیز یا دوست کی۔ جب ہی تو ان کو عمدہ یقین کا مرتبہ عطا

ہو جس کا درجہ نبوت کے بعد ہے یعنی اللہ عنہ وارضاء۔

قَالَ يَعْنِي وَبَيْنَ الْعَامِي لَقَدْ كُنْتُ أَهْدَيْتُ لِي يَوْمَ
هَذَا وَلَكِنِّي لَسْتُ بِتَقِيْمِكَ لِمِثْلِ هَذَا الْيَوْمِ۔ حضرت زبیر بن
عوام رضی اللہ عنہ نے عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے کہا تم بدر کے دن میری رد میں
آگے تھے (میں تم پر وار کر سکتا تھا) مگر میں نے تم کو اس دن
کے لئے چھوڑ دیا کہ آج تم مسلمان ہو اور مسلمانوں کی مدد کرتے ہو۔
ہوایہ تھا کہ بدر کے دن عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ اور عمرو بن عاص
مشرکوں کے ساتھ تھے۔

أَعْرَأْتُ مُشْهَدًا فَهَذَا نَشَأَ مَا نَفَعَنِي نَصَبُ كَيْ هُوَ
هَذَا۔ نیچے چھوڑ دینا، لگا دینا، ڈھیلہ ہو جانا۔

أَعْطِيَهُمْ مَدَّةَ قَتْلِكَ وَإِنْ أَتَاكَ أَهْلُ الشَّقِيَيْنِ
اپنا عمدہ ان کو دینے کے اگرچہ تیرے پاس لگے ہوئے ہونٹ والا
آئے (یعنی جیسی جس کا نیچے کا ہونٹ ٹوٹا اور لٹکا ہوتا ہے) یعنی
ہر ایک مسلمان بادشاہ اور حاکم کو زکوٰۃ حوالہ کر دے جب وہ
طلب کرے۔

أَهْدَابُ أَهْلِكَ۔ پشانی پر بال والا موٹے اور لٹکے
ہونٹ والا۔

وَرَوْحَتِي قَدْ تَهَدَّلَ أَخَصَانِيًّا۔ اور ایک باغچہ جس
کے درختوں کی شاخیں لٹک گئی ہیں (میوے کے بوجھ سے)۔

مِنْ شَأْنِ تَهْدِيْلِهِ۔ لٹکے ہوئے میوؤں سے۔
هَدِيْلٌ۔ کبوتر یا قمری کی آواز۔

هَدَالُ الْجَمَامِ هَدِيْلٌ۔ کبوتر نے آواز کی (غول
غول)۔

أَهْدَانُ يَمِيْنٍ كَيْ غَالِبٍ كَالْقَبِ هِيَ۔
هَدْمٌ۔ توڑنا، ٹھکانا، مٹا کرنا، پیچھے توڑنا۔

تَهْدِيْلٌ۔ توڑنا۔
تَهْدِيْلٌ۔ تھوڑا تھوڑا توڑنا، ڈرانا۔

لِأَهْدَائِهِ۔ گربانا۔
هَادِمُ اللَّذَائِتِ۔ مزدوں کو گرا دینے والی میٹ دینے

والی (یعنی موت جس سے تمام لذات جسمانی کا خاتمہ ہو جاتا ہے)
بَلِ اللَّذَّةُ الدَّامَةُ وَالْهَدْمُ الْهَدْمُ۔ اگر تمہارا خون

طلب کیا جائے تو گویا میرا خون طلب کیا گیا اور اگر تمہارا خون
بے کار اور لغو کر دیا جائے تو میرا خون بے کار اور لغو کر دیا گیا

ایک روایت میں الْهَدْمُ الْهَدْمُ ہے بفتح وال (یعنی میری
قبر وہیں بنے گی جہاں تمہاری قبر بنے گی)۔ مطلب یہ ہے کہ میں تم

سے زندگی میں جُدا نہ ہوں گا نہ مرنے کے بعد جیسے دوسری روایت
میں ہے الْمُحْيَا حَيَاكُمْ وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ۔

الْهَدْمُ شَيْءٌ يُجْعَلُ بِشَخْصٍ عَمَارَتُكَ لِيَسَّيْرَ
(دیوار یا مکان اس پر گر پڑے)۔ وہ تھمید ہے (یعنی تھمید کا
درجہ آخرت میں اس کو ملے گا)۔

وَالْمُبْكُونُ وَالْهَدْمُ۔ جو شخص پیٹ کے عارضہ سے
یا مکان گر پڑنے سے مرنے لگے۔

أَلَا سَلَامٌ يَهْدِيكُمْ مَا كَانَ قَبْلَهُ۔ اسلام ان سب
گناہوں کو مٹ دیتا ہے جو اسلام لانے سے پہلے کئے تھے۔

(خواہ حقوق اللہ ہوں یا حقوق العباد، صغیرہ ہوں یا کبیرہ،
اور حج اور عمرہ حقوق العباد اور کبیرہ گناہوں کو نہیں مٹتے۔

اس حدیث سے یہ نکلا کہ اگر کسی کافر مرد یا عورت نے زنا یا سود
یا رشوت سے کچھ پیسہ کمایا ہو، پھر مسلمان ہو جائے تو اس

کا کمایا ہوا پیسہ بھی حلال ہو جائے گا۔ البتہ مسلمان نے جو
پیسہ حرام ذریعوں سے کمایا ہو پھر توبہ کر لے تو گناہ معاف

ہو گا لیکن وہ پیسہ بدستور مال حرام رہے گا۔ اور اس پر
تمام علماء کا اتفاق ہے)۔

مَنْ هَدَمَ بُيُوتَكَ رِيْبَهُ فَهُوَ مَلْعُونٌ۔ جو شخص اپنے
پروردگار کی عمارت کو توڑ دے (آدمیوں کو ناحق قتل کرے)

وہ ملعون ہے (توبہ بددی جو مکہ اور مدینہ کے درمیان جیو
کو قتل کرتے ہیں ملائین اور شیاطین ہیں ان کا استیصال

حاکم وقت پر واجب ہے)۔
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْأَهْدَامِيْنَ۔ آنحضرت صلعم

عمارت کرنے یا گڑھے میں گرنے سے پناہ مانگتے تھے۔
 اَھْدَامُ۔ کنویں کے اطراف سے جو گڑھے اور آدمی اُس
 میں گر پڑے۔

وَقَفْتُ عَلَيْهِ عَجُوزٌ عَشْمَةٌ يَا هَذَا امیر حضرت عمر رضی اللہ عنہ
 سامنے ایک سوکھی بڑھیا پر اسے کپڑے پہنے ہوئے آکر ٹھہری۔
 اَھْدَامُ جمع ہے ہڈی کی (عرب لوگ کہتے ہیں
 حَلَامَةُ النَّوْبِ میں نے کپڑوں میں پیوند لگایا۔
 لَبِسْنَا اَھْدَامَ النَّبْلِ ہم نے نئے ہوئے کپڑوں
 کا لباس پہنا۔

مَنْ كَانَتْ الدُّنْيَا هَدَامَةً وَسَلَامَةً۔ جس کو دنیا
 کی خواہش اور لالچ ہو (محفوظ روایت ہمتہ و سلامہ)
 ہے یعنی دنیا ہی کی فکر اور خواہش ہو۔

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَلَاكِ وَالْقَوْدِیِّ میں تیری پناہ
 چاہتا ہوں مجھ پر عمارت گرنے سے اور کنویں میں گرنے سے۔
 هَدَامَةٌ خفیف بارش یا ایک جھپکا مینہ کا۔
 هَدُنْ تسکین دینا، کچھ وعدہ کر کے یا روپیہ دے کر
 کرنا، دفن کرنا، قتل کرنا۔

هَدُونٌ ساکن ہو جانا، بزدل ہونا، طویل ہونا۔
 تَهْدِيْنٌ جانا، ٹھہرنا، تسکین دینا، راضی کرنا۔
 مَهَادَنَةٌ صلح کرنا۔
 اِهْدَانٌ گھوڑے کو دلا کرنا گھوڑہ دہانے کے لئے۔
 تَهَادُنٌ استقامت، صلح۔
 اِنْهَادَانٌ بے ہمت ہو جانا۔

هَدَنَةٌ مصالحہ فراغت امن و سکون۔
 هَدَنَةٌ عَلَادَتِیْنِ ایک صلح ہوگی مگر فریب اور فساد
 اور بدعتی کے ساتھ (وہ معاویہ رضی اللہ عنہ کی صلح ہے امام حسن کے ساتھ)
 بعضوں نے کہا وہ صلح مراد ہے جو قیامت کے قریب مسلمانوں
 اور نصاریٰ میں ہوگی، اس میں نصاریٰ مسلمانوں کو یکہ دین کے
 هَدَنَةٌ بَيْنَ بَنِي الْاَصْفَرِ نصاریٰ سے مصالحت

ربو الا صفر اور عمران نصاریٰ کو کہتے ہیں)۔
 عُنَانًا فِي غَيْبِ الْهَدَنَةِ۔ اندھی مصالحت کے پردے میں
 یعنی نہ فتنہ میں جو شر ہے اس کو جانتے ہیں اور نہ سکون میں جو
 بھلائی ہے اس کو سمجھتے ہیں (یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمایا)۔

مَلْعَاةٌ اَوَّلُ اللَّيْلِ مَهْدَنَةٌ لِاِخْرَافِ شُرُوعِ رَاۤتِ
 میں بے کار باتوں میں مصروف رہنا آخر رات میں سو جانے کا
 سبب ہوتا ہے (تہجد کے لئے آنکھ نہیں کھلتی)۔

جَبَانًا هَذَا اَنَا۔ نامرد، بزدل، احمق، بھاری۔
 مَا دَارَ الْهَدَنَةِ۔ مصالحت کا گھر کیا ہے۔
 هَذَا۔ ملک حجاز میں ایک مقام کا نام ہے۔

اِذَا كَانَ بِالْهَدَاۤءِ بَيْنَ عُسْفَانَ وَ مَكَّةَ۔ جب ہر
 میں پہنچے جو عسفان اور مکہ کے درمیان ہے۔ (ہرہ کی نسبت
 برخلاف قیاس هَدَوِیُّ ہوا هَدَوِیُّ اور عام کے قتل کے قصہ
 میں جو هَدَاۃً مذکور ہے وہ ایک دوسرا موضع ہے بعضوں نے
 کہا یہی ہے)۔

هَذَا هَذَا۔ آواز کرنا، پرندے کا قرقر کرنا، حرکت دینا بھلا
 اوپر سے نیچے اُتارنا۔

هَذَا هَذَا۔ نرمی اور آہستگی اور تامل۔
 هَذَا هَذَا اور هَذَا هَذَا مشہور پرندہ ہے۔

جَاءَ شَيْطَانٌ اِلٰی يَسْلًا لِّجَعْلِ يَهْدًا هَذَا كَمَا
 يَهْدُهُ هَذَا الشَّيْطَانُ۔ شیطان حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس آجائے
 آنحضرت نے جگانے کے لئے معین کیا تھا، اور لگا انا کو بھلا
 جیسے بچہ بھلا یا جاتا ہے تاکہ سو جائے۔

هَذَا هَذَا۔ ماں کا بچے کو بھلانا تاکہ وہ سو جائے
 هَدَّیْ یا هَدَّیْ یا هَدَّیْ یا هَدَّیْ۔ راہ بتلانا، سوچنا
 راہ پانا۔

تَهْدِيَةٌ۔ جُدا کرنا، تحفہ دینا، دلہن کو خاوند کے
 پاس پہنچا دینا۔
 مَهَادَاۃٌ۔ ایک دوسرے کو ہدیہ دینا، یکادے کرنا

اِسْتِثْلَاْعُ ہر ایت چاہتا یا تحفہ طلب کرنا۔

تہذیبی راہ یانا جیسے احتیاط ہے۔

تھا دینی۔ ایک دوسرے کو بدیدہ دینا، جھک کر ناتوانی سے چلنا یا میکا دے کر چلنا۔

ہماری اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہادی ہے۔ یعنی اُس نے اپنے بندوں کو راہ بتائی، اپنی معرفت کی تدبیر سکھائی اور ہر جاندار کو اپنی حفاظت اور حیات کا طریق بتایا۔

اَلْهَدٰى الصَّابِرِ وَالصَّامِتِ الصَّابِرِ لِمَا جَزَا مِنْهُنَّ اَلْعَمَلِ
وَعِشْرَتَيْنِ مِجْرَءٍ مِنَ التَّنْبِيْهِۖ اِجْعَلْ طَرِيقَیْ بِرَحْمَتِیْ اِیَّیْ
خصلت پر رہنا نبوت کے پچیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے
(یعنی یہ پیغمبروں کی خصلت ہے) اس کا یہ مطلب نہیں کہ نبوت
کے ٹکڑے ہوتے ہیں نہ یہ کہ جو ان کو حاصل کرے وہ نبوت حاصل
کرے کیونکہ نبوت کسی اور اختیاری نہیں بلکہ خالص پروردگار
کی عطا ہے۔

وَاهْدُوا هَذِي عَمَّارَةَ - عمار کی روش پر چلو (ان کی سیرت اور خصلت اختیار کرو)۔

اِنَّا اَحْسَنَ الْهَدٰى هَدٰى مُحَمَّدٍ۔ سب سے بہتر
طریق محمد کا طریق ہے را آپ نے جو رستہ دین و دنیا کا بتلایا
اُس سے بہتر کوئی رستہ نہیں اور جو درویش یا فقیر یا مونی
دو یا راستہ بتلائے وہ ہرگز اس راستہ کے برابر
نہیں ہو سکتا جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا۔
كُنَّا نَنْظُرُ اِلٰى هٰذَا يَوْمَ وَذٰلِكَ۔ ہم آپ کے طریق اور
خصلت کو دیکھتے رہتے۔

سَلِّ اللّٰهُ اِلٰهِنَا۔ اے علی! اللہ تم سے ہدایت (وہ سیدے راستے پر چلنے کی توفیق دے)۔

قُلِ اللَّهُمَّ احْدِنِي وَمَدِّدْنِي وَادْكُرْ لِي الْهَدْيَ
هَذَا بِمَنَّاكَ الطَّيِّبُ وَالسَّادِدُ شَدِيدُ الْإِسْتِغْنَاءِ اللَّهُمَّ
اے علی! یوں کہ، یا اللہ مجھ کو راستہ بتا اور مجھ کو سیدھا
رکھ اور دل میں (یہ دُعا مانگتے وقت) راستہ معلوم کرنے

قُلِ اللَّهُمَّ احْدِنِي وَمَتِّدْنِي وَادْكُرْهُمُ اللَّهُمَّ
هَذَا يَمَنُكَ الطَّيِّبُ وَبِالسَّعَادَةِ تَسْتَدِينُنِي اللَّهُمَّ
اے علی! یوں کہہ، یا اللہ مجھ کو راستہ بتا اور مجھ کو سیدھا
رکھ اور دل میں (یہ دُعا مانگتے وقت) راستہ معلوم کرنے

اور تیر کو امید ہمارے دشمن کی طرف کرنے کا تصور کر۔

تَبَسُّكُوا بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمُسْلِمِينَ
الْمُهَذَّبِينَ۔ میرے طریق کو اور راہ ہائے والے حق پر چلنے
والے خلفاء کے طریق کو تعامی رہو۔

يَهْدُوْنَ بِغَيْرِ حُدُودٍ۔ آپ کے راستے کے سوا
دوسرے راستے پر چلیں گے۔

قَرِيبُ التَّمَتِّ وَالْهَدْيِ خَصَلَتْ اِذْ طَرَقَ مِنْ
 اَنْ حَضَرَ تَكِي قَرِيب (يعني عبد اللہ بن مسعود رضی)

رَأَيْتُ هَذِيهٗ فِي سَنَةِ اَنْ كُنْتُ بِبَابِ الْمَدِيْنَةِ
 اَللّٰهُمَّ (جَعَلَهُ حَادِيًا مَّهْدِيًا) يَا اَللّٰهُ اسْكُو
 رَاهُ بَسْتَلَانِي وَالْاَوَّلِيَّ رَاهُ پَايَا هُوَا كَرِيهًا اَخْفَرْتَنِي
 مَعَادِيْرُ رَمِيْ كَلِّ لِيْ دُعَاكِيْ)۔

اللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِىْ مَنِّ هَذٰىتْ يَا اللّٰهُ اِجْنِ لَوْ كُوْلُ
کو تو نے ہدایت کی ہے ان میں مجھ کو بھی شریک فرما ہدایت کی
حَمْدُ الْهَدٰى هَدٰى مُحَمَّدٍ - بہتر راستہ محمد سلم کو
راستہ ہے۔

اللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لَاحَسَنِ الْاَخْلَاقِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اچھے اخلاق کی توفیق دے (عمدہ عادات اور اطوار امتیاز)

کرول۔

مَثَلُ مَا بَعَثَنِي اللَّهُ مِنَ الْقُدَايَ وَالْعُلَايَ ۖ اللَّهُ تَعَالَى فِي كُلِّ شَيْءٍ عَظِيمٌ ۚ
مَا بَعَثَ اللَّهُ خُلَفَاءَ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ يُعَذِّبُهُمْ وَيَسْلُبُ عَنْهُمْ مَغَالِمَهُمْ أَسْوَاقَ الْبَهَائِمِ ۚ
وَمَا يَحْمِلُهَا فِيهَا مِنَ الْفُلُجَاتِ ۖ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنذِرَتْهُمْ أَمْ لَمْ يُنذَرْ لَهُمْ مِنْ قَبْلِ يَوْمِ تَقْضَىٰ أَعْيُنُهُمْ ۖ فَيُمْسِكُ بِالنَّفْسِ ۚ
وَمَا يَحْمِلُهَا فِيهَا مِنَ الْفُلُجَاتِ ۖ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنذِرَتْهُمْ أَمْ لَمْ يُنذَرْ لَهُمْ مِنْ قَبْلِ يَوْمِ تَقْضَىٰ أَعْيُنُهُمْ ۖ فَيُمْسِكُ بِالنَّفْسِ ۚ
وَمَا يَحْمِلُهَا فِيهَا مِنَ الْفُلُجَاتِ ۖ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنذِرَتْهُمْ أَمْ لَمْ يُنذَرْ لَهُمْ مِنْ قَبْلِ يَوْمِ تَقْضَىٰ أَعْيُنُهُمْ ۖ فَيُمْسِكُ بِالنَّفْسِ ۚ

مَنْ هَدَىٰ زُقَاتًا سَكَانَ لَهُ مِثْلُ عِثِّي رَقَبَةٍ بِحُجْرَةٍ
 اندھے یا راستہ گم کئے ہوئے شخص کو راستہ بتلاتے اس کو
 اتنا ثواب ملے گا جتنا ایک بردے کے آزاد کرنے میں ملتا
 ایک روایت میں ہَدًی ہے یعنی جس نے کعبور کے درختوں
 کی ایک قطار صدقہ کی۔

هَلَكَ الْهَدْيُ وَمَاتَ الْوَيْحِيُّ - جانور مر گئے اور

کجور کے درخت کو کہ گئے (یعنی خشک مانی ہے۔ اگرچہ ہر کسی اس جانور کو کہتے ہیں جو کہ میں قربانی کے لئے بھیجا جائے۔ مگر یہاں ہر ایک جانور مراد ہے)۔

وَكَمْ يَسْتَقِ الْهَدَىٰ يَا اِهْدِيَّ اَسْ لَقَرَانِي هِنِي
کی (یعنی قربانی کا جانور ساتھ نہیں لایا)۔

بَابُ الدَّعَاءِ لِلنِّسَاءِ اللَّاحِقَاتِ يَهْدِيْنَ وَالْعَادِيْنَ
اس باب میں یہ بیان ہے کہ شادی میں جو عورتیں جہان بٹائی بائیں وہ ان عورتوں کے لئے دعا کریں جو وہن کو درلہا کے پاس بھیجتی ہیں اور وہن کے لئے۔

فَاعْدُ نَهْلَهُ اُنْخُوْنَ لَانْ كُوْدُوْلَهَا كَسْ كُزَانْ رِيَا-
مَنْ اَهْدَى دَعْوَةً جَلَسَا دُكَا فَمَا اَخْتَى جَسْ شَخْصْ
کے پاس کچھ ہدیہ آئے اور اس کے ساتھی وہاں بیٹھے ہوں تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔ (ابن عباس سے منقول ہے کہ ساتھی بھی اس ہدیہ میں شریک ہوں گے لیکن یہ روایت صحیح نہیں ہوئی۔ امام ابو یوسف سے منقول ہے کہ ہارون رشید خلیفہ عباسی کے پاس بہت سا مال تحفہ کے طور پر آیا وہاں یہ حدیث بیان کی گئی کہ ہر ایک شریک ہوں گے) تو ابو یوسف نے کہا کہ یہ حدیث ان تحفوں میں ہے جو کھانے کی قسم سے ہوں (مثلاً میوہ، مٹھائی، حلوا، پوری، پلاؤ وغیرہ) اور دیرپا شرفی وغیرہ میں ساتھیوں کا حصہ نہ ہوگا۔

فَحَيَّ هَذَا اَهْدِيَّ- اس کو کھا اور اپنے ہمسایوں کو تحفہ کے طور پر بھیج دے۔

طَلَعَتْ هَوَادِي اَنْحَالٍ كُورُوْنَ كِي كُرْدِيْ نُوْدَارْ هُوْنِي
اَبْعَثْنِي يَهَا فَاِنَّا هَادِيَةٌ الشَّامِ- اس کو بھیج دے یہ بکری کی گردن ہے۔

فَكَانَا اَهْدَى دَجَاةً وَكَانَا اَهْدَى بَيْعَةً جِي
اس نے ایک مرغی بھیجی یا ایک اڈا بھیجا۔

خَدَجَرْنِي مَرْصِيَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ يَهْدَى بَيْنَ رَحْلَيْنِ
آنحضرت اس بیماری میں جس میں انتقال فرمایا حجرے سے نکلے

دو مردوں پر ٹیکا دیئے ہوئے (ان دونوں مردوں کو یقیناً بیان کہیں گے)۔

فَمَا هَذِي مِمَّا رَجَعْتَ؟ (عبداللہ بن ابی سلیط نے عبدالرحمن بن زید بن عارضہ سے کہا جب انھوں نے ظہر کی نماز میں دیر کی تھی۔ کیا لوگ یہ نماز اسی وقت پڑھا کرتے تھے عبدالرحمن نے جواب میں صرف "لَا وَاللَّهِ" کہا۔ یعنی نہیں قسم بخدا اور جواب میں کوئی دلیل بیان نہیں کی)۔
هَذِيْ لَكَ كُوْبُضْ عَرَبِ بَيْعَتِكَ لَكَ كِي جَلَا اسْتَمَالْ
کہتے ہیں یعنی میں نے تجھ سے بیان کر دیا۔

مَنْ دَعَا إِلَيْهِ هَدَىٰ يَا هَدَىٰ- جو شخص لوگوں کو قرآن کی طرف بلائے اُس نے راستہ بتلایا، یا اس کو راستہ بتلایا گیا۔ یعنی وہ ہادی ہے یا ہدی ہے۔

مَثَلُ الَّذِي يُعْتَقُ عِنْدَ الْمُكْتَبَةِ كَالَّذِي يَهْدِي
إِذَا شَيْعَ- جو شخص مرنے وقت نوڈی غلام کو آزاد کرے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو سیر ہو جانے کے بعد کسی کو ہدیہ بھیجے۔

اَللّٰهُمَّ اَهْدِ قَلْبَهُ وَفَيْتَ لِسَانَهُ- (حضرت علیؑ نے کہا اے اللہ! میرے لئے یوں دعا کیے یا اللہ! تو اس کے دل کو ہدایت کر اور اس کی زبان مضبوط کر (زبان سے صحیح اور درست ہی بات نکلے) اس کے بعد مجھ کو کسی فیصلہ میں شک نہیں ہوا اگر کوئی یہ اعتراض کرے کہ حضرت علیؑ نے مرتدوں کے جلا دینے میں خلائی۔ اسی طرح کئی فرعی مسائل میں جیسے بچوں کی شہادت بچوں کے مقابل قبول کرنے میں وغیرہ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس دعا کا یہ مطلب نہیں کہ حضرت علیؑ سے سہو و نسیان نہ ہو گا کیونکہ یہ تو پروردگار کی صفت ہے۔ خود آنحضرتؐ سے کئی مقاموں میں سہو اور مسامحہ ہوا ہے۔ مثلاً قیدیوں سے ذریعہ لینے میں بلکہ آنحضرتؐ کی غرض یہ تھی کہ اکثر باتوں میں ان کا حکم صحیح کر یعنی صحت اور صواب خطا پر غالب ہو، جیسے ابن عباس کے لئے

کی تفسیر اور اہل سنت نے بھی اس کو نقل کیا ہے اور
ہادی امام محمد بن علی جوادی کا لقب ہے۔

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ وَهُوَ دِيهٌ - يَا شَرِّ
پناہ شرک سے اور شرک کی ابتداء اور شروع سے۔
تَعَاذُوا اتَّعَابُوا - ایک دوسرے کو مدد یہ بھیجا کر محبت
ہو جائے گی۔

مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَهْدِي
مَاءَ ذِمَّةٍ - آنحضرت صلعم زم زم کے پانی کا ہدیہ چاہتے
رجح البحرین میں ہے کہ امام ہدی آخر الزماں محمد بن حسن
عسکری ہیں جو بارہویں امام ہیں۔

كُنْتُ أَشْبَهُهُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
علی رضی نے کہا۔ میں سب سے زیادہ سیرت اور طریقہ معاشرت
میں آل حضرت م کے مشابہ تھا۔

باب الہام مع الذال

هَذَّبَ - کاٹنا، صاف کرنا، خالص کرنا، اصلاح کرنا،
درست کرنا، بہنا، جلدی کرنا۔

تَهَذَّبَ - جلدی کرنا، درست کرنا، صاف کرنا،
ہذب بنانا۔

مُهَذَّبٌ - جلدی کرنا۔

إِهْذَابٌ - جلدی کرنا، درست کرنا، صاف کرنا،

تَهْذِيبٌ - درست کرنا۔

هَذَبٌ - صفائی اور خلوص۔

فَرَسٌ هَذَبٌ - گھوڑا تیز بھاگنے والا۔

إِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمْ الطَّلَبَ فَهَذَا بَوَا - میں ڈرتا
ہوں تمہارے پیچھے لوگ تمہارے پکڑنے کو نہ آتے ہوں
اس لئے جلدی بھاگو۔

هَذَبٌ اور أَهْذَبٌ اور هَذَبٌ سب کے معنی
جلدی بھاگا۔

دعا فرمائی تھی کہ ان کو قرآن کی تفسیر سکھادے اور ان کو فقہ
بنادے۔ حالانکہ خلیلین اور رستم اور حنان الفاظ قرآنی کے
معانی ان کو معلوم نہیں ہوتے اور فقہ میں ان کے بعض اقوال
بالکل رد کر دیئے گئے ہیں اور لوگوں نے ان پر عمل نہیں کیا،
اس کے علاوہ یہ کیا ضرور ہے کہ پیغمبر جو دعا کریں وہ بارگاہ الہی
میں مقبول ہو جائے۔ آل حضرت اپنے چچا ابو طالب کے لئے
دعا کر رہے تھے تو یہ آیت اتری مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالْآلِ

الْمَنْوَاذِنَا (اور حضرت علی رضی کے فیصلے اور احکام بعض ایسے
ہیں کہ آدمی کی عقل ان کو سن کر حیران ہوتی ہے یہ آپ کی
کمال ذکاوت اور معاملہ فہمی تھی) اور حضرت عائشہ رضی نے
ان کے باب میں جو کہا ہے وہ مشہور ہے۔ اور حضرت عمر رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے باوجودیکہ وہ صاحب الہام تھے یہ کہا کہ اگر علی رضی
نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو جاتا۔ کذا فی مجمع البحار

أَهْدِي بِالْهَدْيِ - مجھ کو ہدایت کا راستہ بتلا دے۔
غَيْرَ أَنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْيَقِينِ - سچائی نیکی کی
طرف لے جاتی ہے۔

مَهْدِي أَخِي الزَّيْمَانِ - وہ مسلمانوں کے امام ہوں
گے جو حضرت عیسیٰ ؑ کے زمانے میں آئیں گے۔ ان کے ساتھ نماز
پڑھیں گے اور دونوں مل کر دجال سے لڑیں گے اور قسطنطنیہ
پھر نصاریٰ کے ہاتھ سے لے لیں گے اور عرب اور عجم تک ان کی
حکومت پھیل جائے گی اور زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں
گے، ان کی پیدائش مدینہ میں ہوگی اور مسلمان ان سے زیور
کمر میں رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان بیعت کریں گے اور
ہند کے بادشاہ ان کی پناہ چاہیں گے)

فَاسْتَقْبَلُوهَا هَدِيَّةً - ان کے سامنے ایک شخص کچھ
ہدیہ لئے ہوئے آیا۔

هَذِيْ اور هَذِيْ - وہ اونٹ یا گائے یا بکری جو
بیت اللہ کو بھیجی جائے

وَلَيْكُنْ تَوَكُّمٌ هَآءِ - آدے حضرت علی رضی مراد ہیں شیعوں

فَجَعَلَ يَهْدِيَهُ الْكُوفَ جلدی جلدی رکوع کرنا شروع کیا پچھلے درپچھلے۔

هَذَا جلدی کاٹنا، جلدی پڑھنا۔ (جیسے اِهْتَدَا اذ ہے۔)

هَذَا اَذْيَكَ۔ کاٹ کے بعد کاٹ۔

قَالَ لَهُ رَجُلٌ قَرَأْتَ الْمَفْطُلَ اللَّيْلَةَ فَقَالَ اِهَذَا كَهَذَا الشَّعْرَ۔ ایک شخص نے عبد اللہ بن مسعود سے کہا میں آج کی رات سارا مفصل ربیعین سورۃ قی یا حرات سے اخیر تک پڑھ ڈالا عبد اللہ نے کہا ہاں، جلدی جلدی پڑھا ہوگا جیسے شعر پڑھے جاتے ہیں (عبد اللہ نے جلد پڑھنے پر انکار کیا تو معلوم ہوا کہ قرآن کا جلد جلد پڑھنا منع ہے۔ جمہور علماء کا یہی قول ہے کہ اتنی نے کہا عبد اللہ نے غور کے ساتھ پڑھنے پر انکار کیا۔ ان کا یہ مطلب نہیں کہ جلد جلد پڑھنا ناجائز ہے۔)

هَذَا۔ اسم اشارہ ہے بمعنی یہ۔

فَهَذَا يَهْدِيهِ۔ یہ اس کا ہل ہے۔

لَا تَهْدُوا الْقُرْآنَ كَهَذَا الشَّعْرَ۔ قرآن کو آنا جلد جلد مت پڑھو جیسے اشعار پڑھتے ہیں۔

هَذَا رِيَاءٌ تَهْدُونَ۔ بیوہہ نجما، سخت گرم ہوا۔

هَذَا۔ باطل اور غلط کلام، بہت کہنا جیسے اِهْدَاؤُ ہے۔

يَهْدِيهِ اِسْمٌ اور هَذَا اور هَذِهِ بہت کہنے والا۔

لَا تَهْدُوا وَلَا هَذَا رِيَاءٌ تَهْدُونَ۔ نہ بہت۔

مَا شَيْعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

الْكِبَرِ الْبَاسِ وَهَذَا أَصْبَحْتُمْ تَهْدِيهِ رُونَ الدُّنْيَا۔

آنحضرتؐ کو کئی روئے کے ٹکڑوں سے بھی سیر نہیں ہوئے۔

(وہ بھی روانہ بیٹ بھر کر نہ لی) اور تم دنیا کے مال خوب اُترا

ہو اسراف کرتے ہو۔ (ایک روایت میں تَهْدُونَ ہے یعنی

دنیا کا مال کاٹ کر اپنے پاس اکٹھا کرتے ہو۔)

مَلْغَاةٌ آذَنُ اللَّيْلِ مَهْدَرَةٌ لَا خَيْرَ فِيهَا۔ شروع

رات میں بیوہ باتیں کرنا (نفل حکایات وغیرہ) اخیرات

میں پڑھنے کا باعث ہوتا ہے (اخیر رات میں آدمی تھک کر سو جاتا ہے۔ ایک روایت میں یوں ہے اور مشہور روایت مَهْدَرَةٌ ہے جیسے اوپر گزر چکا)۔

لَا تَهْدُوا جَنَّ هَيْدَرَةً۔ بکی (رگہ والی) عورت سے نکاح مت کر۔

هَذَا رَمَةٌ۔ بہت باتیں کرنا یا جلد جلد پڑھنا، باتیں کرنا۔ هَذَا رَمِي۔ بڑی باتوں کی غل مچانے والی عورت۔

لَا أَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ فِي ثَلَاثِ أَحَبِّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْرَأَ لَيْلَةً كَمَا يَقْرَأُ هَذَا رَمَةٌ۔ اگر میں قرآن کو تین راتوں میں پڑھوں تو یہ مجھ کو زیادہ پسند ہے اس سے کہ ایک رات میں جلدی جلدی پڑھ دوں۔

أَقْرَأَ الْقُرْآنَ فِي ثَلَاثِ لَيَالٍ قَرَأَ الْبَقَاةَ

فِي لَيْلَةٍ فَأَدْبَرَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَقْرَأَ أَكْثَرًا

تَقُولُ۔ ایک شخص نے کہا میں قرآن کو تین دن میں پڑھ لوں

ہوں ابن عباس نے کہا اگر میں ایک رات میں صرف سورۃ

بقرہ غور کر کے پڑھوں تو یہ مجھ کو تیری طرح پڑھنے سے اچھا

معلوم ہوتا ہے۔

وَقَدْ أَصْبَحْتُمْ تَهْدِيهِ رُونَ الدُّنْيَا۔ تم تو دنیا

میں خوب کشادگی کے ساتھ بسر کر رہے ہو (اچھے اچھے کھانے

کھاتے ہو، عمدہ عمدہ کپڑے پہنتے ہو)۔

لَا تَقْرَأُوا الْقُرْآنَ هَذَا رَمَةٌ۔ جلدی جلدی

قرآن مت پڑھو۔

هَذَا رَمَةٌ وَرَمَةٌ۔ اپنا وظیفہ جلد جلد پڑھ لیا۔

هَذَا رَمَةٌ جلدی کاٹ ڈالنا، جلدی کھا لینا۔

هَذَا رَمَةٌ۔ بہادر کھانے والی تلوار جیسے مَهْدَرَةٌ ہے۔

كُلُّ مِثْلَيْكَ وَإِيَّاكَ وَالْهَدَامَةُ۔ اپنے پاس

سے کہا (دوسری طرف ہاتھ مت دوڑا) اور جلدی کھانے

سے بچا رہ۔

هَذَا رَمَةٌ بڑا کھانے والا۔

(عبداللہ بن عمر نے کہا) میں تو اس فتنہ میں اس اونٹ کی طرح رہوں گا جو بیمار ہو اور اس پر بھاری بوجھ لاد دیا جائے، وہ حیران ہو کر میٹھ جائے اور کسی طرح نہ اٹھے، یہاں تک کہ اس کو بھر کر ڈالیں رذبح کر دیں اور بے پروا ہو جاتے ہیں، ہر جگہ سے یا قحطان بہت لٹنے سے یا بھاری بوجھ لادنے سے اونٹ پریشان اور بے قرار ہو جاتے۔

لَا تَمَاحُظُ هَمَّاجًا مَرَّجًا۔ ہنسی لوگ خوب جماع کریں گے اپنی عورتوں سے جڑے رہیں گے

حَتَّى يَنْكُرَ الْأَهْرَاجُ وَالْمَرْجُ يَهَاں تک کہ خون ریزی اور نساہت بہت ہو

يَتَهَارَجُونَ تَهَارَجَ الْبَهَائِمِ جو پایوں کی طرح جمان کریں گے رہا لکل ننگے ہو کر یا لوگوں کے سامنے بے شرم ہو کر

تَهَارَجَ الْحُمَا گدھوں کی طرح جماع کریں گے

الْمَرْجُ الْقَتْلُ يَهَا جہشی زبان میں ہرج خون ریزی کو کہتے ہیں اور عربی میں بھی اس معنی میں مستعمل ہے تو یہ راوی کا گمان ہے یہ لفظ دونوں زبان کا ہے

إِنَّهُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ هَمَّاجٌ لَا يَأْكُلُونَ فِيهِ إِلَّا لَحْيَتَهُمْ۔ ایک زمانہ لوگوں پر آیا آئے گا کہ کتاب کے سوا کوئی دل بہلاو نہ ہوگا لوگوں میں انسانیت اور مروت

نہ رہے گی ان کی صحبت سے اور تکلیف پہنچے گی ایسی حالت میں کتاب کے سوا اور کوئی رفیق نہ ہوگا وغیرہ جلیس فی الزمان

کتاب "ایک شاعر کا قول ہے)۔

هَرْدٌ۔ پھاڑنا، چیرنا، گوشت کو اتنا پکانا کہ بالکل گل جائے قادر ہونا، طعنہ کرنا

هَرَادَةٌ بمعنی ارادۃ ہے

إِنَّهُ يَنْزِلُ بَيْنَ مَهْمَا وَدَتَيْنِ حضرت عیسیٰ دو چاند یا دو جوڑے پہنے ہوئے اتریں گے یا ایسے دو کپڑے پہنے ہوئے

جو درس و زعفران میں رنگے ہوئے ہوں گے قتیبی نے کہا راویوں نے اس حدیث میں غلطی کی ہے اور صحیح مہمما دتین

ہے یعنی دو زرد کپڑے پہنے ہوئے۔ ابن انباری نے کہا مَهْمَا وَدَتَيْنِ اور مَهْمَا وَدَتَيْنِ دال اور ذال دونوں

سے مروی ہے یعنی لکے زرد دو کپڑوں میں، اور۔ لفظ اس حدیث کے سوا اور کہیں ہم نے نہیں سنا۔

إِنَّ الْمَسِيحَ يَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَمَائِلًا مَسْنُونًا فِي مَهْمَا وَدَتَيْنِ۔ حضرت مسیح سفید مینار پر جو دمشق کے مشرقی جانب ہوا کریں گے۔

ذَابَ جِبْرِيلُ حَتَّى صَارَ مِثْلَ الْهَرْدِ حضرت جبریل گٹے گٹے سور کے دالے کے برابر ہو گئے۔

هَرْدٌ لَكُ بَانًا بَصِيدًا ہونا۔ لک بانا بوسیدہ ہونا۔

فَأَخْبَكَتْ نُهْرٌ ذَلِ۔ وہ ڈھیلی ہو کر لٹکتی ہوئی آئی۔

هَرْدٌ يَأْخُذُ نَاسِدًا كَرًا، مَرْدًا بَانًا، آواز کرنا، جاری ہونا، بدخلق ہونا۔

مَهَارَةٌ۔ آواز کرنا گٹے کی طرح۔

أَهْرَاسًا۔ چلوانا، بھونکنا۔

تَحَى عَنْ أَكْلِ الْهَرْدِ ثَمِينًا۔ آں حضرت نے تہی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا اور اس کو بیچ کر اس کی قیمت

کھانے سے (بعضوں نے کہا یہ ممانعت جنگلی تہی سے خاص ہے اور تہی ہوئی تہی کا بیچنا درست ہے۔ کابلی لوگ کابل سے

بلیاں لا کر ہندوستان میں بیچتے رہتے ہیں۔ عرب لوگ ہرما اور ہرما بشتہ اور زبٹے کو مستثنیٰ کہتے ہیں)۔

إِنَّ هِيَ هَرَاتٌ وَارِبَاتَاتٌ فَلَيْسَ لَهَا اگر وہ آواز کرے اور بھول جائے تو اس کی نہیں ہے

شَمًا أَهْرًا ذَانًا۔ کسی شرنے کے کو بھونکوا یا (یعنی

گتا جو بھونکا تو کوئی خرابی غرور ہے جو رایا اور کوئی آفت آئی)۔

إِنَّ الْكَلْبَ يَهْرَمُ مِنْ سَاءِ أَهْلِهِ۔ اس حضرت نے قرآن کے قاری اور صدقہ دینے والے کا بیان کیا۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! سلمہ ہادری جو آدمی میں ہوتی ہے

اس کی فضیلت میں ہے) آپ نے فرمایا بہادری ان دونوں کے برابر نہیں ہے (یعنی قرآن پڑھنے اور صدقہ دینے کے کیونکہ بہادری تو ایک خلقی صفت ہے انسان کو تو اس کی طبیعت بہادری پر برانگیختہ کرتی ہے کچھ ثواب کے لئے بہادری نہیں کرتا برخلاف تلاوت قرآن اور صدقہ کے، یہ دونوں محض ثواب کے لئے کئے جاتے ہیں) دیکھو کتنا بھی اپنے گھر والوں کی پشت پر بھونکتا ہے۔

لَا أَعْقِلُ الْكَلْبَ الْبَیْرَ اَرَ- جو کتا بھونکتا ہو اس کا تادان میں نہیں دلاتا اگر کوئی اس کو مار ڈالے تو اس کو کچھ نہ دینا ہوگا۔ (کیونکہ وہ مؤذی ہے)
اَلَمْ اَکُنَّ اَتٰی نَهَاۤیْزًا ذَوَّجَہَا- جو عورت رکٹے کی طرح، اپنے غاؤں پر بھونکتی ہے۔

وَاَعَادَ لَهَا الْمَطٰی حَآئًا- اس کے ادٹ کو تادیہ۔
تَمِیْعَتْ ہَرَامًا اَکْہَمَ بَیْرَ السَّحٰی- میں نے ایک سی آواز مٹنی جیسے بلی گھومتی ہے۔

اِنَّ اَیْمًا سَمِیْعًا- بلی ایک درندہ جانور ہے (اس کا جھوٹا پاک ہے)۔

اَبُو ہَرِیْرَہؓ- مشہور صحابی ہیں ان کا نام عبدالشیر تھا کہتے ہیں ایک روز وہ اپنی آستین میں ایک بلی اٹھا کر لائے آنحضرتؐ نے پوچھا کیا ہے؟ انھوں نے کہا بلی۔ آنحضرتؐ نے فرمایا یا ہَرِیْرَہؓ اس روز سے ان کی کنیت ابو ہریرہؓ ہو گئی سب صحابہؓ سے زیادہ انھوں نے حدیثیں روایت کی ہیں اب اس میں اختلاف ہے کہ اپنی ہَرِیْرَہؓ پڑھنا چاہئے یا اپنی ہَرِیْرَہؓ اور صحیح امرانی ہے کیونکہ ہریرہؓ کے غیر منصرف ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے بعضوں نے کہا غیر منصرف ہے بوجہ ترکیب اور علمیت کے۔ اور مشہور یہی ہے اور ہم نے اپنے مشائخ کے سامنے یوں ہی پڑھا ہے۔

فَجَاءَتْ ہَرِیْرَہؓ فَاَصْبَغَتْ لَهَا اِلَیْنَا- آنحضرتؐ کے پاس ایک بلی آئی، آپ نے اس کے پیسے کے لئے برتن کو

جھکا دیا (معلوم ہوا بلی کا جھوٹا پاک ہے۔ اسی طرح ہر درندہ کا پاک)۔

لَیْلَۃُ اَلْہَرِیْرِ- ایک جنگ ہے جو حضرت علیؓ اور معاذؓ میں کوفہ کے قریب ہوئی۔

اِنَّ امْرَاۃً دَخَلَتْ النَّارَ فِیْ ہَرِیْرَہؓ- ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے دوزخ میں گئی۔

ہَرَسٌ- خوب کھانا، خوب کوٹنا۔

ہَرَسٌ- بہت کھانا۔

ہَرَسٌ- بٹا اور شیر۔

ہَرِیْسَہ- مشہور کھانا ہے جو گھوہوں اور گوشت سے بنایا جاتا ہے۔

مِہْمَاسٌ- ہاون دستہ، محل۔

اِنَّہٗ عَطِشَ یَوْمَ اُحُدٍ فَجَاءَ عَلٰی یَمَآءٍ مِّنَ اَیْمَہَا اِسِ فَعَاۤفَہٗ وَغَسَلَ بِہِ الدَّمَ عَنْ وَجْہِہِ-

آنحضرتؐ جنگ اُحد کے دن پیاسے ہوئے تو حضرت علیؓ ایک کھدے ہوئے پتھر میں سے جس میں پانی جمع ہوتا ہے، پانی لیکر آئے۔ آپ کو اس کا پینا ناپسند ہوا اور اس سے اپنے منہ کا خون دھویا۔ بعضوں نے کہا مِہْمَاسِ ایک پانی کا نام ہے اُحد پہاڑ میں۔

وَقَتَّ بِیْلًا بِجَانِبِ اَیْمَہَا اِسِ- اور ہراس کے ایک طرف قتل کئے گئے۔ (یہاں ہراس سے وہی پانی مراد ہے)۔

اِنَّہٗ مَرَّ بِمِہْمَاسٍ یَّتَجَادَّ ذَنُّہٗ- ایک کھل پر سے گزرے جس کو لوگ اٹھا رہے تھے۔

فَقُمْتُ اِلٰی مِہْمَاسٍ لَّنَافِصَہٗ مِثْلُہٗ بِاسْتِغْلَہِ حَتّٰی تَنَکَّرَتْ- میں نے ایک کھل اٹھائی اور نیچے کی طرف سے اس کو مارا یہاں تک کہ وہ ٹوٹ گئی۔

فَاِذَا جِئْنَا مِہْمَاسَکُمْ ہٰذَا کَیْفَ تَصْنَعُ جِب- ہم تمہارے اس کھل پر آئیں تو کیا کریں۔

اَنَّ فِیْ جَوْفِیْ شَوْکَۃَ اَیْمَہَا اِسِ- گویا میرے پیٹ

میں ہر اس کا ساتھ تھا ہر اس ایک درخت ہے یا ایک بھابی ہے کاٹنے وار۔

تھہریش: سخت ہونا۔

تھہریش: بد خلق ہونا۔

تھہریش: لڑائی، فساد کر دینا جیسے مہار شہ اور ہمارا شہ ہے۔

تھہریش: بھٹ جانا۔

تھہریش: ایک دوسرے پر کودنا۔
یتھار شون تھار شون: ایک دوسرے پر کی طرح بھونکنے کے (حملہ کریں گے)۔

فاذا هم يتهاشون: دیکھا تو وہ آپس میں لڑ رہے ہیں یا ایک دوسرے پر مل گئے ہیں۔

تھار شون: ایک گھاٹی ہے کہ اور مدینہ کے درمیان بعضوں کا یہاں ہے جحفہ کے قریب۔

تھار شون: تعریف میں مبالغہ کرنا۔

تھہریش: جلدی کرنا۔

ان رفقہ جاعت و هم يثهارون: یہاں تک کہ اپنے ایک دوسرے کی تعریف میں مبالغہ کرنے لگے۔

لا تهرق قبل ان تعرف: بغیر امتحان اور آزمائش کے تعریف نہ کر (جب تک کسی شخص کے اوصاف اچھی طرح نہ جانچے اس کا امتحان نہ لے تعریف کے بل باندھنا حماقت ہے)۔
تھار شون: یہاں جیسے تھہریش اور تھار شون اور تھہریش اور تھہریش ہے۔

آہر آہہ: اس کو بہایا۔

تھہریش: اس کو بہایا ہے۔

لراہہ: یہاں جیسے ہمارا ہے۔

ان امتداعا كانت تھار شون: ایک عورت کا خون بہایا جاتا تھا (اس کو استمناء تھا)۔

تھار شون: پھر انا کپڑا
تھہریش: صاف جھلک چکنا۔

تھہریش: ہمدردیاں پانی ہے

تھہریش: خط یا رقعہ جو بہ کر آتا ہے یعنی بھیجا جاتا ہے۔

تھہریش: آہر تھہریش: بہاؤ۔

تھہریش: یا تھہریش: وہ بہا دیا گیا اس حدیث سے

یہ نکلتا ہے کہ زمین پر جس پانی سے نجاست دھوئی جائے وہ پاک

ہے کیونکہ وہ دوسری جگہ جائے گا جہاں نجاست نہیں گری تھی

ما عمل بن آدم احب الى الله من هداقة

الدائر: اس دن اللہ کو کوئی عبادت خول بہانے (قربانی کرنے

سے زیادہ پسند نہیں ہے)۔

آہر آہہ: پانی بہایا یعنی پشاب کیا۔

تھہریش: پشاب کر رہا تھا۔

ان کان يدا كذا كذا تھہریش: اگر اس کا ہاتھ

گندا تھا تو اس کو بہا دے۔

فدا عايدان تھہریش: ایک ڈول پانی کا منگوا

وہ اس پر بہا دیا گیا۔

تھہریش: روم کے بادشاہ کا نام تھا جس نے دینار سکہ کے

اور گر جانائے۔

تھہریش: چھلنی۔

لما اريد على بيعه يزيد بن معاوية في

حياك ابيه قال جئتكم بها هراقلية وقوقية

جب معاویہ نے اپنی زندگی میں یزید سے بیعت کرنا چاہی تو

عبدالرحمن بن ابی بکر نے کہا یہ (خلافت شرعی کا ہے کوہے یہ)

روم کی شاہی ٹھہری۔ ڈرپوک پنے کی آواز دے کہ باپ کے بعد

بیٹے کو سلطنت ملتی ہے۔ خلافت شرعی کو اس سے کیا واسطہ

جمع البحرین میں ہے کہ ہر قتل اور فضا طرد دونوں روم کے بادشاہ

تھے۔ فضا طرد مسلمان ہو گیا اور لوگوں کو اسلام کی دعوت

دی، آخر اس کو مار ڈالا اور ہر قتل مسلمانوں سے لڑتا رہا اور

اس نے بتو کہ سے آنحضرتؐ کو لکھا کہ میں مسلمان ہوں۔ لیکن آپ نے فرمایا نہیں وہ نصرانی ہے وہ بخومی بھی تھا آئندہ کے واقعات بھی تجویز کیا کرتا تھا۔

اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ أَنْ بَنِي هَاشِمٍ يَتَوَارَثُونَ هَاشِمًا بَعْدَ هَاشِمٍ فَكُنَّا يَا اللَّهَ! اگر تیرے نزدیک یہی حق ہے کہ بنی ہاشم ایک کے بعد ایک بادشاہ ہوتے رہیں۔

ہَاشِمٌ جھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹنا۔

هَاشِمٌ اور مَعْمَرٌ بوڑھا پھونس ہونا۔

لَهُمَا يَتٌ اور لَهَاشِمٌ بوڑھا کرنا اور تعظیم کرنا، چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔

تَبَارَكَ بوڑھا بھنا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمَيْنِ يَا اللَّهَ! میں دونوں بوڑھوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں یعنی عمارت اور کنوئیں سے یعنی عمارت گر پڑنے اور کنوئیں میں گر جانے سے چونکہ یہ دونوں چیزیں تیرے دراز تک رہتی ہیں اس لئے ان کو بوڑھا فرمایا مشہور روایت آہد مین ہے جو ادھر گزر چکی۔

إِنَّ اللَّهَ يَفْضَحُ دَاءَ الْهَرَمِ وَيَفْضَحُ دَاءَ الْهَرَمِ اللَّهُ تعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی نہیں رکھی جس کی دوا نہ رکھی ہو مگر بوڑھاپا (وہ لاعلاج ہے موت کی کوئی دوا نہیں)۔

رَدَّكَ الْعَشَاءُ مَهْمًا مَهْمًا شام کا کھانا چھوڑ دینا بوڑھا کہ دیتا ہے دقتی نے کہا یہ جلد لوگوں کی زبان پر جاری ہو میں نہیں جانتا کہ آنحضرتؐ نے پہلے اس کو فرمایا اول سے لوگ کہا کرتے تھے۔

إِنْ يَعْشُ هَذَا الْيَدْرِكُهُ اللَّهُمَّ! اگر یہ بچہ زندہ رہا تو اس کے بوڑھا ہونے سے پہلے قیامت قائم ہو جائے گی یعنی قیامت سفری موت، مطلب یہ ہے کہ اس وقت کے مسالوگ مر جائیں گے۔

لَا تُؤَخِّرْ هَاشِمًا وَلَا ذَاتَ عَوَازٍ زکوٰۃ میں

بوڑھی بکری جس کے دانت گر گئے ہوں اور کافی نہ لی جائے گی۔

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ۔ یا اللہ تیری پناہ پھونس پڑنے سے رجب عقل اور حواس میں فتور آجاتا ہے اور آدمی ایک بچہ کی طرح ہو جاتا ہے اس عمر تک جیسے پناہ مانگی۔ کیونکہ بیماریوں کا سخت حملہ ہوتا ہے عبادت اور طہارت نہیں ہوتی اور دین کا علم بالکل بھول جاتا ہے شیطان کے اغوا کا خیال پیدا ہو جاتا ہے دوسرے اپنے عزیز اور قریب ناطہ والوں کی اور دوستوں کی موت کے صدمے اٹھانا پڑتا ہے۔

هَاشِمٌ مَرْزَانِ ایک عجمی رئیس تھا اور اتھواز کا بادشاہ تھا۔ فَاسْتَدَّ الْهَرَمُ مَرْزَانَ۔ ہرمران اسلام لایا دیکھتے ہیں عبید اللہ بن عمرؓ نے امیر المومنین حضرت عمرؓ کی شہادت کے بعد اس کو مار ڈالا۔ اس گمان پر کہ اس کی بھی حضرت عمرؓ کے قتل میں سازش تھی۔ حضرت علیؓ نے عبید اللہؓ کو قصاصاً قتل کرنے کی رائے دی۔ مگر حضرت عثمانؓ نے جو خلیفہ وقت تھے حضرت علیؓ کی رائے منظور نہیں کی اور فرمایا۔ ابھی کل تو حضرت امیر المومنینؓ شہید کر دیئے گئے، آج ان کے صاحبزادے کو قتل کیا جائے۔ یہ ہرگز مناسب نہیں ہے۔

هَاشِمٌ دَلَّةٌ جلدی چلنا، دوڑنا۔ مَنِ اتَّانِي يَمْتَنِي اتَّيْتُهُ هَاشِمٌ دَلَّةٌ جو بندہ میرے پاس چلتا ہوا آتا ہے۔ میں دوڑتا ہوا اس کے پاس آتا ہوں اس کو اپنا تقرب جلد دیدیتا ہوں، اس کی توبہ فوراً قبول کرتا ہوں۔

فَانْطَلَقْنَا نَهْمًا وَّلًا۔ ہم دوڑتے ہوئے چلے۔ هَاشِمٌ لکڑی سے مارنا، پڑانا کرنا، گلا دینا۔

ذَلِكَ الْهَرَمُ أَعْرَضَ شَيْطَانٌ وَكَلَّ بِالنَّفْسِ۔ ہر ایک شیطان ہے جو نفسوں پر مقرر ہے۔ هَرَاءُ كَالْفَطْحِ بجز اس حدیث کے اور کہیں نہیں سنا گیا۔

هَرَاءٌ بہ فمہ آہنی، باہمت اور بیہودہ بکنا۔

لَعَلَّكُمْ هَذَا هَذَا أَدَاكَ يَتِيمٌ يَدُ تَيْمٍ كِي بَرِي صَا
ہے (یعنی یہ تو بڑے تمدن و قدامت اور جہت کا آدمی ہے یہ یتیم
کیونکر ہے)۔

دَحْرَجَ صَاحِبُ الْهَرَا أَوْ - اور لاشی والے صاحب
کے (مراد آنحضرت ہیں آپ ان ترعصا ہاتھ میں رکھتے)۔
ہرأت - ایک مشہور شہر ہے خراسان میں۔ اس کی نسبت
ہرادی ہے۔

بَابُ الْهَارِ مَعَ الزَّارِ

هَزَعُوْا وَرُؤُوسَهُ مِنْ رُؤُوسِهِمْ اِلَآ مَا رَجَا -
هَزَعُوْا اَوْرَ هَزَعُوْا مَسْرُوحًا كَرَا، ثُمَّ كَرَا
اِهْزَا اَوْ نَحْتِ سَرْدِي فِي رَاغِلٍ هَوَا -
اِهْزَا اَوْ ثَمَّ كَرَا -

قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ وَهُوَ يَهْزُؤُ بِهِ - آنحضرت
نے تمہارے فرمایا آپ ان سے دل لگی کرتے تھے (یعنی مزاح
جو محبت مزاح اور تندرستی کی دلیل ہے)۔

هَزَجٌ كُنْ كُنْ كَرَا، كَلْنَا، كَرَا كِي آوَار -
اَدْبَرَ الشَّيْطَانُ دَلَهُ هَزَجٌ وَدَحْرَجٌ يَزَجٌ -
شیطان گنگنا پھینکنا، پیٹھ موڑ کر چل دیتا ہے۔
هَزَجٌ شَعْرٌ كِي اِيكُ بَحْرٌ هِي -

هَزَرٌ - زور سے مارنا، پسلی یا پیٹھ پر دبانا، ہانک دینا، نکال
دینا، پھکار دینا، بہت دینا، ہنسا
هَذَا اَوْ بَلِيل -
هَزَرٌ اَوْ اَمْن -

اِذَا اشْرَبَ قَاعًا لِي اِيْنِ عَيْتِهِ هَزَرًا سَاقَةً -
جب پیتا تو اپنے چچا زاد بھائی کی طرف اٹھتا اس کی پٹلی
پر زور سے اڑتا۔

اِنَّهُ قَضَىٰ فِي سَبِيلِ مَهْمَا وَرَ اَنْ يُّجَبَّسَ حَتَّى
يَبْلُغَ الْمَاءُ الْكَعْبَيْنِ - ہزور کے نالے میں آپ نے

یہ حکم دیا کہ پانی جب تک ٹخنوں تک پہنچے اس کو روک رکھا جائے
(اس کے بعد دوسرے کے باغ میں چھوڑ دیا جائے ہزور
ایک وادی کا نام ہے بنی قریظہ میں لیکن ہزور بہ تقدیم راں بر
زائے مجھ ایک بازار تھا مدینہ کا آنحضرت نے اس کو مسلمانوں
پر تصدیق کیا تھا۔

هَزَرٌ حُرْكَتٌ دِيْنَا، خُوشِ كَرْنَا، لُوطُ جَانَا -
تَهْزِيْزٌ حُرْكَتٌ دِيْنَا -

تَهْزِيْزٌ اَوْرَ اِهْزَا اَزْ رُؤُوسِهِمْ اَوْرَ لَاشِيْ وَرَا، مَجْوَا
اِهْزَا الْعَرُوسُ لِيَمُوْتِ سَعْدِيَا - (حضرت سعد بن
معاذ رضی اللہ عنہ کے مرنے سے عرش جھوم گیا) اس کو خوشی ہوئی کہ
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی روح آتی ہے۔ بعضوں نے کہا مراد عرش
والے فرشتوں کا جھومنا ہے)۔

اِذَا مَدَّ النَّاسُ غَضَبَ الرَّجُلِ وَاهْزَلَهُ
الْعَمَاسُ - جب فاسق بدکار شخص کی تعریف کی جاتی ہے، تو
پر درد گار غصے ہوتا ہے اور عرش جھوم جاتا ہے (گویا بڑی
آفت آتی)۔

فَاَنْطَلَقْنَا بِالسَّفَطَيْنِ تَهْمًا بِيَهْمَا - ہم اور وہ دونوں
گھٹوں کو لے کر جلدی جلدی بھاگ رہے تھے۔

اَرْضًا تَهْزِيْزًا دَرْعًا وَرَمِيْنَا فِيْهَا سَهْمًا بِيَهْمًا -
تِيْمَةً هَزِيْزًا اَكْهَزِيْزًا الرَّحْمٰنِ فِيْ لِيْ خِيْلِيْ كِي آوَار
کی طرح ایک آواز مٹی۔

ثُمَّ يَهْزُؤُ حَتَّى يَنْقُضَ اَنَا الْمَلِكُ - پھر ان کو ہلا
گا (یعنی آسمان اور زمین، دریا اور پہاڑوں کو جو اس کی
ایک انگلی پر ہوں گے) پھر کہے گا میں بادشاہ ہوں (بے شک تو
بادشاہ ہے، ہمارا مالک ہے اور سب تیرے بندے اور غلام ہیں)
اِهْزَاؤُنَا فِيْ ذِكْرِ اللَّهِ الشَّرِّ كِي يَادُ فِيْ جُجُوْءِ اَوْ
خوش ہوئے۔

هَزَجٌ جَلْدِيْ جَانَا، تَوْرَانَا -
تَهْزِيْجٌ - تَوْرَانَا -

تَهْزِئُ تَرِشُ رُوهُنَا، مَفْطَرُ هُونَا۔

اِهْزَاغٌ، لُوثٌ جَانَا۔

اِهْزَاغٌ جلدی بھاگنا، جھومنا۔

حَتَّى مَضَى هَزِئُجٌ مِنَ اللَّيْلِ۔ یہاں تک کہ رات کا

ایک حصہ (تہائی یا چوتھائی) گزر گیا۔

إِيَّاكُمْ وَتَهْزِئُجُ الْإِخْلَاقِ۔ اخلاق کو خراب

کرنے اور توڑنے سے بچے رہو (یعنی اچھے اخلاق کو بھونڈ کر برے

عادات و اطوار مت اختیار کرو)۔

هَزْلٌ، دُبْلَاهُونَا، مَزَاحٌ كَرْنَا، تُهْشَا كَرْنَا، دُبْلَا كَرْنَا، مَحَاجٌ

ہو جانا۔

هَزْلٌ، دُبْلَاهُونَا۔

تَهْزِيلٌ، دُبْلَا كَرْنَا۔

مُهَازَلَةٌ، دِل لَگ کرنا، تُهْشَا كَرْنَا۔

اِهْزَالٌ، مَسْخَرٌ پَانَا۔

هَزْلٌ، سَابٌ۔

مَهَازِلٌ، تَحْلٌ۔

سَكَانٌ تَحْتَ الْهَيْزَلَةِ۔ وہ جھنڈے کے تلے تھے

(جھنڈے کو ہیزلہ اس لئے کہا کہ ہوا اس کے ساتھ چلتی

ہے، اس کو ہلاتی ہے)۔

إِنَّمَا كَانَتْ هُزَيْلَةً مِّنْ آبَى الْقَدَمِ۔ یہ تو ابو القاسم

کا یعنی آنحضرتؐ کا ایک مزاح تھا۔

لَيْسَ يَهْزِلُ۔ یہ کچھ ٹھٹھا نہیں بلکہ سراسر سچ اور واقعی

ہے۔

هَزَالٌ، لَا غَرِي۔

هَزَلَةٌ، دِل لَگ، خوش طبعی، ٹھٹھول۔

أَلَا سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ يَا هَزَالٌ۔ ارے ہزال

تو نے اس کام کو اپنے کپڑے سے چھپا کیوں نہ دیا۔ (ہزال اس

نوندی کے مالک کا نام تھا جس سے معز نے زنا کیا تھا اور معز

کو بہکا کر اُس نے آنحضرتؐ کے پاس بھیج دیا تاکہ آپ کے پاس

جا کر زنا کا اقرار کر لیں)۔

فَاذْهَبْنَا الْأَمْوَالَ وَآهَرْنَا لَنَا الدَّارَ اِرْثَى قُلُ

الْعِيَالِ۔ ہم نے اپنے اونٹ کھودے اور بال بچوں اور عورتوں

کو ناقوان اور دُبلّا کر دیا۔

لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ مِثْلَ

الْمَرْجِلِ۔ دُبلے بن اور ناقوان کی وجہ سے خانہ کعبہ کا طواف نہیں

کر سکتے (صحیح ہزال ہے بروزن قتال)۔

هَزْمٌ، دُبَانَا، گڑھا کر دینا، سُزْنِ کے درمیان مار کر نات

نکال دینا، آواز کرنا، توڑنا، شکست دینا، کھودنا۔

هَزْمٌ، بَحْثٌ جَانَا۔

تَهْزِيمٌ، شکست دینا۔

تَهْزِيمٌ، آواز کرنا، آواز کے ساتھ بھٹ جانا، سُکھ جانا،

لُوث جانا۔

اِهْزَامٌ، شکست پانا، بھٹ جانا آواز کے ساتھ جیسے

اِهْزَامٌ ہے۔ اور اِهْزَامٌ دُورنا، جلدی کرنا۔

هَازِمَةٌ، آفَتٌ۔

إِذَا عَزَسْتُمْ فَاجْتَنِبُوا هَزْمَ الْأَرْمَنِ

فَإِنَّهَا مَأْوَى الْهَرَامِ۔ جب تم سفر میں رات کو کہیں ٹھہرو

(آرام کے لئے) تو بھٹی ہوئی زمین سے الگ رہو، وہ کیرٹوں

کا ٹھکانا ہے (ڈراٹوں میں کیرٹے کوڑے دے رہے ہیں)۔

أَوَّلُ جُمُعَةٍ جُمِعَتْ فِي الْإِسْلَامِ بِالْمَدِينَةِ

فِي هَزْمٍ مِّنْ بَنِي بَيَاضَةَ سَبَّ سَبَّ جَمْعُ جَوِاسِلَامِ كَے زمانے

میں پڑھا گیا وہ بنی بیاضہ کے ہزم میں (جو ایک مقام کا نام

ہے مدینہ میں)۔

إِنَّ زَمْزَمَ هَزْمَةٌ جُبْرِئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

زمزم کا کنواں حضرت جبرئیلؑ کی ایک لات ہے (جو انھوں

نے زمین پر ماری تو پانی نکل آیا)۔

هَزْمَةٌ، سِنْدٌ کا گڑھا اور سبب میں دبانے سے جو گڑھا

ہو جائے (عرب لوگ کہتے ہیں هَزْمَتُ الْبَيْتِ میں نے

کنواں گودا

مَعَزُونُ الْهَرَمَةِ سِنَةٌ فِي جَوْزِهَا هِيَ وَنَحْتُ يَا
رَجْعَ دُفْمٍ سِيْنَهْ بَحَارِي.

فِي قَدْرِ هَرَمَةٍ مِّنَ الْهَزِيْمَةِ بِمِثْلِ فِي بَيْتٍ كَرِيْمٍ
كِي سِي آواز ہے۔

هَزَمَ الْمُشْرِكُونَ مُشْرِكُونَ كُوشَكَتْ هُوِي.

وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحَدَاةً - اس نے مشرکوں کی
جماعتوں کو خود اکیلے ہی شکست دیدی (مسلمانوں کو لڑنا نہ
پڑا۔ یعنی جنگ خندق میں اللہ تعالیٰ نے آندھی بھیج کر مشرکوں
کو بھگا دیا)۔

يَزِي أَنَّهُ هَزِي كِي يَهْ وَبَحْتَا هِيَ كِه اس سے ٹھس کیا

لَا يَهْزَمُ جُنْدًا - اُس کا لشکر شکست نہیں پاگا

باب الہار مع الشين

هَشَّ لُكُوِي سِي جِھَارْنَا۔

هَشْوَشَهْ زِم ہونا۔

هَشَاشَهْ خُوشِي، تَبَسْم اور نشاط جیسے بَنَاشَه ہر۔

هَشَّ بَشَّ خُوش، خرم، ہنس مکھ۔

تَبَشِيْشٌ خُوش کرنا۔

اِهْتِشَاشٌ خُوش ہونا۔

اِسْتِهْشَاشٌ ہلکا کرنا۔

لَا يُخْبَطُ وَلَا يُعْفَدُ حَتَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ هَشَوْا هَشًا اَنْخَضَتْ فِيْ جَوْ

رِسْمِ مَحْفُوْلٍ كَيْ هِي وَہاں کے بچے نہ توڑے جائیں اور نہ رخت

سے لے جائیں لیکن نرمی سے بچے بھاڑ سکے ہیں۔

لَقَدْ رَاحَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى

قَرْمِيْنٍ لَّهٗ يُقَالُ لَہٗ مَسْبِجَةٌ فَجَاءَتْ سَابِقَةً فَالْتَمَسَتْ

لِذَلِكَ وَآعْجَبَهُ۔ اَنْخَضَتْ نے ایک گھوڑی پر شرط کرائی

جس کا نام بسجہ تھا۔ وہ شرط جیت گئی، آگے بڑھ گئی۔ اَنْخَضَتْ
یہ دیکھ کر خوش ہوئے۔ آپ کو اچھا معلوم ہوا۔

هَشَشْتُ يَوْمًا فَبَيَّضْتُ وَأَنَا صَارِحَةٌ (حضرت عمر

کہتے ہیں) ایک دن میں خوشی میں تھا میں نے روزے کی حالت

میں اپنی عورت کا بوسہ لے لیا۔

دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ خَلْمًا تَهْتَشُّ لَہٗ حضرت ابو بکرؓ آئے

لیکن آپ خوشی کے ساتھ ان سے نہیں ملے۔

حَتَّى إِذَا سَأَلْنَا كَجَدَارِ الْمَدِيْنَةِ هَشَشْنَا۔ جب

ہم نے مدینہ کی دیواروں کو دیکھا تو خوش ہو گئے

هَشَشْنَا۔ توڑنا جیسے تَهْتَشِيْمٌ ہے۔ خوب توڑنا، تعظیم کرنا۔

تَهْتَشِمٌ۔ ٹوٹنا، ناتوان ہونا، توڑنا، تعظیم اور

اکرام کرنا، جہرانی چاہنا، جہرانی کرنا

اِهْتِشَامٌ۔ ٹوٹنا۔ اِهْتِشَامٌ (ادب شناسی کو) دہنا، ملحق ہونا۔

هَاشِمٌ۔ اُن حضرت صلعم کے پردادا کیونکہ وہ شریک

توڑ کر اہل حرم کو کھلاتے تھے۔

جُورَحَ وَجْهَهُ عَلَى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَشِمَتْ

الْبَيْضَةُ عَلَى سَائِمَةٍ۔ اُن حضرت کا چہرہ زخمی ہوا اور آپ

کے سر پر خود توڑا لیا۔

هَاشِمَةٌ۔ وہ زخم جو سر کی پٹری توڑ ڈالے۔

باب الہار مع الصاد

هَصَرَ كَيْفِيْنَا، جھوکا، توڑنا، ہٹانا، نزدیک کرنا، مڑنا

اِهْتِصَادٌ اور اِهْتِصَادٌ مَرْدُ بَا، کھنچ جانا۔

هَمْمُوْرٌ شِر۔

كَانَ إِذَا رَكِعَ هَصَرَ ظَهْرًا۔ اَنْخَضَتْ صلعم جب

رکوع کرتے تو اپنی پیٹھ موڑتے۔

إِنَّہٗ كَانَ مَعَ إِبْنِ طَالِبٍ فَتَزَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ

فَتَهَوَّرَتْ أَغْصَانُ الشَّجَرَةِ اَنْخَضَتْ اپنے چچا ابوبکرؓ

کے ساتھ تھے سفر میں (ایک درخت کے تلے اترے تو اُس

درخت کی شاخیں لٹک آئیں (آپ پر سایہ کرنے کو)۔

لَمَّا بَنَى مَسْجِدًا قِبَاءَ رَفَعَ حَجْرًا أَثْقِيلًا فَهَمَزَهُ إِلَى بَطْنِهِ۔ جب آپ نے مسجد قبا بنائی تو ایک بھاری پتھر اٹھا اور اس کو اپنے پیٹ کی طرف جھکایا۔

مَكَاتَهُ الَّتِي تَبَالُ الْهَضُومُ گویا وہ ایک شکار کرنے والے شیر تھے جو اکیلا شکار کیا کرتا ہے۔

وَدَارَتْ رَحَاهَا بِاللَّيْثِ الْهَوَاصِ اس کی چکی شکار کرنے والے شیروں سے چل رہی ہے۔

فَرُبَّمَا أَهْوَى بِمَنْزِلِهِ نَهَابَ صَوْلَهُمُ الْأَسَدُ الْهَبَاصِ۔ وہ کبھی ایسے مرتبہ پہنچ جاتے ہیں کہ ان کے حملے سے شکار کرنے والے پھاڑنے والے شیر ڈرتے ہیں۔

هَضَمَتْ بِقَوْدِي مَائِيهِ۔ میں نے اس کے سر کے دونوں کونے پکڑ کے اپنی طرف کھینچا۔ یہ ایک شاعر نے معاویہؓ کی دختر کی نسبت کہا۔

بَابُ الْهَارِ مَعَ الضَّادِ

هَضَبٌ۔ مینہ برسا، شست چال چلنا، آوازیں بلند ہونا، باتوں میں لگنا۔

۱۔ هَضَبٌ۔ پیار کے بالائی حصوں پر اترنا۔

۲۔ هَضَبٌ۔ باتوں میں لگنا۔

۳۔ هَضَبٌ۔ ہنسنا ہو جانا۔

هَضَبَةٌ۔ وہ پیار جو زمین پر پھیلا ہو، یا ایک پتھر ہو یا

ٹیل یا لمبا پیار سب پیاروں سے الگ۔

هَضَبٌ۔ سخت۔

هَضِبٌ۔ کم درود والی۔

إِنَّمَا كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي سَفَرٍ قَامُوا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ فَقَالَ عُمَرُ هَضِبُوا لِي بَنِي

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ ایک سفر میں لوگ

آنحضرتؐ کے ساتھ تھے، سب سو رہے یہاں تک کہ سورج نکل آیا آنحضرتؐ صبح اس وقت بھی سو رہے تھے۔ تب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے کہا ”باتوں میں لگ جاؤ۔“ اگر آنحضرتؐ جاگ اٹھیں ”(باتوں کی آوازیں سنکر اور آپ کو جگانا ادب کے خلاف سمجھا)۔

فَأَرْسَلَ السَّمَاءُ بِهَضَبٍ۔ آسمان نے مینہ برسایا۔ تَمَرِيهِ الْجَنُوبِ دَرَّأَهَا ضَيْبُهُ اس کے بارشوں کے بہاؤ کو جنوبی ہوا کھینچتی ہے۔

مَا ذَا النَّأْيِ هَضْبَةٍ۔ ہم کو ٹیلے سے کیا کام (اس کی جمع هَضَبٌ اور هَضَبَاتٌ اور هَضَابٌ ہے)۔

إِلَى هَضْبَةٍ۔ پیار کی طرف۔

وَأَهْلُ حَنَابِ الْهَضَبِ۔ جناب کے لوگ (جو ایک مقام کا نام ہے) بلند ٹیلے ہیں۔

هَضْبَةٌ حَمَاءٌ۔ سرخ ٹیلہ ہے یا بڑی بڑی ٹوند کا مینہ رہے نبی تمیم کا وصف ہے)۔

أَهَا ضَيْبُ بَارِشٍ یُوجَّارُ، ایک کے بعد ایک پے درپے۔ هَضَمٌ۔ توڑنا، ظلم کرنا، غصب کرنا، کم کرنا، ساقط کرنا، بچا دینا۔

هَضَمٌ۔ پیٹ دہلانا، کمر پتلی ہونا۔

تَهَضَّمٌ اور اِهْتَضَمْتُ۔ ظلم کرنا، غصب کرنا، ذلیل کرنا، توڑنا۔

تَهَضَّمٌ۔ طبع ہو جانا۔

اِهْتَضَمْتُ۔ چپا چپنا، ہضم ہو جانا۔

إِمِيزَكُمْ لِهَذَا الْهَضَمِ الْكَشْحَنِ تھار اسرار

یہ پتلی کروا لائے جس کے دونوں پہلوں گئے ہیں (ایک

عورت نے حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کو کسی طرح شکار کچھ

کوہ و انول سے یہ کہا)۔

هَوَّ هَضَمٌ الطَّعَامِ۔ وہ کھانے کو ہضم کر دیتا ہے

لَمَّا أَشْرَبَ الْقَدَاحَ وَالْقَدَاحِينَ يَهْضِمُ

طَعَامِي قَالَ هُوَ لَدِيْنِيْ اَهْفَمَ بَشَرِيْنَ مَفْصَلِيْنَ اِيْنِيْ بِيْ
کے کہا۔ تو شراب کیوں پیتا ہے۔ اس نے کہا میں دو ایک گلاس
پی لیتا ہوں تو میرا کھانا ہضم ہو جاتا ہے۔ بشر نے کہا وہ تیرے
دین کو کھانے سے زیادہ ہضم کر دے گا (یعنی گو شراب سے کھانا
ہضم ہوگا۔ مگر دین برباد ہوگا۔ خدا کا گنہ گار ہوگا)۔

وَاللّٰهُ اِنَّهُ لَخَبِيْرُهُمْ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَخْضِعُوْنَ اَنْفُسَهُمْ
قسم خدا کی حضرت ابو بکر صدیق متسام صحابہ رضی میں افضل ہیں
لیکن مومن اپنے نفس کو توڑتا ہے خیر کہتا ہے (یعنی تواضع
کرتا ہے اپنے تنہیں سب سے کمتر جانتا ہے)۔

الْعَدُوْا بِاَهْضَامِ الْغِيْطَانِ۔ دشمن نشیبی زمین کے
نرم حصوں میں ہے۔

صَرَخِيْ يَا ثَنَاءُ هَذَا النَّهْرُ وَاهْضَامِ هَذَا الْغَا
اس نہر کے درمیان گرے پڑے ہیں اور اس پست اور نرم زمین
کے ٹکڑوں میں۔

اَوْ عِنْدَ هَضِيْمَةٍ نَّالَكْتَهُ۔ کسی ظلم پر جو اُس کو پہنچے۔
رَجُلٌ هَضِيْمٌ يَنْظُومُ شَخْصًا۔

ہاکم و مزہ جو ارش ہو کھانا ہضم کرے یا کوئی ہاضم دوا
یا نیک۔

باب الہار مع الطار

هَطَحَ يَاهْطُوْجُ۔ ڈرتے ہوئے سامنے آنا، جلد جلد یا ایک چیز
پر نگاہ جمانا۔

اِهْطَاعٌ۔ گردن دراز کرنا، سر جھکانا۔ جیسے اِهْطَاعُ
ہے۔

يَعَا اَعْلٰى اَمْرِ مَّهْطِعِيْنَ اِلٰى مَعَادِيْہِ۔ اس کے
حکم پر جلدی چلنے والے اپنی معاد کی طرف دوڑنے والے۔
هَطَلٌ يَاهْطَلَانٌ يَاهْطَالٌ۔ بڑی بڑی بوندیں متفرق
لوہر پر پے در پے برسا، پسینہ نکلتا، آہستہ چلنا، ہلنا۔
هَطَالٌ۔ پے در پے زور کا مینہ۔

هَطَلٌ۔ جھری (یعنی آہستہ بارش جو برابر تمام زمین پر
ہطل۔ بھیرا، چور، احمق۔

اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ عَيْنَيْنِ هَطَّائِيْنِ۔ یا اللہ مجھ کو
دو آنکھیں ایسی دے جو روئی زمین آنسو بہاتی رہیں۔

اِنَّ الْهَبَّاطِلَةَ كَمَا تَزَلَّتْ يَبْهَعِلُ بِيْہُمْ۔ جب
ہندی یا ترکی اُس کے پاس اترے تو وہ دہشت زدہ ہو گیا۔
هَيْطَلٌ کی جمع ہے جو ایک قوم ہے ترکوں کی یا ہندیوں کی۔
هَطْمٌ۔ جلدی ہضم ہونا (یہ لفظ مجھ کو لغت میں نہیں ملا۔
اصل میں حَطْمٌ یہ معنی توڑنے کے ہے۔ شاید مائے حطی کو
ہاتے ہوئے بدل دیا)۔

اِذَا شَرَبُوا مِنْهُ هَطَمَ طَعَامُهُمْ۔ جب اُس میں
پئیں گے تو ان کا کھانا ہضم کر دے گا۔

باب الہار مع الفار

هَفَقْتُ يَاهَفَاتٌ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گرنا۔ بغیر سوچے بہت
باتیں کرنا۔

تَهَافَتٌ۔ گرنا، پے در پے ہونا، اکثر اس کا استعمال
شر اور بُرائی میں ہوتا ہے، اُڑ کر آنا، ہجوم کرنا۔

يَتَهَافَتُوْنَ فِي النَّاسِ۔ کٹ کٹ کر آگ میں گر گئے
وَالْقَمَلُ يَتَهَافَتُ عَلٰى وَجْہِہِ۔ جوئیں میسر
منہ پر گر رہی تھیں (اس کثرت سے سر میں جوئیں تھیں)۔
هَفَقٌ۔ چلنا اس طرح کہ آواز سنائی دے۔

هَفِيْفٌ۔ جلدی چلنا، ہلکا ہونا، چمکنا، جھمکنا۔
اِهْتِفَافٌ۔ چمکنا۔

وَحِيْرٌ يَهْفَافُ۔ وہ ہوا ہے جلد چلنے والی۔
هَفَافَةٌ۔ اچھی ساکن ہوا۔

هَلْ كَانَ اِلَّا حِمَارًا هَفَافًا۔ امام حسن بصریؒ سے
حجاج بن یوسف کا ذکر آیا تو انھوں نے کہا وہ ایک بے قرار

لہ یعنی سگینہ جو ہری لے گا۔

ہلکا رہا تھا (ایک بھڑیا خونخوار ظالم تھا)۔

كَانَتْ الْأَرْضُ هَفَاءً عَلَى الْمَاءِ۔ زمین پانی پر ہل رہی تھی (حرکت کر رہی تھی)۔

جَلُّ هَفًّا۔ ہلکا آدمی۔

وَاللَّهُ مَا فِي بَيْتِكَ هَفَّةٌ وَلَا سَقَّةٌ۔ تمہارے گھر میں نہ

ہے (جس میں سے پانی برستا ہے یعنی پینے کی کوئی چیز نہیں) نہ

زہیل ہے (جس میں کھانا رکھتے ہیں یعنی کھانے کو بھی کچھ نہیں ہے)۔

كَانَ بَعْضُ الْعِبَادِ يُفْطِرُ عَلَى هَفَّةٍ يَسْتَوِيهَا بَعْضُهُ عَابِدٌ

لوگ ایک مچھلی پر روزہ افطار کرتے جس کو مچھلی لیتے (بعضوں نے

کہا ہفتہ و عموں (مینڈک کے بچے کو کہتے ہیں)۔

هَذَا۔ ڈال دینا۔

مُزِدِّقٌ۔ مضطرب، چلنے میں ڈھیلا لگتا ہوا۔

قُلْ لَا مَتَكَ قَدْ تَهَفَّكَهُ فِي الْقُبُورِ۔ اپنی امت سے

کہ اس کو قبروں میں ڈال دے۔

تَهَفَّقٌ۔ اضطراب اور استرخاء چلنے میں۔

هَفْوٌ يَهْفُوهُ يَا هَفْوَانٌ۔ جلدی جانا، گودتے ہوئے جانا

پنکھ ہلا کر اڑ جانا، پھسل جانا، بھوکا ہونا، چل دینا، بلند ہونا،

ہلانا، خوش ہونا، ہلکا ہونا۔

هَفَاءٌ بھوک سے ہلاک ہونا، قرضہ ڈوب جانا۔

تَهْفِيفَةٌ۔ کھانا نہ دینا یہاں تک کہ مر جائے۔

مُهَاقَاةٌ۔ خواہش پر اٹل کرنا۔

هَاقٌ۔ بھوکا۔

إِنَّهُ وَلِيَ آبَا غَاصِمَةَ الْهَوَا فِي۔ حضرت عثمانؓ نے

ابو غاصمہ کو لگے ہوئے اونٹ دیدیے۔

هَذَا الطَّائِرُ بِرَبِّهِ أُرْگیا۔

هَذَا السِّرُّ بِهَوَا جلی۔

إِلَى مَتَابِ السَّيِّئِ وَمَقَابِ السَّيِّئِ۔ گھاس اُگنے

کے معاملوں کی طرف اور ہوا میں چلنے کے (یعنی جنگلوں بیا بانوں

کی طرف)۔

تَهَفَّوْا مِنْهُ إِلَيْكُمْ بِجَانِبِ كَانَتْ جَنَاحُ نَسِيٍّ أَسْ
میں ایک کونے سے ہوا نکلتی ہے گویا وہ گھر گدھ کا بازو ہے۔
(یعنی چھوٹا گھر ہے)۔

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْهَفْوَةَ۔ یا اللہ! میری لغزش اور

غلطی پر رحم کر (اس پر مواخذہ نہ کر)۔

هَفَوَاتُ اللِّسَانِ۔ زبان کی غلطیاں۔

بَابُ الْهَارِ مَعَ الْقَافِ

هَفَقٌ۔ داغ دینا۔

هَفَقٌ۔ جھٹی چاہنا۔

تَهَفَّقٌ۔ احمق ہونا، تکبر کرنا، قسبح کام کرنا۔

اِنْهَقَاقٌ۔ بھوکا ہونا۔

اِهْتِنَاقٌ۔ روکنا، باز رکھنا۔

اُهْتِنِقَ كَوْنُهُ۔ اُس کا رنگ بدل گیا۔

هَقِقٌ۔ بریں۔

طَائِقٌ لَفَا يَكْفِيكَ مِنْهَا هَفْقَةُ الْجُوزَاءِ۔ ہزار

طلاق دیدے مگر تجھ کو برج جوزا کے تین ستارے کافی ہیں

(یعنی تین طاقتیں کافی ہیں باقی فضول ہیں)۔

بَابُ الْهَارِ مَعَ الْكَافِ

هَكَرٌ اور هَكَرٌ۔ اُونٹ کا آنا، سخت میند ہونا۔

تَهَكُّرٌ۔ تعجب اور تحیر

هَكْمٌ۔ اونٹن کے والا۔

أَقْبَلْتُ مِنْ هَكْمَانٍ وَكَوْكَبٍ۔ میں ہمران اور

کوکب کی طرف سے آیا (یہ دو پہاڑ ہیں عرب میں مشہور)

هَكْمٌ۔ شریر بے کار کاموں میں مشغول۔

تَهَكُّمٌ۔ ہلکا ہونا۔

تَهَكُّمٌ۔ گر جانا، ٹھس کرنا، سخت غصہ ہونا، شرمندہ

ہونا، بہت بارش ہونا۔

یہ تمیم داری کے قصہ میں ہے جنہوں نے دجال کو ایک جزیرے میں دیکھا تھا۔

وَالَّذَاتُ الْهَلْبَاءُ الَّتِي كَلَّمَتْ تَمِيمًا هِيَ
ذَاتُ الْاَرْضِ الَّتِي نَكَلَّمَ النَّاسَ يَعْنِي يَهَا
الْجَسَّاسَةَ۔ وہ بالوں دار جانور جو تمیم داری سے جزیرہ
میں ملا تھا دی دابة الارض ہے (جو قیامت کے قریب میں
سے نکل کر) لوگوں سے بات کرے گا۔ مراد جاسوس ہے (یعنی
دجال کا جاسوس)۔

وَسَاقِبَةُ هَلْبَاءٍ۔ گردن بہت بال والی۔
لَا تَهْلُبُوا اِذْ نَابَ الْخَلْلُ۔ گھوڑوں کی دُمیں
مت کڑو کیونکہ دُم کتر ڈالنے سے گھوڑے کو تکلیف ہوتی
ہے، وہ کمپوں کو نہیں اڑا سکتا ہمارے زمانے میں نصاریٰ
کی دیکھا دیکھی مسلمانوں نے بھی گھوڑوں کو کاڑیوں میں
جو تبا شروع کیا ہے اور ان کی دُمیں کاٹنا۔ حالانکہ گھوڑا
سواری کے لئے موضوع ہے نہ گاڑی کھینچنے کے لئے مگر
یہ نہیں استیجابا اور تنزیہا ہے۔ گاڑی اور توپوں کے کھینچنے کے
لئے عموماً گھوڑوں کا رواج ہو گیا ہے اور لمبی دُم گاڑی میں
اٹک جاتی ہے اس لئے اس کو کاٹ کر چھوٹا کر دیتے ہیں ٹرلپا
میں گھوڑے ناگراہل چلاتے ہیں)۔

هَلْبَسٌ۔ ڈبلا کرنا۔

تَهْلِيسٌ۔ ڈبلا ہونا۔

مَهْلَسَةٌ۔ سرگوشی کرنا۔

اَهْلَاسٌ۔ چھپنا۔

هَلَسٌ۔ سلی کی بیماری۔

وَلَا يَهْلِسُ۔ اور بیمار نہ ہو۔

رَجُلٌ مَهْلُوسٌ الْعَقْلِ۔ وہ آدمی جس کی عقل

جاتی رہی ہو۔

تَوَازَعُ كَفَرًا عِظَمٌ وَتَهْلِسُ اللَّحْمُ۔

کھینچنے والے کمان کے جوڑی تک پہنچ جاتے ہیں اور گوشت

جَعَلَ يَتَهَكَّمُ وَنِيَّ جُحْمٌ مِّنْهُمَا كَرْنٌ لَّكَ۔
وَهُوَ يَتَشَى الْفَقْرَى وَيَقُولُ هَلُمَّ إِلَى الْجَنَّةِ
يَتَهَكَّمُ قَيْنًا۔ وہ اُٹے پاؤں جارہا تھا اور کہتا تھا بہشت کی طرف
آؤ۔ ہم سے ٹھٹھا کرتا تھا۔
وَلَا مَهْهَكَمٌ۔ نہ ٹھٹھا کرنے والا۔

باب الہار مع اللام

هَلْبٌ۔ بال اُکھڑنا، کترنا، ترکر دینا۔

هَلْبٌ۔ بہت بال ہونا

تَهْلِيبٌ۔ بال اُکھڑنا، چوکھڑنا، گالی دینا۔

لَا يَتَمَتَّتِي مَا بَيْنَ عَاصِيَّتِي وَهَلْبِيَّتِي۔ اگر میرے
پیر و اور ہلب کے درمیان بھر جائے (ہلب وہ مقام جو پیر و کے
اوپر ہے ناف کے قریب)۔

رَحِمَ اللَّهُ الْهَلْبُوبَ وَلَعَنَ اللَّهُ الْهَلْبُوبَ۔ اللہ
اس عورت پر رحم کرے جو اپنے خاوند کی عاشق ہے دوسرے
کسی سے اس کو مطلب نہیں اور اللہ تعالیٰ لعنت کرے اس
عورت پر جو خاوند کے سوا دوسرے مرد سے آشنائی رکھے

مَا مِنْ عَمَلٍ شَرٍّ اَوْ رُجِي عِنْدِي بَعْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
اللَّهُ مِنْ قِبَلِكُمْ بِشَهَادَةِ اَنَا مُتَرَسِّ بِعَمَلِيَّ وَالسَّمَاءُ
تَهْلِبُنِي۔ حضرت خالد بن ولید نے کہا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کے بعد
اور کسی نیک کام پر مجھ کو اس رات سے زیادہ امید نہیں ہے
جب میں رات بھر اپنی سپر اپنے اوپر لگا سے رہا اور آسمان
مجھ کو ترک رہا تھا یعنی آسمان سے پانی برس رہا تھا (یہ جہاد کا سفر
ہو گا۔ گویا اللہ تم کی راہ میں ایسی تکلیف اٹھائی)

وَفِيهَا هَلْبَاتٌ كَهَلْبَاتِ الْفَرَسِ۔ اور دجال کے
گھوڑے بردار کی دُم میں بالوں کے پچھے ایسے ہوں گے جیسے
گھوڑے کی دُم پر ہوتے ہیں۔

كَلَامَاتٌ لِّهَلْبَةٍ۔ ہرگز نہیں وہ اس کو بالوں دار کر دے گا۔
فَلَمَّا دَا بَّةُ اَهْلَبُ۔ انہوں نے بالوں میں ڈبلا کر دیا

کو دور کر دیے ہیں۔

ہَلْعُ بے قراری کرنا، بے انتہا اضطراب کرنا۔

مِنْ شَرِّ مَا أُعْطِيَ الْعَبْدُ شَرُّ هَالِعٍ وَحَبْنٍ خَا
بندے کو بڑی خصلت جو دی جاتی ہے وہ بخیلی اور لالچ ہے
بے قرار کرنے والی اور نامردی بزدلی جو دل بچانے والی ہو
(یعنی سخت بزدلی)۔

لَا تَهْلِكُ السَّيِّئَاتُ هَلْوَاغٌ وہ ایسی اونٹنی ہے جس
کی خبر گیری اچھی طرح ذکر و جب بھی کام دیتی تیز اور چالاک
ہوتی ہے۔

هَلْوُغٌ بے قرار، مضطرب، رنجیدہ، حریف۔
لَا جَشْعٌ وَلَا هَلْعٌ مومن نہ حریف ہوتا ہے
نہ بے قرار اور مضطرب

وَعَلَوْتُ إِذْ هَلَعُوا میں غالب ہوا جب وہ مضطرب
تھے۔

هَلَكٌ يَاهْلَاكُ يَاهْلُوكُ يَاهْلُوكُ يَاهْلُوكُ
مہلکہ، یا مہلکہ، مر جانا، تباہ ہو جانا، گم ہو جانا،
فنا ہو جانا۔

يَهْلِكُ اور يَهْلَاكُ ہلاک کرنا، مال کو تباہ کرنا، بیچ
ڈالنا۔

يَهْلِكُ گرا۔
يَهْلِكُ اور يَهْلَاكُ اپنے تئیں ہلاکت میں
میں ڈالنا۔

يَهْلِكُ ہلاک کرنا، تباہ کرنا، خرچ کر ڈالنا،
تمام کر دینا۔

إِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَلَكَ النَّاسُ هَلَكُوا
جب کوئی شخص یوں کہے لوگ تباہ ہو گئے تو وہی سب سے
زیادہ تباہ ہونے والا ہے (بندگانِ خدا کو حقیر سمجھتا ہے)
اور اپنے تئیں بڑا ماقبل اور فرزانہ خیال کرتا ہے مبتکثر
اور مغرور ہے یا لوگوں کو گنہگار خیال کرتا ہے اور اپنے چہن

بڑا متقی اور پرہیزگار۔ ایک روایت میں أَهْلَكْتُمْ برفتحہ کاف
ہے، تو ترجمہ یوں ہوگا۔ جو کوئی یوں کہے کہ لوگ تباہ ہو گئے
تو اسی نے ان کو تباہ کیا کیونکہ ایسا کہنے سے لوگ اصلاح کی
سعی و کوشش چھوڑ دیں گے یا وس ہو کر بیٹھ رہیں گے اگر
تباہ ہو گئے۔ سے یہ مطلب کہ وہ دوزخی ہو گئے، تب بھی
ایسا کہنے سے لوگ عبادت کرنے سے باز آجائیں گے کہیں گے
اب دوزخ میں جانا تو ضرور ہے پھر تکلیف اٹھانے سے کیا
فائدہ؟

وَلَكِنَّ الْهَلَكَ كُلَّ الْهَلَكِ إِنَّ رَبَّكُمْ لَنَاصٍ
يَا عَوْرَ کبخت و جال تباہ ہو پورا تباہ ہو (وہ مردود
توکانا ہوگا) اور تمہارا پروردگار کانائیں ہی (وہ ہر
عیب پاک ہے۔ ایک روایت میں یوں ہے فَإِنَّمَا هَلَكْتُ
هَلَكْتُ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَنَاصٍ يَا عَوْرَ یعنی اگر کچھ تباہ ہو جائے
والے لوگ تباہ ہو جائیں (بے وقوفی سے و جال کو خدا سمجھنے
لگیں تو سمجھ لو کہ وہ مردود کانائیں) اور تمہارا پروردگار
کانائیں ہے (ہر چند و جال عجیب عجیب باتیں دیکھائے
گا جو بشرے نہیں ہو سکتیں اور اسی وجہ سے بیوقوف لوگ
اُس کی خدائی کے قائل ہو جائیں گے۔ لہذا اللہ تم نے اپنے
سمجھ دار بندوں کو بچانے کے لئے و جال میں ایک کھلا عیب
رکھ دیا ہے۔ ہر عقل مند آدمی سمجھ سکتا ہے کہ اگر وہ خدا ہوتا تو
پہلے اپنا کانائیں درست کرتا)۔

مَا خَالَطَتِ الصَّدَاقَةَ مَالًا لَا يَهْلِكُ
زکوٰۃ کا روپیہ اگر نکالا جائے اور اصل مال میں ملا جائے
تو اس مال کو تباہ کر دے گا اس لئے زکوٰۃ جلد نکالنا ضرور
ہے۔ بعضوں نے کہا یہ زکوٰۃ کے تحصیل کاروں کو ڈرایا کہ وہ
زکوٰۃ کا روپیہ تحصیل کر کے اپنے مال میں نہ ملائیں، ورنہ ان کا
مال بھی تباہ ہو جائے گا بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ کوئی
شخص غنی ہو کر زکوٰۃ کا پیسہ قبول کرے اپنے مال میں نہ ملائے
ورنہ اس کا اصل مال بھی تباہ ہو جائے گا۔

أَنَا سَائِلٌ فَقَالَ هَلَكْتُ وَأَخْلَكْتُ. ایک سائل حضرت عمرؓ کے پاس آیا کہنے لگا میں ہلاک ہو گیا اور ہلاک کر دیا (یعنی میرے بال بچے بھی ہلاک ہو گئے)۔

وَقَرُّهَا مَهْلَكَةٌ. تہلکہ، ہلاکت کا مقام یا ہلاکت اور مہلکہ جنگل کو بھی کہتے ہیں۔

يَهْلِكُ مَا مَرَّ الْقَوْمُ فِي الْبَهَالِكِ. میرا خاندان تہلکوں میں (لڑائیوں میں) لوگوں کے آگے رہتا ہے (بڑا بہادر اور بیج ہے) (یاد رہے پہچانتا ہے لوگوں کے آگے جنگلوں اور میدانوں میں چلتا ہے۔

إِنِّي مُؤَلَّعٌ بِالْخَمْرِ وَالْهَلْوَى مِنَ النِّسَاءِ. میں تو شراب کا اور بدکار عورتوں کا دیوانہ ہوں (شراب پیا کرتا ہوں اور زنا کیا کرتا ہوں)۔

فَتَهَا لَكْتُ عَلَيْهِ. میں اس پر گر پڑا۔
إِذَا هَلَكَ فَلَا كَسْرَى بَعْدَهُ وَلَا ذَا هَلَكَ قَبْعُهُ فَلَا قَبْعًا بَعْدَهُ. جب ایران کا کسریٰ موجودہ بادشاہ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ ایران کا بادشاہ نہ ہوگا (بلکہ وہ ملک مسلمانوں کے قبضہ میں آجائے گا اور جب قیصر روم کا بادشاہ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد شام کے ملک میں) کوئی قیصر نہ ہوگا (مسلمان شام کا ملک لے لیں گے) فَسَلَّطَهُ اللَّهُ عَلَى هَلَكْتِهِ. اللہ نے اس کے ہلاک کرنے کے لئے اس کو مسلط کر دیا (یعنی اس کو خرچ کرنے کے لئے)۔

فَإِنَّ الْكَلْبَاتِ فِي الصَّلَاةِ هَلَكَةٌ. نماز میں ادھر ادھر دیکھنا اپنے تئیں ہلاک کرنا ہے۔

هَلَكَةُ أُمَّتِي عَلَى نَبَا عَنِيَّةٍ مِثْرِي أَمْتِ كِي تَبَارِي جَنَبِچوں کے ہاتھ پر ہوگی

يَهْلِكُ النَّاسُ هَذَا الْيَوْمَ بِرَبِيلِهِ لَوْ كُنْ كُوْهُلَا كُرْے گا۔

بِهِ مَهْلَكَةٌ. وہاں ہلاکت کا مقام ہے۔
فِي آرْضٍ دَوِيَّةٍ مَهْلَكَةٌ. ایک ہلاکت اور تباہی

کی زمین میں۔

يَهْلِكُونَ مَهْلَكَةً وَاحِدَةً. ایک ہی بار سب ہلاک ہو جائیں گے۔

لَنْ يَهْلِكَ عَنْكَ اللَّهُ إِلَّا هَالِكًا. اللہ کی رحمت اور وسعت فضل کرم سے وہی محروم رہے گا جس کی قسمت میں ہلاکت لکھی گئی ہو۔

لَا هُلَاكَ عَلَيْكُمْ. تم پر کوئی تباہی نہ ہوگی۔
إِنَّمَا هَذَاكَ بَنُو إِسْرَائِيلَ. بنی اسرائیل اس وقت تباہ ہوئے۔

مَا هَذَاكَ أَمْرًا عَرَفَ قَدْرَهُ. وہ آدمی تباہ نہیں ہوگا جو اپنا مرتبہ پہچانے (سمجھے) کہ میری لیاقت کس درجہ کی ہے یہ نہیں اپنے تئیں عالم سمجھے اور علم خاک نہ رکھتا ہو)۔

مَنْ آتَى اللَّهَ يَمِينًا أَمْرِيَهُ مِنْ طَاعَةٍ فَهُوَ الْوَجْهُ الَّذِي لَا يَهْلِكُ. امام جعفر صادقؑ نے کل شئیء ہالک الا وجہہ کی تفسیر میں فرمایا حضرت محمدؐ کی اطاعت جس کا اللہ نے حکم دیا ہے، یہی وجہ ہے جو ہلاک نہ ہوگی۔

لَعَنَ آبَايَ فِي آتِيٍّ وَاهْلَاكَ. میں پرواہ نہیں کرتے کہ وہ جس وادی میں ہلاک ہو جائے۔

نَسَا أَرْسَاءَكُمْ الْيَحْيَانُ عَلَى ذَوْبِهَا الْهَلْوَى عَلَى غَيْرِهِ. بدتر عورت وہ ہے جو اپنے خاوند کو صحبت نہ کرنے دے اور دوسروں سے صحبت کرے۔

وَالْهَالِكُ مِمَّا مَنَ هَلَاكَ عَلَيْهِ. تباہ ہونے والا ہم میں وہ ہے جو اس کی مخالفت کرے (اس کا حکم نہ مانے)۔

هَلٌّ خُوبٌ بِإِنِّ بَرَسًا، چاند نکلتا، خوش ہونا، چیمنا۔ تَهْلِيلٌ. لا الہ الا اللہ کہنا۔

مُهَالٌّ اور هَلَاكٌ. مزدور کو ماہواری اجرت پر ٹھہرانا۔

إِحْلَالٌ. ظاہر ہونا۔
لَمْ يَهْلِكْ. پیدائش کے وقت رونما، چاند دیکھنا

إِهْلَآلٌ لِّلْبَيْكِ بِأَرْكَانِهِ مُتَعَدِّدٌ حَدِيثُوں میں
دار ہے اور دیکھنا، بیکارنا۔

إِنَّا نَاسًا قَالُوا آلَهُ انَّا بَيْنَ الْحَبَالِ لَا نُهْلِسُ
الْهَيْلَالِ إِذَا أَهْلَهُ النَّاسُ۔ کچھ لوگوں نے کہا کہ ہم ہمارے
کے بیچ میں رہتے ہیں جب لوگ چاند دیکھتے ہیں تو ہم کو دکھائی
نہیں دیتا (ہمارا اڑ ہو جاتے ہیں)

الْقَصِي لَ إِذَا دُلِدَ كَمَّ يَرَا حَتْ وَلَمْ يُوَدِّ حَتْ
يَسْتَهْلِ صَبَا دَخَا۔ کچھ جب پیدا ہو تو نہ وہ کسی کا نہ اس کا
کوئی وارث ہوگا جب تک آواز نہ نکالے (روئے نہیں) یا
اور کوئی ایسی حرکت نہ کرے جس سے اس کی زندگی معلوم ہو
مثلاً چھلکے یا سانس لے)

كَيْفَ نَدَى مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا
اشْتَهَلَ۔ ہم کیوں اس بچہ کی دیت دیں جس نے کھایا نہ پیا
نہ آواز نکالی۔

ثَلَاثَةُ أَهْلَةٍ فِي شَهْمَيْنِ۔ دو مہینوں میں تین چاند
(دو مہینے پورے کر کے تیسرے کا چاند دیکھیں)۔

أَهْلَ النَّاسِ إِذَا دَاوَا الْهَيْلَالِ جَبَّ لَوَا
لے ذی الحج چاند دیکھا تو بیک بیکاری، احرام باندھ لیا۔

أَهْلِي زَجَجَ۔ تو ایسا کر جج کا احرام باندھ لے (اور عمر
کا احرام توڑ ڈال یا اس کے ساتھ جج کا بھی احرام باندھ لے)
أَهْلُهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ۔ یا اللہ اس
چاند کو ہم پر امن اور ایمان کے ساتھ نکال۔

أَهْلَانَا بِالْحَجَّةِ خَاصَّةً فَأَمْرٌ أَنْ نَحِلَّ۔ ہم نے میقات
سے خاص حج کا احرام باندھا تھا۔ لیکن آں حضرت نے حکم
دیا (عمرہ کر کے) احرام کھول ڈالنے کا اور حج کا احرام فسخ
کر دینے کا امر ثلاثہ کہتے ہیں یہ حکم صحابہ سے خاص تھا مگر
تخصیص کی کوئی دلیل بیان نہیں کرتے اور امام احمد اور
اہل حدیث کے نزدیک عام ہے، قیامت تک باقی ہے۔

فَمَهْلُهُ مِنْ أَهْلِهِ۔ اس کے احرام باندھنے کا مقام

اس کا گھر ہے۔

أَهْلُنَا الْهَيْلَالِ۔ ہم چاند میں داخل ہوئے (یعنی
ہلال میں جو عمرہ سے تیسری تاریخ تک کہتا ہے)۔

اسْتَبَشَرَ وَتَهَلَّلَ وَجْهَهُ۔ آپ خوش ہو گئے آپ کا
چہرہ چمکنے لگے لگا (درخشاں ہو گیا)۔

تَكَانَ فَكَانَ الْبَرْدُ الْمُنْهَلِ۔ ان کا منہ گویا برسا ہوا
اولہ تھا۔

قَالَ اللَّهُ الشَّحَابَ وَهَلَّتْنَا۔ اللہ نے ابر کو جوڑ
دیا اس نے ہم پر پانی برسا یا ایک روایت میں مَلَّتْنَا ہر
یعنی ہم کو خوب کٹا دگی کے ساتھ پانی دیا۔ ایک روایت میں
مَلَّتْنَا یعنی ہم کو پانی سے بھر دیا۔

فَاسْتَهَلَّتِ السَّمَاءُ۔ آسمان سے پانی برسا شروع
کیا یا پانی کی آواز نکالنا شروع کی۔

وَمَا أَلَهُمْ عَنِ حَيَاضِ السُّبُوتِ تَهْلِيلٌ۔ وہ موت
کے حوضوں سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔

وَهَلَّلَهُ۔ اور لا اِلٰهَ اِلَّا اللہ کہا۔

مَا بَالُ الْهَيْلَالِ يَبْدُو دَقِيقًا كَمَا لَحِطَتْ مِزِيدًا
حَتَّى يَسْتَوِيَ۔ حضرت معاذ نے آنحضرت سے پوچھا یہ چاند
کا کیا حال ہے دھاگے کی طرح باریک نمودار ہوتا ہے پھر
(بڑھتے بڑھتے) پورا ہو جاتا ہے۔

وَمَا أَهْلٌ لِّغَيْرِ اللَّهِ قَالَ مَا ذُجِرَ لِعَيْنِهِمْ أَوْ
وَقَدْ أَذْمَحُوا حَرَّمَ اللَّهُ ذَلِكَ كَلَّةٌ كَمَا حَرَّمَ لِلنِّسَةِ
مَوَاطِنَ بَيْتِ لَغَيْرِ اللَّهِ کی تفسیر حدیث میں یوں آئی ہے
کہ جو جالوز بٹت یا اللہ کے سوا کسی معبود یا درخت کی تعلیم
کے لئے کاٹا جائے۔ اُس کو اللہ نے مردار کی طرح حرام کر دیا
ہے گو اس پر اللہ کا نام بھی ذبح کے وقت لیا جائے۔ غرض
یہ ہے کہ ذبح ایک عبادت ہے جو خاص اللہ کے لئے ہونا چاہئے
جب یہ ذبح کسی دوسرے کے احرام و تعلیم کے لئے کیا جائے
تو وہ جانور مردار ہے۔ مثلاً بادشاہ یا امیر کی تعلیم کے لئے

خود مدینہ طیبہ میں آکر دیکھا، کوئی عالم وہاں خاص مدینہ کا رہنے والا نہ تھا بلکہ دوسرے ملکوں سے آئے ہوئے امام بخاری، امام مسلم، امام ترمذی، امام ابو داؤد حدیث کے بڑے بڑے عالم عجم ہی کے تھے۔

باب الہار مع المیم

ہمچ۔ ایک ہی بار سیراب ہونے تک پی لینا۔
اِحْتِمَاجٌ: خوب ڈوڑنا، چھپانا۔

اِحْتِمَاجٌ: ناتوان ہو جانا۔

وَسَائِرُ النَّاسِ هَمَّجٌ رَعَاعٌ۔ اور باقی لوگ رذل اور بازاری ہیں (کہتے ہیں ہمچ) اصل میں وہ چھوٹی مکھی جو بکری اور گدھے کے منہ پر گر گئی ہے۔ بعضوں نے کہا چھر تو کیسہ اور ذلیل لوگوں کو اس سے تشبیہ دی۔

سُبْحَانَ مَنْ اَذْبَحَ قَوَائِمَ الدَّرَجَاتِ وَالْمَجْعَةِ پاک ہے وہ خداوند جس نے چوٹی اور مکھی کے پاؤں بجائے (حالانکہ چوٹی بہت ہی چھوٹی ہے مگر اس میں بھی تمام اعضا اور حواس ہیں اتنی سی چیزیں اتنے اعضاء اور قوی رکھنا اس خداوندی کا کام ہے)۔

هَمَّجٌ هَمَّجٌ هَاجَجٌ۔ وہ مکھی ہیں حقیران سے کیا ہو سکتا ہے مگر مگس چہ خفہ دچہ بیدار۔
هَمَّجٌ: لمبائی میں سے پھٹ جانا کہ نظر نہ آئے۔
هَمُودٌ: مرجانا، بچھ جانا (جیسے خمود ہے)۔

هَامِدًا: وہ زمین جس میں زندگی نہ ہو، نہ درخت ہوں نہ گھاس ہو نہ پانی ہو۔
اِهْمَادٌ: اقامت کرنا۔

هَمْدَان۔ ایک مشہور قبیلہ ہے یمن میں۔

هَمِيدٌ۔ وہ تنخواہ جو سرکاری دفتر میں لکھی ہو۔

اَحْرَجَ بِهِ مِنْ هَمَامِدٍ الْاَحْرَجِ النَّبَاتِ۔ اُس نے مری ہوئی زمینوں میں سے گھاس نکالی پانی برسا کر۔

بانور کاٹیں، یا غوث یا پیر یا مرشد یا کسی ولی کی تعظیم کے لئے کاٹیں۔

تَهَلَّلْتُ دُمُودَةً۔ اُس کے آنسو بہہ نکلے۔

اَلَا هَلَّا اَلَا هَلُمَّ۔ ارے آ جا رہی آ۔

هَلُمَّ۔ یہ لفظ متعدد حدیثوں میں آیا ہے یہ اسم فعل ہے اس کے معنی آ اور لا واحد اور تثنیہ اور مذکر مونث اور جمع سب میں یکساں مستعمل ہے لیکن بنی تیم کے لوگ هَلُمَّ هَلُمَّ هَلُمَّ هَلُمَّ کہتے ہیں۔

هَلُمَّ اِلَى الْغَدَاءِ الْمُبَاسَرِ۔ آؤ برکت والی صبح کا کھانا کھاؤ (یعنی سحری کا)۔

هَلْمَةٌ۔ اخیر میں لائے سکتے ہیں۔

هَلُمُّوا شَهْدًا اَعْمٰكُمْ۔ اپنے گواہوں کو لاؤ۔

اِذَا ذُكِرَ الْقَبَائِحُ فَحَيَّ هَلَّا يَعْمَا۔ جب نیکہ لوگوں کا ذکر آئے تو عمر کا نام جلد لویا عمر رضی اللہ عنہ کے نام پر پڑھنا ان کے فضائل بیان کرو۔

هَلَّا يَكُونُ اَشَدَّ عَيْبًا۔ تو نے ایک کنواری سے کیوں شادی نہ کی، اس سے کیلنا رہتا۔

هَلُمَّ اِلَى الْحُجَّةِ حضرت ابراہیم ؑ جب کعبہ بنا چکے تو یوں پکارا "هَلُمَّ اِلَى الْحُجَّةِ" (یعنی) حج کے لئے آؤ کہتے ہیں اگر هَلُمَّ اِلَى الْحُجَّةِ تو صرف ان لوگوں کی طرف خطاب ہوتا جو آدمی اس وقت دنیا میں موجود تھے تو هَلُمَّ خطاب ہر شخص کی طرف جو اس کے لائق ہو، خواہ حاضر ہو یا غیر حاضر اور هَلُمَّ اِلَى الْحُجَّةِ ان حاضرین کے لئے جو موجود ہوں۔

لَمْ يَزَلْ مِنْذُ قَبَضَ اللَّهُ نَبِيَّهٖ وَهَلُمَّ حَرَّ اَيْمَنَ بِرِزَا الدِّينِ عَلٰٓى اَدَاةِ الْاَعْمَالِ۔ اللہ تعالیٰ نے جب اپنے پیغمبر کو دنیا سے اٹھالیا اور اس کے بعد ابراہیم (یا ایک) یہ دین نبیوں کی اولاد کو دے کر ان پر احسان کرتا رہے گا۔
عجم میں بڑے بڑے فاضل اور عالم گزرے ہیں اور اب تک جیسا دین کا علم عجم میں ہے دیا عرب میں نہیں ہے میں نے چشم

حَتَّىٰ كَادَ يُهْمِدُ مِنَ الْجَوْجِ - بھوک سے مرنے کو تھا
هَمْدٌ أَصَوُّهُمْ - ان کی آوازیں خاموش ہو گئیں
تھم گئیں۔

هَمًّا - بہانا۔

إِهْمَاؤُہُنَّ - بہنا، کرنا۔

هَمًّا - موٹا، غلیظ۔

هَمَّازٌ بَرَّاءَتُی - جیسے مہمّاز اور مہمّاز ہے۔

هَمَّازٌ دَبَّاءٌ چلی لینا، کونچا، دھکیلنا، کاٹنا، توڑنا، پھاڑنا
ہمیز لگانا جلد چلنے کے لئے۔

مِنْ خَمَزٍ شَیْطَانٍ کے کوچے اور دبائے اور دھکیلے

ے۔

هَمَّازٌ غِیثٌ کرنا (اسی سے هَمَّازٌ ہے غیث کرنے والا

چغل خور)۔

مِنْ هَمَّازَاتِ الشَّیْطَانِ شَیْطَانُ کے کوچوں سے۔

مِنْ النِّسَاءِ وَاجِبَةٌ هَمَّازٌ - بعضی عورت ہرانی

اور چغل خور لگائی بکھائی کرنے والی ہوتی ہے۔

هَمَّاسٌ - چھپاتا، پھوڑتا، توڑتا، چبانا۔

هَمَّاسٌ - شیر، کیونکہ چلنے میں وہ آواز نہیں نکالتا۔

بَجَعَلْ بَعْضُنَا هَمَّاسًا إِلَى بَعْضٍ - ہم میں سے ہر ایک

دوسرے نے کسر پھر (سرگوشی) کرنے لگا۔

كَانَ إِذَا عَلَنَ الْعَصَا هَمَّاسٌ - آنحضرت عصر کی ناز پر

کر چکے چپکے پڑھا کرتے یا عصر کی نمازیں قراءت آہستہ چپکے چپکے

کرتے۔

كَانَ يَتَوَدَّدُ مِنْ هَمَّازِ الشَّیْطَانِ وَهَمَّاسِهِ - آنحضرت

شیطان کے کوچے اور اس کے دوسرے سے پناہ مانگتے تھے۔

وَهُنَّ يَمْنُونٌ بِنَا هَمَّاسًا - وہ ہم کو لے جا رہی تھیں ہستہ

آواز نکال رہی تھیں (یعنی پاؤں کی)۔

وَالَّذِي تَبِیَّ الْهَامِيسَ وَاللَّيْلُ الدَّامِيسَ - بھڑیا آہستہ

دبے پاؤں چلنے والا اس کی اور اندھیری رات کی قسم دیتا ہے

کذاب کا جزیہ جو قرآن کا مقابلہ کرتا تھا)۔

مَهْمُوسَةٌ - یہ حروف ہیں۔

حَتَّىٰ شَخَصَ هَمَّاسٌ - باقی سب مجبورہ ہیں۔

هَمَّاسٌ - ظلم کرنا، خبا کرنا، بے انداز لے لینا، کہے یا کہائے

کی پرواہ نہ کرنا، چھین لینا۔

تَهَمَّطٌ - غصب کرنا، چھین لینا۔

إِهْتِمَاؤٌ - عیب کرنا، گالی دینا۔

سُئِلَ عَنْ عَمَّالٍ يَتَهَمُّونَ إِلَى اللَّهِ فِيهِمْ يَهْمُونَ

النَّاسَ فَقَالَ لَهُمُ الْمَهْمَاؤُ وَ عَلَيْهِمُ الْوَدْعُ - ابراہیم نخعی

سے پوچھا گیا یہ حاکم کے عامل لوگ عہدہ دار، جو دیہات میں

جانے ہیں اور لوگوں سے زبردستی ان کے مال چھین لیتے ہیں ان

کا کیا حکم ہے۔ انھوں نے کہا۔ گاؤں والوں کو مبارک باد دی

ہے اور عاملوں پر وبال ہے (ان کو مڑا لے گی)۔

كَانَ الْعَمَّالُ يَتَهَمُّونَ ثُمَّ يَدْعُونَ قَبَائِلَهُ

عامل لوگ رعیت پر ظلم کرتے تھے پھر لوگوں کی دعوت کرتے تھے

تو ان کی دعوت قبول کی جاتی (کیونکہ ان کا سب مال حرام

نہیں ہوتا اور یہی حکم ہے ہر ظالم کا۔ البتہ اگر یہ معلوم ہو جائے

کہ یہ دعوت مال حرام میں سے ہے تب تو اس کا قبول کرنا جائز

نہیں، مثلاً ایک فاحشہ رنڈی زنا کے پیسے سے لوگوں کی

دعوت کرے اور سود خوار کا مال چونکہ سب کا سب سود نہیں

ہوتا اس لئے اس کی بھی دعوت قبول کرنا جائز ہے مگر تقویٰ

اور ورع یہ ہے کہ ان سب سے پرہیز کرے)۔

لَا عَزَّ وَلَا آفَ كَلَّةٌ هَمَّاسَةٌ - کچھ عجب نہیں مگر

جلدی کھانے میں۔

هَمَّاسٌ - کسی کام میں لگا دینا۔

تَهَمَّاسٌ اور إِهْتِمَاؤٌ - کسی کام میں بالکل مصروف

ہو جانا، اس میں اصرار کرنا

إِهْتِمَاؤٌ - غصہ ہونا۔

إِنَّ النَّاسَ لَأَنَّهُمْ كَوْنُ الْغَمِّ - لوگوں نے شراب

حَتَّىٰ كَادَ يَهْمِدُ مِنْ الْجُوعِ - بھوک سے مرنے کو تھا
هَمَدَتْ أَصْوَاتُهُمْ - ان کی آوازیں خاموش ہو گئیں
تھم گئیں۔

هَمًّا - بہانا۔

إِهْمَارُ بِنَا، کرنا۔

هَبًّا - موٹا، غلیظ۔

هَمَّازٌ بَرَابَرَتِي - جیسے مہمّاز اور مہمّاز ہے۔

هَمَّازٌ دَبَا، چٹکی لینا، کوٹنا، دھکیلنا، کاٹنا، توڑنا، پھاڑنا
ہمزہ لگانا جلد چلنے کے لئے۔

مِنْ هَمَّازٍ شَيْطَانُ كُوكِبٍ اور دبائے اور دھکیلے

ہے۔

هَمَّازٌ غَيْبٌ كَرْنَا رَاسِي هَمَّازٌ ہے غیبت کرنے والا

چغل خورد۔

مِنْ هَمَّازَاتِ الشَّيْطَانِ - شیطانوں کے کوچوں سے۔

مِنْ النِّسَاءِ وَلا حَاجَةَ هَمَّازٌ - بعضی عورت ہرانی

اور چغل خورد لگائی بکھائی کرنے والی ہوتی ہے۔

هَمَّاسٌ - مچھانا، بھونچنا، توڑنا، چبانا۔

هَمَّاسٌ - شیر، کیونکہ چلنے میں وہ آواز نہیں نکالتا۔

بِجَعَلٍ بَعْضُنَا هَمَّاسٌ إِلَى بَعْضٍ - ہم میں سے ہر ایک

دوسرے سے کُسر سبب (سرگوشی) کرتے لگا۔

كَانَ إِذَا حَمَلَتْهُ الْعَصَا هَمَّاسٌ - آنحضرت عصر کی ناز پر

کر چکے چکے کچے پڑھا کرتے یا عصر کی ناز میں قراءت آہستہ چکے چکے

کرتے۔

كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ هَمِّ الشَّيْطَانِ وَهَمِّهِ - آنحضرت

شیطان کے کوچے اور اس کے وسوسے سے پناہ مانگتے تھے۔

وَهُنَّ يَمِينِينَ بِنَاهُمِيسَا - وہ ہم کو لے جا رہی تھیں ہستہ

آواز نکال رہی تھیں دسین پاؤں کی۔

وَالَّذِي تَبِ الْهَامِيسِ وَاللَّيْلِ الدَّامِيسِ - بھڑیا آہستہ

دبے پاؤں چلنے والا اس کی اور اندھیری رات کی قسم دیتا

کذاب کا جزی ہے جو قرآن کا مقابلہ کرتا تھا۔

مَهْمُوسَةٌ - یہ حروف ہیں۔

حَتَّىٰ شَخْصٌ فَسَكَّتْ - باقی سب جمہورہ ہیں۔

هَهْطًا - ظلم کرنا، خط کرنا، بے انداز لے لینا، کہے یا کہائے

کی پرواہ نہ کرنا، چھین لینا۔

تَهْمَطًا - غصب کرنا، چھین لینا۔

إِهْمَامًا - عیب کرنا، گالی دینا۔

سُئِلَ عَنْ عَمَّالٍ يَهْمُطُونَ إِلَى الْفَرَىٰ فِيهِمْ يَهْمُطُونَ

النَّاسَ فَقَالَ لَهُمُ الْمَهْمُوسَةُ وَعَلَيْهِمُ الْيُودُوسَةُ - ابراہیم نخعی

سے پوچھا گیا یہ حاکم کے عامل لوگ عمدہ دار، جو دیہات میں

جاتے ہیں اور لوگوں سے زبردستی ان کے مال چھین لیتے ہیں ان

کا کیا حکم ہے۔ انہوں نے کہا۔ گاؤں والوں کو مبارک بادی

ہے اور مالوں پر وبال ہے (ان کو سزا ملے گی)۔

سَكَتَ الْعَمَّالُ يَهْمُطُونَ ثُمَّ يَدْعُونَ فَيَجَاوُونَ -

عامل لوگ رعیت پر ظلم کرتے تھے پھر لوگوں کی دعوت کرتے تھے

تو ان کی دعوت قبول کی جاتی (کیونکہ ان کا سب مال حرام

نہیں ہوتا اور یہی حکم ہے ہر ظالم کا۔ البتہ اگر یہ معلوم ہو جائے

کہ یہ دعوت مال حرام میں سے ہے تب تو اس کا قبول کرنا جائز

نہیں، مثلاً ایک فاحشہ رنڈی زنا کے پیسے سے لوگوں کی

دعوت کرے اور سود خوار کا مال چونکہ سب کا سب سود نہیں

ہوتا اس لئے اس کی بھی دعوت قبول کرنا جائز ہے مگر تقویٰ

اور ورع یہ ہے کہ ان سب سے پرہیز کرے)۔

لَا عَزْدَ إِلَّا بِالْأَكْثَرِ تَهْمَطَةً - کچھ عجب نہیں مگر

جلدی کھانے میں۔

هَمَّكَ - کسی کام میں لگا دینا۔

تَهْمَكَ اور إِيْهِمَاكَ - کسی کام میں بالکل مصروف

ہو جانا، اس میں اصرار کرنا

إِهْمِيكَ - غصہ ہونا۔

إِنَّ النَّاسَ لَإِيْهِمُكَوْنِي الْخَمْرِ - لوگوں نے شراب

بچے میں انہماک کیا (شراب خواری پر جھک پڑے)

قہل۔ بہنا، برابر برسا، چھوڑ دینا۔

اِہْمَالُ: چھوڑ دینا، بے معنی کرنا۔

تہا مل "فسق کرنا، دیر کرنا۔

انہماک بہند

فَلَا يَخْلُصُ مِنْهُمْ إِلَّا مِثْلُ قَمَلٍ النِّعَمِ. ان میں سے اتنے لوگ نجات پائیں گے جتنے گے ہوئے چھوٹے ہوئے جانور ہوتے ہیں (وہ جانوروں میں بہت کم ہوتے ہیں مطلب یہ کہ بہت کم نجات پائیں گے)۔

وَلَنَّاَعْلَمَنَّ قَوْلَهُمْ هَٰذَا مِنَّا وَلَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ
(جن کا چراغے والا اور نگہبان کوئی نہیں ہے وہ گئے ہوئے جانوروں کی طرح ہیں)۔

آتَيْنَاهُ يَوْمَ مَحْضَيْنٍ فَمَا لَتْهُ عَنِ الْأَمْرِ بِلَا مَخْرَجٍ
 کے پاس جنگِ خین کے دن آیا اور چٹھے ہوئے جانوروں کو پوچھا
 عَلَيْهِمْ فِي الْأُمُورِ السَّاعِيَةِ فِي كُلِّ خَمْسِينَ
 نَاقَةً جو ادنیٰ چٹھے ہوئے جنگل میں پرتے پھرتے ہیں ان
 میں ہر پچاس اونٹوں میں ایک اڑنی دینی ہوگی۔

وَحَشَاكَ اللَّهُمَّ - تیرے وحشی بالور جو چُٹے ہوئے ہیں۔

مَرَكِّي مَتَا حَمَلًا میں نے اُن کو چھوڑ دیا (چرواہا وغیرہ کوئی نہیں)۔

ہیلاج، دوڑنے والا قدم باز۔

قَدْ دَلَّاهُمَا عَلَى مَا لَا يَشَاءُونَ فَمِنْ أَمْرٍ مِمَّا يَنْفَعُ الْبَشَرَةَ
وَالْأَقْدَمُ بَارِئًا كَرِاسٍ كَسَاهُ سَامِعَهُ كَوْنِي جَاوِزٍ عَلَى زَكَاةٍ
هَمَّ رَجُلٌ أَوْ غَمٌّ قَسِدٌ كَرَا.

هُدُومَةٌ اَوْ هَمَامَةٌ "بُورِ سَاطُونِ" ہونا۔

تَنْبِيْهُمُ. بَارِكْ آواز سے سُلا۔

اختتام ہو گا۔ یونٹس ہو جائیں، رنجیدہ کرنا، فکر میں ڈالنا۔

تَتَّبِعُوا طَلِبَ كَرْنَا، دُھوڈھنا

ہم۔ بورما چینس۔

اَصْدَقُ الْاِمْسَاءِ عَادِيَّةٌ وَهَتَامُ رَجُلٌ بِهَذَا نَامٍ يَرْبِي.

سارٹ جیسی کرنے والا اور ہمتا ہر قصد کرنے والا یا
نہ والا کیونکہ ہر ایک آدمی کچھ نہ کچھ اس کو فکر پہنچتی ہے۔

تَمْرًا فَإِنَّكَ مَا فِيهِ الْخَيْرُ شَيْئًا مُسْتَعْدًّا مَهْجَاتُ تَوَكَّلْ
 دے کرے اس کو پورا کرنے والا مستعد ہے۔

اَتَّهَا الْمَلِكُ الْهَمَامُ۔ اے یاد شاہ، محبت والے۔

اِنَّهُ اَتَى بِسَاجِلِ حَيْمٍ۔ ایک بڑا سا ٹیپوٹس اُن کے

كَانَ يَا مُرْحُوشَهُ أَنْ لَا يَقْتُلُوا هَآؤُلَاءِ وَلَا أَمْرًا

میں حضرت عمرؓ اپنی فوجوں کو حکم کرتے کہ بوڑھے
 اور عورت کو قتل نہ کریں (کیونکہ وہ لڑائی کے قابل نہیں
 لڑ سکتے ہیں) یا لڑائی کی تدبیریں بتاتے ہوں، تب ان
 (آئے۔)

فَعَمِلُوا لَهُمْ كَنَازًا جُعِدَ لَهُ بَوْرُ كَوْمَا كَرَامِك
در آورانٹ پر لاد لیا۔

عَزَّوَجَلَّ اَللّٰهُ النَّامِيُّ مِنْ كُلِّ سَامِيَةٍ
آل حضرت صلعم حضرت حسنؑ اور حضرت حسینؑ کو
میں نے کرتے تھے، فرماتے تھے میں تم دونوں کو اللہ کے
لوگوں کی پناہ میں دیتا ہوں ہر ہر لیے قاتل جانور سے
ملا لاناگ وغیرہ) اور اس زہریلے جانور سے جو قاتل نہیں
تکلیف دیتا ہے۔ جیسے بچھو، بھڑ، زنبور، بسکوپھرا

تَوَدُّ إِلَکَ هَوَا مَرَا مِکَ. کیا تیرے سر کی جوئیں
بے دستی ہیں۔

وَحَمْدُ يَہِ اسْتَحَابَةُ۔ آپ کے اصحاب نے اُس کو طماننا

فَلَا يُهْمُّكَ شَأْنُهُمْ. آپ کو ان یہودیوں کی کوئی فکر نہ کرنا چاہئے۔

وَيُخْبِسُ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى يَرْجِعُوا إِلَىٰ ذَٰلِكَ. اور مسلمان روکے جائیں گے یہاں تک کہ اُداس (رنجیدہ) ہو جائیں گے ایک روایت میں حَتَّىٰ يَرْجِعُوا ہے معنی وہی ہیں۔

الْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يَهْمَهُمْ. یہ کام اس سے بھی سخت ہے کہ ان کو فکر میں ڈالے یا رنجیدہ کرے۔

هَمَّتْنِي الْمَرَأَىٰ مِنْ مَجْعَةٍ كُوبَارَىٰ نِي كَلَا ذَالَا.

فَيُضِيقُ حَتَّىٰ يَهْمُ رَبَّ الْمَالِ مَنْ يَتَقَبَّلُهُ. اس قدر ہے گا لوگوں کو کثرت سے ملے گا کہ مال والے کو اُس کی فکر پیدا ہوگی زکوٰۃ لینا کون قبول کرتا ہے۔ یا حَتَّىٰ يَهْمُ رَبَّ الْمَالِ مَنْ يَتَقَبَّلُهُ یہاں تک کہ مال والا اس کو ڈھونڈے گا کون زکوٰۃ قبول کرتا ہے۔

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ تیری پناہ رنج و غم سے (بعضوں نے غم اور حزن میں فرق کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ غم موجودہ امر پر ہوتا ہے اور حزن گزشتہ امر پر۔

إِذَا هَمَّ الْعَبْدُ بِسَيِّئَةٍ لَّعَنَ يَكْتَبُ. جب بندہ کسی بُرائی کا قصد کرتا ہے تو وہ لکھی نہیں جاتی (جب تک اس بُرے کام کو کرے نہیں) بشرطیکہ وہ قصد دل میں مضبوط نہ ہو ورنہ لکھا جائے گا اور اسی پر محمول ہے۔ وہ روایت جس میں بجائے حَلَمَ يَكْتَبُ کے دیکھتے ہیں۔

حَتَّىٰ الْهَمُّ يَهْمُهُ. یہاں تک کہ فکر جو اس کو رنجیدہ کرے۔ حَتَّىٰ نَزَلْنَا مَنَزِلًا بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَنِي الْحَيَّانِ وَهَمَّ (لَمْ يَكُنْ) یہاں تک کہ ہم ایک منزل میں اترے ہمارے اور بنی الحیان کے درمیان اور مشرکوں نے قصد کیا کہ آنحضرتؐ اور آپ کے اصحاب کو دھوکے سے مار ڈالیں۔

تَهْمُهُ تَنْسُهُ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ. اس کو فکر ہو جاتی ہے کہ اپنے گھر والوں کے پاس آئے۔

مَنْ جَعَلَ الْهُمَّ مَرَهْمًا وَاحِدًا. جو شخص اپنے

فکروں کو ایک ہی فکر کر دے (یعنی دنیا کے جھگڑوں سے قطع نظر کر کے آخرت کی اصلاح کی فکر سے)۔

قَهْمُ مَهْمٍ يَا هُمُّ مِّنْ أَبَائِهِمْ ان کا حکم وہی ہے جو اُن کے باپ دادوں کا ہے (یعنی وہ بھی مشرک سمجھے جائیں گے) مُرَاد مشرکوں کی اولاد سے۔

عَنْ أَكَاثِمِ الدُّنْيَا هَمَّتْهُ. الحدیث جو شخص دنیا کی فکر رکھے گا (اس کا اصلی مقصود دنیا کمانا ہو گا آخرت کا اس کو چنداں خیال نہ ہو گا) تو اللہ تعالیٰ اس کے کاموں کو پریشان کر دے گا اور اس کی محتاجی اُس کے دونوں آنکھوں کے درمیان

کر دے گا (اس کے چہرے پر محتاجی اور مفلسی نمودار ہوگی) اور

اس پر بھی دنیا اس کو اتنی ہی ملے گی جتنی اس کی قسمت میں رکھی گئی ہے اور جو شخص آخرت کی فکر کرے گا (اصلی مقصود اس کا

آخرت کی اصلاح ہو گو ذیل میں دنیا کا بھی کچھ خیال ہو) تو اللہ

تعالیٰ اس کے پریشان کاموں کو اکٹھا کر دے گا اور اس کے

دل میں تو نگری اور غنا حلا فرمائے گا (وہ دنیا داروں کی خوشا

اور التجا پسند کرے گا) اور دنیا ذلیل اور حقیر ہو کر اس کے

پاس آئے گی۔

لَا يُدْرِكُهُ بَعْدُ الْهَمُّ۔ کتنی ہی ہمت والا آدمی ہو

اور اُس کا فکر کتنا ہی رسا ہو مگر پروردگار کی حقیقت کو

نہیں پاسکتا۔

تو اں در بلاغت بہ سماں رسید

نہ در کنبہ یحییٰ سماں رسید

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ. جمع

البحرین میں ہے کہ ہم معصیت آنے سے پشتر ہوتا ہے اس سے

بند آجاتا ہو جاتی ہے اور غم معصیت آنے کے بعد اور حزن

گزشتہ امر پر۔

أَمْرُهُمْ بِبُزْأَمٍ جَسَدٍ كَانَتْ جَسَدًا جَسَدًا.

إِذَا كَانَ اللَّهُ قَدْ تَكَنَّلَ فِي الرِّزْقِ فَأَهْمَامُكَ

لَمَّا ذَا۔ جب اللہ تعالیٰ تیرے رزق کا فاسن ہو تو پھر فکر

کرنے کی کیا ضرورت ہو (یعنی اس کے خیال میں رنج اور غم کرنے کی بلکہ ہر حال میں خوش اور گن رہ، تیرا رزق جو پروردگار نے مقدر کیا ہے وہ تجھ کو ضرور پہنچے گا)۔

ہَمَّيْنَاكَ خَيْرَ كَرِي كَرْنَا، بندوبست کرنا اللہ تعالیٰ کا ایک نام تَمَّيْنَا بھی ہے یعنی تہبان، ہر چیز کو نیکنے والا یا تمام مخلوقات کے کاموں کا بندوبست اور انتظام کرنے والا بصورتِ نئے کہا اس کی اصل مَوَّيْنٌ تھی ہمزے کو آ سے بدل دیا۔

حَتَّىٰ اُخَوِّى بَيْنَكَ اَلْمُهَيْمِيْنَ مِنْ خِندَانٍ عَلَيَّاهُ تَحْتَا النُّطْقُ یہاں تک کہ آپ کی بزرگی نے جو آپ کی فضیلت کی گواہ ہے خندف کے بلند مقام کو گھیر لیا ہے، اس کے نیچے دوسرے پہاڑوں کے درمیانی حصے ہیں۔ یہ شعر کئی بار اوپر گزر چکا ہے کتاب التَّوْنِ مع الطَّار اور کتاب الخمار میں۔

مَكَانَ عَلِيٍّ اَعْلَمَ بِالْمُهَيْمِيَّاتِ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ مشکل اور ہم قفسیوں کے بڑے عالم تھے (آپ فی البدیہہ ایسے مشکل سوالات کو حل کر دیتے کہ دوسرے لوگ غور کے بعد بھی حل نہ کر سکیں، غرض فنونِ سپہ گری اور علوم و کمالات دونوں کے جامع تھے ایسے آدمی دنیا میں بہت کم پیدا ہوتے ہیں کہ بیٹ سو بحر اور بیٹ فلاسفر بھی ہوتے ہوں)۔

خَطَبَ فَقَالَ اِنِّي مُتَكَلِّمٌ بِكَلِمَاتٍ فَهَيِّمُوْا عَلَيَّہِمْ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ سنایا تو کہا میں کچھ باتیں کہوں گا تم ان کے گواہ رہو یا ان پر آمین کہو۔

اِذَا وَقَعَ الْعَبْدُ فِي الْهَافَةِ السَّابِ وَمُهَيْمِيَّةٍ الْعَبْدُ يَقِيْنُ لَمْ يَجِدْ اَحَدًا يَّاخُذُ بِقَلْبِهِ۔ جب بندہ پروردگار کی الوہیت اور صدقوں کے ایمان میں پڑ جاتا ہے (اس وجہ سے تک پہنچ جاتا ہے) پھر دنیا کی کوئی چیز اس کے دل پر اثر نہیں کر سکتی (بس اللہ ہی کی محبت میں غرق رہتا ہے) اس کو کس کو ترا شناخت، جاں رازچہ کند، فرزند و عزیز و خاندان راجہ کند)۔

تَعَاهَدُوا هَمَّا بَيْنَكُمْ فِي اَحْقَبِكُمْ وَاَمْسَا عَاكُمْ فِي نِعَالِكُمْ۔ اپنے مکر بندوں کا مکر پر خیال رکھو۔ اسی طرح اپنے

تموں کا جو قوں پر (یہ نعمان نے نہاوند کی جنگ میں لوگوں سے کہا) هَمَّيْنَا جَمْعُ هَمِيَانِ کی بے معنی مکر بند و ازان کی هَمِيَانِ۔ ہمیان میں رکھنا۔

هَمِيَانٌ۔ اس تفسیلی کو بھی کہتے ہیں جس میں روپیہ اثرنی رکھ کر کر پر باندھ لیتے ہیں۔

حَلَّ الْهَمِيَانِ۔ حضرت یوسفؑ نے اپنا ازار بند کھولا (اور ازلیحائے صحبت کرنی چاہی، مگر اللہ تم نے ان کو روک دیا)۔

مَكَانَ نِيَّيْدِي سَوَادَانِ فَهَمَّيْنَا شَانَهُمَا۔ میرے ہاتھ میں دو ننگن دکھلائی دیئے مجھ کو ان کی فکری ہو گئی (یہ حدیث ہم سے متعلق ہے مگر صرف لفظی مناسبت سے صاحبِ مجمع البحار نے اس کو یہاں ذکر کر دیا ہے)۔

اِنَّ اَمْرًا لَّمَّا يَهْمِيْنِي۔ تمہارے کام کی عجز کو فکر ہو گئی ہے۔

هَامَانَ۔ فرعون کا وزیر تھا۔

مَنْ اَمِنَ فَهُوَ مَهَامَنْ جو شخص ایمان لایا اس کو اَمِنْ ہے۔ (اصل میں مَوْ اَمِنْ تھا ہمزے کو آ سے بدل دیا) هَمَّيْمَةً۔ آہستہ گنگنا، بچہ کو بار بار آواز سے ملانا۔

هَمَّا هَمَّ۔ فکر اور غم۔

هَمَّاهُ سرور، بہادر، سخی، شیر۔

فَمِيعَ هَمَّيْمَةٍ۔ کچھ آہستہ گنگنا ہٹ سنی (جیسے)

چپکے چپکے کوئی بات کر رہا ہے۔ اصل میں هَمَّيْمَةٍ گائے کا آواز کو کہتے ہیں۔

هَمَّيْمٌ رَأْسُهُ فَلَاكَ وَيَقْدُوْنُ نِعْمَ الْهَامَةِ اس کا سر جنگل میں آواز نکال رہا ہے اور لوگ کہہ رہے ہیں اچھا جاؤ رہے۔

تَحْتَ طَيْفَةٍ يَهْمِيْمٌ۔ ابنِ سیار ایک کسلی اور بے

گنگنا رہا تھا۔

هَمَّوْا هَمَّيْ بِنَا۔

نے اُس کے یہ معنی کئے کہ جو کوئی اس سے حرام کاری کرنا چاہتا ہے وہ راضی ہو جاتی ہے۔ حالانکہ یہ معنی نہیں ہیں اگر ایسا ہوتا تو آنحضرتؐ ایسی بدکار عورت کو دہتے نہ دیتے۔ بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ جو پاتی ہے لوگوں کو دے ڈالتی ہے۔ یعنی مسرف اور فضول خرچ ہے۔ مترجم کہتا ہے ہم اوپر اس حدیث کی شرح بیان کر چکے ہیں اور یہ بھی بیان کر آئے ہیں کہ آل حضرت کا ارشاد سراسر درست اور عین مقتضائے معصمت تھا۔ اور اگر مطلب ہوتا کہ وہ عورت جو پاتی ہے دے ڈالتی ہے تو حدیث میں یوں ہوتا کہ لا تَوَدُّ دَيَّاسَاتِلَ نہ کہ لا میں جو لس سے ہے یہ معنی جامع

أَعْطِنِي الْفَرَجَ الْهَنِيءَ۔ مجھ کو ایسی کٹائش دے جس میں کوئی آفت نہ ہو۔

أَلَمِيتُ يَوْضَعُ دُونَ قَبْرِ هَنْبَلَةَ مَيْتَ کو تمھوڑی دیر اس کی قبر کے پاس رکھیں۔

أُمُّهَا خِيَّةٌ۔ ابو طالب کی بیٹی، آل حضرت مسلم کی چچا زاد بہن۔

هَنْبَلَةُ مَخْلُطَةٌ بِرَبَاتٍ کرنا۔

قَدْ كَانَ بَعْدَكَ أَنْبَاءٌ وَهَنْبَلَةُ لَوْ كُنْتَ شَاهِدًا لَمْ يَكُنْ الْخَطْبُ إِنَّا قَدْ نَاكَ قَدْ نَاكَ الْأَرْضِ وَإِلَيْهَا فَاحْتَلَّ قَوْمُكَ فَاشْتَرَوْهُمْ وَلَا تَعِيبَ۔ حضرت فاطمہؑ نے آنحضرتؐ کی وفات کے بعد یہ شعر کہے یعنی آپؐ کی وفات کے بعد عجب عجب باتیں ہوئیں اور بڑی بڑی آفتیں، اگر آپؐ موجود ہوتے تو بہت مشکل نہ ہوتی۔ ہم نے آپؐ کو ایسا کھو دیا جیسے زمین اپنی بارش کو کھو دیتی ہے۔ آخر آپؐ کی قوم بگڑ گئی اس لئے آپؐ دیکھے اور غائب نہ ہوئے۔

هَنْبَلَةُ لَوْ خَرَجَ۔

أُمُّ الْهَنْبَلَةِ گدھی۔

هَنْبَلَةُ بَجَوَّجِي هَنْبَلَةُ ہے۔

فِيهَا هَنْبَلَةُ بِرُؤْسِكَ يَبْعَثُ اللَّهُ عَلَيْكَ نَحَّاسَةً مِنَ الْمُنِيرَةِ بہشت میں مشک کے انبار لگے ہوں گے اور اللہ تم اس پر ایک ہوا بھیجے گا جس کو مشیر کہتے ہیں (یعنی اڑانے والی وہ مشک کو غبار کی طرح اڑاتی رہے گی)۔

هَنْبَلَةُ۔ سردارِ شکر (یہ رومی لفظ ہے)

إِذْ نَزَلَ الْهَنْبَلَةُ۔ جب ہَنْبَلَةُ اُترا یعنی لشکر کا سردار ہنوع جھکنا یا گردن جھکی ہونا

قَالَ لِيَجْلِي شَمَاكَ إِلَيْهِ خَالِدًا فَقَالَ هَلْ يَعْلَمُ ذَلِكَ أَحَدٌ مِّنْ أَصْحَابِ خَالِدٍ فَقَالَ نَعَمْ رَجُلٌ طَوِيلٌ فِيهِ

هَنْعٌ۔ حضرت عمرؓ سے ایک شخص نے خالد بن ولیدؓ کی شکایت کی۔ انھوں نے فرمایا بھلا خالدؓ کے ساتھیوں میں سے بھی کوئی یہ جانتا ہے؟ اس نے عرض کیا ہاں ایک لمبا آدمی جس کی گردن

جھکی ہے۔

هَنْ يَأْتِيَنَّ رِزَا، اَمْلُ ہونا۔

إِهْنَانٌ قَوِي کرنا۔

هَنْ شَرْمُ گاہ (اصل میں هَنْ تھا)۔

هَنَا، هَنَا، هَنَا۔ اس لئے اشارہ ہیں بید کے لئے۔

هَنَا۔ یہاں۔

هَنَا۔ وہاں۔

فَتَجَدَّ هَذَا وَتَقُولُ صَبْرِي وَتَهْتِكُ هَذَا وَتَقُولُ بِحَيْثُ۔ اُس کا کان کاٹنا ہے اور اس کو صر کی کہتا ہے اور اس کی اور کوئی چیز جس کا نام لینا اچھا نہیں کاٹنا ہے اور اس کو بکیرہ کہتا ہے۔

هَنْ اور هَنْ۔ وہ چیز جو نام لے کر نہیں بیان کی جاتی (مروئی نے کہا میں نے یہ حدیث ازہری سے نقل کی انھوں نے کہا صحیح ہے هَنْ هَذَا یعنی اس کو اتوان بنانا ہر

ضعیف کر دیتا ہے، وَهَنْ ہے)۔

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَنْبَلَةٍ۔ میں تیری پناہ چاہتا ہوں

اپنی شرمگاہ کے شر سے (ایک روایت میں مِنْ شَرِّ مَنِيَّةٍ)

ہے۔ یعنی میری منی (نطفہ) کے شر سے۔

مَنْ تَعَذَّى بِعِذَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَعْصُوهُ بِمَنْ
أَمْرِهِ وَلَا تَكُونُوا۔ جو شخص جاہلیت کی رسمیں غی میں کرے،
(مثلاً نوحہ، بال نوحہ، کپڑے بھاڑنا) تو اس کو صاف صاف
باپ کی گالی دو، اشارہ کنایہ نہ کرو (یعنی اُس سے تہذیب
کی ضرورت نہیں، سیدھا صاف کہہ دو۔ اے جا اپنے باپ کا
لوڑا اتھام)۔

هَنْ مِثْلُ الْحَشْبَةِ غَيْرَ آتِي وَلَا آتِي (ابوذر رنہ نے
کہا میں مشرکوں کو غصہ دلانے کے لئے اشارے کنایے میں
نہیں صاف صاف کہتا ہوں۔ اسان کا لوڑا لکڑی کی طرح
ناگہ کی چوت میں (یہ دونوں بُت تھے اسان مرد تھا اور
ناتمہ عورت)۔

لَقَدْ إِنْ هِنَا آتَوْا عَلَيْهِمْ نِيَابٌ يَبِضُ طَوَالُ
بھرجات آئے لمبے لمبے سفید کپڑے پہنے ہوئے۔
فَإِذَا هُمْ يَهْنُونَ كَأَنَّهُمُ الزُّطُ۔ انھوں نے چند
لوگوں کو دیکھا جیسے سوڈان یا ہندوستان کے آدمی ہوتے ہیں۔
(زُطی)۔ جاٹ قوم کو بھی کہتے ہیں جو ہندوستان میں
مشہور قوم ہے)۔

هَنُوكُ دقت اور قبیلے کا باپ تھا۔

هَنْ۔ چیز۔

هَنْيَّةٌ۔ تھوڑی دیر۔

سَتَكُونُ هَنَآءَ وَهَنَآءَ فَمَنْ رَأَى مُؤْمَرًا يَمْشِي
إِلَى أُمَّةٍ مُّحْتَدٍ لِيَفْرَقَ بَيْنَهُمَا عَنَهُمْ فَأَقْتُلُوهُ۔

جمع البحرین میں یَمْشِي إِلَى إِلٍ مُّحْتَدٍ ہے قریب میں شر
ہوں گے شر (فساد کے بعد فساد) تو جس کو دیکھو محمد سلیم کی
امت میں بھوٹ ڈالنے کو بارہا ہے، اس کو مار ڈالو اور بھوٹ اسی
خراب چیز ہے جس کا اتر تمام قوم پر پڑتا ہے اس لئے ساری قوم
کو تباہی سے بچانے کے لئے ایک شخص کے ارڈالنے میں قیامت
نہیں)۔

سَتَكُونُ هَنَآءَ وَهَنَآءَ۔ پھر شر اور فساد ہوں گے
لَئِنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَفِي السَّبْتِ هَنَاتٌ مِّنْ تَشَاظٍ۔ حضرت عمرؓ (بالا خانہ
میں) آن حضرت کے پاس گئے دیکھا تو (کچھ سامان نہیں) قرظ
کے ڈھیر جدا پڑے ہیں (قرظ ایک درخت کے پتے جن سے
چمڑا صاف کیا جاتا ہے)۔

لَا تَزَالُ تَأْتِيْنَا بَهَنَةٍ تَمَّ بِأَبْرَإِيمَ بْنَ أَبِي
بُری بات ہمارے پاس لاتے جاتے ہو۔

لَا تَسْمِعْنَا مِنْ هَنَاتِكَ۔ تم اپنے اشارے کچھ ہم کو
نہیں سناتے (ایک روایت میں مِنْ هَنَاتِكَ ایک میں
هَنِيَةً هَنَاتِكَ ہے معنی وہی ہیں)۔

هَاتِ مِنْ هَنَاتِكَ۔ اپنی بُری خصلتیں کچھ لے کر آ۔
لَئِنَّهُ أَقَامَ هَنِيَّةً۔ تھوڑی دیر ٹھہرے (یہ ہَنَآءُ
کی تصغیر ہے)۔

وَذَكَرَ هَنَةً مِّنْ جَائِرِ إِيَّاهُ۔ اپنے ہمسایوں کی ایک
حاجت بیان کی۔

أَحْسِبُهُ قَالَ هُنِيَّةٌ مِّنْ بَحْمَاتِهِمْ انھوں نے هُنِيَّةً
کہا ایک روایت میں هُنِيَّةٌ ہے۔

فَسَكَتَ هُنِيَّةً۔ تھوڑی دیر خاموش رہے۔

وَكَلِمَاتُ أَبِي بَكْرٍ هُنِيَّةً۔ ابو بکر تھوڑی دیر اپنے مقام
پر ٹھہرے (یعنی امام کی جگہ اللہ کا شکر کرتے تھے کہ آن حضرتؐ
نے ان کو اشارہ کیا نماز پڑھائے جائے اور مجھ کو امامت کے لائق
سمجھا)۔

فَإِذَا هُوَ يَوْمَ دَضَعَتْهُ هُنِيَّةٌ غَيْرَ أَذِيهِ۔ پھر وہ
دن نکلا جب اُس نے تھوڑی دیر کان کے سوار رکھی (اس عبارت
میں قلب ہو گیا ہے اور صحیح یوں ہے غَيْرَ هُنِيَّةٍ فِي أَذِيهِ
یعنی دیر تک اپنے کان میں رکھی)۔

فَكَوْنُ بَنِي الْإِهْنَةِ ذَا حِدَاةٍ۔ اس نے مجھ سے
ایک بار کے سوا صحبت نہیں کی (ایک روایت میں الْإِهْنَةُ

ہے یعنی صرف ایک بار مجھ کو کچھ دیا۔

قُلْتُ لَهَا يَا هَتَّا لَا۔ میں نے ان سے کہا۔ اری بھولی
بھالی یا اری عورت۔ عورت کو پکارتے ہیں تو یا هَتَّا کہتے
ہیں اور مرد کے لئے یا هُنَا کہتے ہیں۔
قُلْتُ يَا هَتَّا لَا اِنِّي خَافُ عَلَى الْجَهَادِ۔ میں نے کہا
اے مرد آدمی میں جہاد کا خواہشمند ہوں۔

خَرَجَتْ هُنَا وَمِنْهُنَّ لِكُلِّهَا مَنَحَةٌ وَدَقَقْتُ هُنَا وَ
عَرَفْتُ كُنْهَا مَوْقِفٌ۔ تم نے یہاں نخر کیا اور مناسار انحر کی نگہ
ہے اور تم یہاں ٹھہرے اور عرفات سارا ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

وَمَالُ الْآخِرِ لِحَبِيبَةٍ مَعَ هَيْنَ وَ هَيْنَ۔ اور دوسرا
شخص یعنی عبدالرحمن بن عوف نے اپنی بہن (یعنی سسرال کے
رشتہ دار) کی طرف مائل ہوئے (انہوں نے حضرت عثمان نے
کو خلیفہ کر دیا) اس کی وجہ صرف رشتہ داری نہ تھی بلکہ ادرکی
وجہ تھی (ان کا ذکر مناسب نہ سمجھا اس لئے هَيْنَ وَ هَيْنَ کہا
پھر حضرت عثمان نے اپنے عزیزوں کی پاسداری شروع کی
اور عبدالرحمن نے یہ دیکھا تو کہنے لگے، اگر میں یہ جانتا ہوتا تو
عثمان نے کو خلافت کے لئے منتخب نہ کرتا)۔

الْقِيَمُ عَلَّاءِ اِبِلَ الْاِيْتَامِ اِذَا لَا طَوْحَ لَهَا وَ
طَلَبَ ضَالَّتْهَا وَ هَتَّا جَوْدٌ بِهَا قَدْلَهُ اَنْ يَصْبِيْبَ مِنْ
تَنْبَهِا تيموں کے اونٹوں کا جو کوئی محافظ ہو تو اس کو ان کا دودھ
پینا درست ہے (کیونکہ اتنی خدمت کے بدلے تمہارا دودھ
لینے میں تيموں کا سراسر فائدہ ہے نہ کہ نقصان)۔

باب الہام مع الواو

هُوَ ضمیر ہے واحد مذکر نائب کی یعنی وہ مرد۔ جیسے حی وہ
عورت۔

هُوَ اَذَا۔ وہ تمہارا بار یہ ہے۔

هُوَ عَزَّ۔ بلند کرنا، اٹھانا، نسبت کرنا، خوش ہونا۔

هُوَ اَذَا۔ تسد کرنا۔

هَاءَ لاد۔

هُوَ عَزَّ۔ ہمت اور نافرمانی اور گمان کو بھی کہتے ہیں۔
اِذَا قَامَ الرَّجُلُ اِلَى الصَّلَاةِ وَكَانَ قَلْبُهُ وَ
هُوَ عَزَّ اِلَى اللّٰهِ اِلْتَصَافٌ كَمَا وَ لَدَنَّهُ اُمَّةٌ جَبَّ اَدَمِ
نماز کے لئے کھڑا ہوا اور اس کا دل اس کا ارادہ اللہ کی طرف
رہے (اور دنیا کا کوئی خیال نہ آئے) تو وہ اس طرح نماز پڑھ کر
لوٹے گا (گناہوں سے پاک صاف ہو کر) جیسے اُس دن نما
جس دن اس کی امان ہے اس کو جنت تھا۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ هُوَ اَدْنٰى اللّٰهِ
ہے جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔
هُوَ تَعَزَّ۔ پست زمین۔ اس کی جمع هَوَتْ ہے۔
تَهْوَيْتُ۔ چمنا، پست زمین میں آنا۔

لَقَدْ بَاتَ يَهْوَيْتُ مَدِيبَ اَيْتِ اُتْرَى "وَ اَلَّذِي رَعَيْتُ
اَلْاَقْرَبِيْنَ" تو آنحضرت صلعم رات بھر اپنے کنبے والوں
کو بجاتے رہے ایک ایک شاخ کو بیدار کیا تو اس وقت مشرک
کہنے لگے (یہ شخص رات بھر چلتا رہا)۔ (عرب لوگ کہتے ہیں:
هَوَتْ بِهِمْ يَاحَيِّتَ يَهْيَمُ ان کو پکارا۔ اس میں یہ حکایت
ہے آوازی۔ بعضوں نے کہا یا یا یا کہنا وہ چرواہے کی آواز
ہے اپنے ساتھی کے بلانے کو) اور کہتے ہیں يَهْيَيْتُ بِالْاِزِيلِ
میں نے اونٹ کو یاہ یاہ کہا)۔

وَدِدْتُ اَنْ مَابِكُمْنَا وَ بَيْنَ الْعَدَا وَ هَوْنَةً لَا
يُدَارِكُ قَعْرُهَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ مجھ کو آرزو ہے کاش
ہمارے اور دشمن کے درمیان ایک گہرا گڑھا ہوتا جس کی تہ میں
قیامت تک نہ پہنچ سکتے (مطلب یہ ہے کہ مسلمان اسے جالتے
محفوظ رہتے جیسے حضرت عمر نے کہا کہ اس گھاٹی کے پرے ایک
انگڑا ہوتا اور آگ ملکتی ہوئی کافر لوگ اس کے پرے کھاتے
اور ہم ورے کھاتے)۔

هُوَ جَزَّ۔ لمبا بے وقوف ہونا، جلد باز طیش کے ساتھ۔

أَهْوَجَ جو مرد ایسا ہو اُس کا مونٹ ہوجا ہے اور

هَوَّجَاءَ - تیز ساندنی کو بھی کہتے ہیں اور تیز آمدنی کو کہنا
الْهَوَّجُ الْبَجْبَاجُ - یہ جلد باز (یا بے وقوف) آدمی (کئی
کثیر الکلام)۔

أَمَّا وَاللَّهِ لَئِنْ شَاءَ لَتَجِدَنَّ الْأَمْثَلُ أَهْوَجَ
جَرِيئًا خَدَّيْكَ قَسَمَ الْإِنْسَانُ أَنْ يَبْلُغَ أَهْلَهُ نَفْسُهُ
بِهَادٍ بَائِسًا۔

مَا قَعَلْتُ فِي تِلْكَ الْهَاجَةِ - تو نے اس حاجت میں
کیا کیا کھول مائے حلی کو بوجہ لگنت کے ہائے ہونہ کھتے وہ کابل
کے قیدیوں میں سے تھے (ان کی زبان سے مائے حلی نہیں نکلتی
تھی یا مائے حلی سے بدل دیا گیا ہے)۔

هَوَّجُ - تیز کرنا، رجوع الی الحق کرنا، یہودی بن جانا۔
تَعَادُ - نرم آواز نکالنا۔

تَهْوِيْدًا - آہستہ چلنا، نرم آواز نکالنا، کوہان کھانا، پھر
یہودی بنادینا، خوش کرنا، غافل کرنا، نشہ کرنا، نرمی اور ملامت
سے بات پہنچانا، دیر کرنا۔

مُهَادَدَةٌ - اُل کرنا، جھکاؤ، رخصت کرنا، صلح کرنا،
قیمت لینے میں آسانی کرنا۔

تَهْوِيْدُ - تیز کرنا، رجوع الی الحق کرنا، یہودی بن جانا،
رشتہ داری یا رحم کے خیال سے مل جانا۔

هَوَّادَةٌ - نرمی اور وہ بات جس سے مصالحت کی امید
ہو اور رخصت اور عطا۔

يَهْوِدُ - عجمی لفظ ہے، یا عربی اگر ہائیں کی جمع ہو۔
لَا تَأْخُذْ كُنْ فِي اللَّهِ هَوَّادَةً - اللہ کے کام میں آپ کو

نرمی اور رعایت نہیں ہوتی تھی (مثلاً شرعی حدود رحم کر کے چھوڑ دے)
أَتَى بِشَارِبٍ فَقَالَ لَا بَعَثْتَنِي إِلَّا رَجُلًا

تَأْخُذُ كَفَيْتَكَ هَوَّادَةً - حضرت عمرؓ کے پاس ایک شخص لایا گیا
جو شراب پیا کرتا تھا۔ انہوں نے کہا میں تجھ کو ایسے شخص کے

پاس بھجواتا ہوں جو تجھ پر کچھ نرمی نہیں کرنے کا بلکہ پوری سزا
دے گا)۔

إِذَا مِتُّ فَخُذْ بِي فَاَسْرِ عَنِ الْمَشْرِقِ وَلَا تَمُودُوا
كَمَا تَمُودُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى - عمران بن حصین نے

کہا۔ جب میں مر جاؤں تو میرا جنازہ جلدی جلدی لے چلنا اور
اور یہود اور نصاریٰ کی طرح آہستہ نرمی کے ساتھ مت لیجنا

إِذَا كُنْتُ فِي الْجَدْبِ فَاسْرِ عَنِ الشَّيْءِ لَا تَمُودُوا
جب تم قحط زدہ زمین میں پہنچو تو جلدی چل کر وہاں سے نکل جاؤ

اور آہستہ مت چلو کیونکہ جانور کو قحط زدہ ملک میں پانی اور
چارے کی تکلیف ہوگی)۔

لَا هَوَّادَةَ عِنْدَ السُّلْطَانِ - بادشاہ کے پاس نرمی
اور رعایت نہیں ہے۔

هَادٍ - یہودیوں کا طریق اختیار کیا۔ یہود ہائے جمع
یعنی نائب اور ایک پیغمبر کا نام تھا اور یہود ابھائی تھا

حضرت یوسفؑ کا
فَاتَبَوَا هَوَّادَةً - پھر اس کے ماں باپ اس کو

یہودی بنا لیتے ہیں۔
هَوَّادٌ - مشہور پیغمبر تھے جو قوم عاد کی طرف بھیجے گئے

تھے۔
يَا صَاحِبَ الذَّنْبِ هَوَّادٌ وَاصْبِرْ - اے گنہگار تو

کر اور سجدہ کر۔
وَلَا لِأَحَدٍ عِنْدَكَ هَوَّادَةٌ - اے علی! تو خدا کے

کام میں نرمی مت کیجیو (یعنی حدود شرعیہ میں رعایت مت کیجیو
ذمہ داری)۔

هَوَّادٌ - ہودہ جو گول قبہ کی طرح ہوتا ہے عورتیں اس میں بیٹھتی
ہیں۔

هَوَّادٌ - گمان کرنا، پھیر دینا، لاد دینا، قتل کر کے ایک پر ایک
ڈال دینا، دھوکا دینا، انداز کرنا، پھانسا کرنا، گرجانا،

پھٹ جانا۔
تَهْوِيْدٌ - گرا دینا، ہلاکت میں ڈالنا۔

تَهْوِيْدٌ - گرجانا، ہلاکت کے مقام میں پردہ نہ کر کے

گس جانا۔

اِهْتَوَا سِرًّا۔ ہلاک ہونا۔

اِهْتَبَاؤُا گر جانا۔

مَنْ اطَاعَ رَبَّهُ فَلَا هَوَارَةَ عَلَيْهِ۔ جو شخص اپنے پروردگار کی اطاعت کرے اس پر ہلاکت نہ ہوگی۔ (اللہ تعالیٰ اس کو تباہی سے بچائے گا)۔

مَنْ اتَّقَى اللَّهَ وَتَقَى الْهَوَارَاتِ۔ جو شخص اللہ سے ڈرے گا وہ تہلکوں سے محفوظ رہے گا (اللہ اس کا نگہبان ہوگا)۔

اِنَّهُ خُطِبَ بِالْبَصَرَةِ فَقَالَ مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ لَا هَوَارَةَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَذُرْ مَا قَالَ فَقَالَ يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ اِنِّي لَا ضَبْعَةَ عَلَيْهِ۔ انس نے بصرہ میں خطبہ سنایا تو کہنے لگے جو کوئی اللہ سے ڈرے گا اس کو ہوارہ نہ ہوگی۔ لوگ سمجھے نہیں ہوارہ کیا ہے تب یحییٰ بن یعمر نے کہا یعنی وہ تباہ نہ ہوگا (تو "ہوارہ" کے معنی تباہی اور ہلاکت)۔

حَتَّى تَمُوتَ مِنَ اللَّيْلِ۔ یہاں تک کہ رات کا اکثر حصہ گزر گیا۔
فَتَمُوتُ الْقَلْبُ مِنْ عَنكَ۔ کنواں ان لوگوں کو لے کر جو لے کر جو اس کے اوپر تھے گر گیا۔

تَرَكْتُ الْمُسَارَّةَ اِذَا الْمَطِيَّ هَامًا مَفْرُوكًا تَبَاهٍ كَرِيًا اور دشمنیوں کو ضعیف اور ناتوان بنادیا (ایک روایت میں هَامًا ہے بہ تشدید را)۔

تَهَوَّسَ فِي كَلَامِهِ۔ جو بات دل میں آئی کہہ ڈالی (کچھ پرواہ نہ کی)۔

اِنَّ النَّازِلَ بِهَذَا الْمَنْزِلِ نَازِلٌ بِشَفَا جَوْزِي هَامًا اس منزل میں اترنے والا بچے ہوئے لگا رہ جو گرنے والا ہے اتر رہا ہے۔

هَوَسٌ۔ مل جانا، خلط ہو جانا، اضطراب ہونا، فساد پڑنا، حرام طریق سے مال جمع کرنا، بھونکنا۔

هَوَسٌ۔ بے قرار ہونا، پیٹ جھوٹا ہونا۔
تَهَوَّسَتْ۔ ملا دینا، رنگ برنگ گردانا، فساد ڈالنا۔

مَهَاوَشَةٌ۔ بلانا۔

تَهَوَّسَتْ اور تَهَوَّسَتْ۔ مل جانا اور جمع ہونا۔

فَاِذَا بَشَرٌ كَثِيرٌ يَتَهَوَّسُونَ۔ دیکھا تو بہت سے آدمی ایک دوسرے سے مل گئے ہیں ایک میں ایک گس گئے ہیں اِيَّاكُمْ وَهَوَسَاتِ الْاَسْوَاقِ۔ بازاروں کی خرابیوں اور فتنوں سے بچے رہو یہ جمع ہے هَوَشَةٌ کی بے معنی فتنہ اور اضطراب)۔

اِيَّاكُمْ وَهَوَسَاتِ اللَّيْلِ۔ رات کی خرابیوں سے بچے رہو (ایک روایت میں هَيَّسَاتِ ہے معنی وہی ہیں)۔
كُنْتُ اُحَادِثُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ۔ میں تو جاہلیت کے زمانے میں ان میں گس کر فساد کر دیتا تھا (ایک کو ایک سے لڑا دیتا تھا)۔

مَنْ اَصَابَ مَا لَا مِنْ مَهَاوِشٍ اَذْهَبَهُ اللَّهُ فِي نَهَائِدٍ۔ جو شخص حرام ذریعوں سے روپیہ اکٹھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو ہلاکت کے مقاموں میں لے جائے گا (وہ مال رہے گا بھی نہیں اور کمانے والا آفت میں گرفتار ہوگا)۔

هَوَاشٌ۔ وہ مال جو حرام حلال ہر طریق سے جمع کیا جائے۔

لَيْسَ فِي الْهَاسَاتِ عَقْلٌ وَلَا قِصَاصٌ۔
رات یادوں میں جو ہنگامے ہوں (اور کوئی مارا جائے یا زخمی ہو لیکن یہ معلوم نہ ہو سکے کہ کس نے مارا یا زخمی کیا) تو ان میں نہ دیت لازم آئے گی نہ قصاص (کیونکہ ہنگاموں میں قاتل کا پتہ نہیں لگتا)۔

هَوَسٌ۔ ہلاک ہونا، بے قراری کرنا، ایک پر ایک کو دے کا قصد کرنا، غمنا بنیہ تکلیف کے (یعنی خود بخود دے ہو جانا)۔

تَهَوَّيْتُ۔ تے لانا، جی پر مستی لانا۔

تَهَوَّعٌ۔ انگلی ڈال کرتے کرنا۔

مُهَوَّعٌ۔ جو دوائے لائے۔

هَاعٌ۔ حریص۔

مِثْوَاعٌ جَنَکٌ مِیْنِ جِلَاسِیْنَ وَالَا۔
کَانَ اِذَا تَسَوَّکَ قَالَ اَعُ اَعُ کَانَہُ یَتَقَوَّعُ۔ اَنْخَفَتْ
جِبِ مِوَاکِ کَرْتِیْ تَوَا اَعُ اَعُ کِیْ اَوَا زَا تِیْ جِیْسَ تَیْ کَر رَیْ مِیْنِ۔
رَا پِ مِوَاکِ کُو زَبَانِ پَر لِبَا پِجَرِ کَر پِیْ کَا اَدِرِ حَلَقِ کَا بَلَنَمِ وَغِیْرَ کَمَالِ
ڈالے جو حفظِ صحت کے لئے نہایت عمدہ تدبیر ہے۔

مِثْوَاع۔ ع

اَلنَّصَائِمُ اِذَا تَمَوَّجَ فَعَلِیْہِ النِّقْمَاءُ۔ روزہ دار اگر اپنے
انتیاری سے (جیسے انگلی ڈال کر) تے کرے تو اس پر نقصا لازم
ہوگی (اگر خود بخود آجائے، تو نقصا ہے نہ کفارہ۔ کیونکہ خود بخود
تے آجانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

ہَوَیْ اَمِنُ ہونا۔

تَهْوِیْکُ۔ کھودنا۔

تَهْوِیْکُ۔ حیران ہونا، ایک امر میں بے پرواہی سے جا پڑنا۔
تہور جیسے اِنْہِیَاکُ ہے۔

ہَوَیْ۔ اَمِنُ۔ جیسے یَتَهَوَّیْ ہے

اَزْمِنْ حَقَاکَ۔ کھاری زمین۔

اَمْتَهَوَّکُوْنَ اَنْتُمْ کَمَا تَهَوَّکُتِ الْیَہُودُ وَ النَّصَارَیْ

تم بے پرواہ ہو کر ہلاکت میں جا پڑنے والے ہو جیسے یہود اور
نصاری پڑ گئے۔ یا تم حیرت میں گرفتار ہو جانے والے ہو جیسے
یہود اور نصاریٰ اپنے دینی اعتقادات میں حیرت اور پریشانی
میں گرفتار ہو گئے (یہ آنحضرتؐ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا،
جب وہ اہل کتاب کا ایک صحیفہ لاکر اُس کو پڑھ رہے تھے)۔

اِنَّ مِمَّا اَنَاکَ بِصَعِیْفَیْ اَخَذَہَا مِنْ بَعْضِ اَهْلِ
اَلْکِتَابِ فَغَضِبَ وَقَالَ اَمْتَهَوَّکُوْنَ فِیْہَا یَا بْنَ اَلْخَطَّابِ
حضرت عمرؓ نے ایک صحیفہ اہل کتاب سے لے کر آئے (اُس کو
آنحضرتؐ کے سامنے پڑھ رہے تھے) آپ کو غصہ آگیا فرمانے
لگے۔ خطاب کے بیٹے! کیا تم حیرت میں پڑنا چاہتے ہو یا بے
پرواہی سے اُس میں گزنا چاہتے ہو (دیکھو جو شریعت میں
لایا ہوں وہ نورانی سفید صاف ہے اب اگلی شریعتوں کی

حاجت نہیں رہی۔ اس میں بہت سی باتیں غلط لوگوں نے لٹا کر
سب کو غلط کر دیا ہے)۔

ہَوَلٌ۔ ڈرانا، ڈرا ہونا، ڈرنا، گھبرانا۔

تَهْوِیْلٌ۔ ڈرانا کہ آراستہ ہونا، بُرا کہنا، گھبرادینا، ماننے
کا قصد کرنا۔

تَهْوِلٌ۔ خوفناک ہونا۔

ہَا تِلْ۔ خوفناک۔

لَا اَهْوَلُ لَکَ۔ میں تجھ کو نہیں ڈراؤں گا مجھ سے مت
فہلُکُ۔ میں ڈر گیا مرعوب ہو گیا۔

اِنَّ مُمْتَدًّا اَلْمَیْمَانِ کَا اَحَدًا قَطًّا اِلَّا کَانَ مَعَہُ

اَلْاَہْوَالُ۔ (ابوسفیانؑ نے کہا) مجھ جس سے ایسے اس کو بول
ہو گیا (ہمیشہ کے لئے اس کے دل میں آپ کا رعب سا گیا) یا اس
کو ہمیشہ سختیاں پیش آئیں۔

وہَوَلًا۔ آجینہ۔ اُس نے یعنی ابو جہل نے خوفناک

چیز میں اور پنکھ (فرشتوں کے) دیکھے۔

رَا یَ جَبْرِیْلُ یَنْتَشِرُ مِنْ جَنَاحِیْہِ الدُّرُودُ وَ النَّہَا

اَس حضرتؐ نے حضرت جبریلؑ کو دیکھا۔ ان کے دونوں بازوؤں
سے مونی اور عجب رنگ رنگ کی چیزیں جھڑ رہی تھیں۔

اَلْمَالُ رَزَقٌ ہَا تِلْ مال (رد پیسہ) خوفناک

روزی ہے (مال والے کو ہمیشہ فکر رہتی ہے)۔

مَمَّکَانٌ مَّہِیْلٌ۔ خوفناک جگہ۔

ہَوَمٌ۔ زمین کا درمیان حصہ اور پارسیوں کا ایک درخت
جو چنبیلی کے مشابہ ہوتا ہے فارسی میں اس کو مرا نیا کہتے ہیں۔
پارسی لوگ اس کو اپنی عبادت کا ہول میں رکھتے ہیں۔

تَهْوِیْمٌ یا تَهْوِیْمٌ۔ سر ہلا ادنگ سے یا تھوڑا سونا۔

ہَوَمَہُ۔ جنگل۔

ہَوَامٌ۔ شیر۔

اَهْوَمٌ۔ بڑے سرو والا۔

اَجْتَنَبُوا هَوَمَ الْاَرْضِ فَاِنَّہَا مَادِی الْهَوَامِ

زمین کے ہوم سے بچو وہ کپڑوں کا زہریلے جانوروں کا ٹھکانا ہے۔
خطابی نے کہا میں نہیں جانتا زمین کا ہوم کیا ہے۔ بعضوں نے
کہا ہوم زمین کا اندر حصہ مشہور روایت زائے معمر سے ہے
جو اوپر گزر چکی ہے۔
فَبَيْنَا أَنَا نَائِمَةٌ أَوْ مَهْوَمَةٌ. میں سو گئی تھی یا اٹھ
لگی تھی۔

لَا عَذَابَ لِي وَلَا هَامَةٌ. نہ جہنم لگنا کوئی چیز ہے
نہ آہم کی کوئی اصل ہے رہا ہم اُلو کو کہتے ہیں عرب لوگ اس
کو منحوس سمجھتے اور کہتے کہ جو شخص قتل کیا جائے اور اس کا قصا
نہ لیا جائے تو اس کی روح اُلو بنکر جا بجا پکارتی پھرتی ہے،
مجھ کو پانی پلاؤ پانی پلاؤ۔ جب اس کا قصا مل لیا جاتا ہے تو
اُڑ جاتی ہے۔

أَمِنْ هَامِيهَا أَمْرٍ مِنْ لَهَا زَمِيهَا. تو اس قبیلہ کے
اشرف اور علماء میں سے ہے یا متوسط لوگوں میں سے۔
صَبَا يَزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ. ایسی مار لگاتے
ہیں کہ سر کو اپنے ٹھکانے سے (یعنی گردن سے) جدا کر دیتی
ہے۔

وَكَيْفَ حَيَاةُ الْأَصْدَاءِ وَالْهَامِ ثَرَى جَوَى
دماغوں اور کھوپڑیوں کی زندگی دوبارہ کیسے ہوگی؟
وَأَضْرَبُوا الْهَامَ بِسُورٍ بِرَاءٍ وَكَافِرٍ كَمُكْرٍ
وَمَذَاجٍ هَامَتُهَا نَدَجُجُ ان کا سردار ہے۔

فَأَجَابَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَوْنٍ صَوْنٍ
هَادُومٍ هَادُومٍ (سوان کہتے ہیں ہم ایک سفر میں آنحضرت
کے ساتھ تھے اتنے میں ایک گنوار نے بلند آواز سے آپ کو پکارا
یا محمد یا محمد۔ آپ نے دیسی ہی آواز سے اُس کو پکارا اے (اے
آپ کی شفقت تھی تاکہ اس کے اعمال ضائع نہ ہوں جیسے
اوپر گزر چکا ہے)۔

لَمْ وَصَّعَ يَدَا عَلَى رَأْسِي أَوْ هَامَتِي. آپ نے
اپنا ہاتھ میرے سر پر رکھا (راوی کو شک ہے کہ رَأْسِي کہا یا

هَامَتِي دونوں کے معنی ایک ہیں)۔

لَا صَفَا وَلَا هَامَةٌ. سفر کا مہینہ منحوس سمجھا
اس کی کوئی اصل نہیں اسی طرح اُلو کو منحوس سمجھا۔ هُمُ
يَبْدُو بِمَاهُوتٍ يَرِدُ عَلَيْهِ هَامُ الْكَفَّارِ وَصَدَا
برہوت کے کنویں پر (جو حفر موت میں ہے) کافروں کے
سراور داغ آتے ہیں۔

خُذْ مِنَ الْمَاءِ الْحَارِّ وَضَعْهُ عَلَى هَامَتِكَ
گرم پانی لے اور اُس کو اپنے سر پر ڈال۔
هُونٌ نرم ہونا، سہل ہونا۔
هُونٌ اور هَوَانَةٌ اور مَهَانَةٌ ذلیل و خوار
ہونا، ضعیف ہونا، ساکن ہونا۔

لَا أَعْدَاؤُكَ فَهَنْ وَإِذَا عَامَرَكَ فَيَا سَا
جب بھائی تجھ پر اپنی عظمت جتائے تو تو عاجزی کر اور جب وہ
تجھ سے سختی سے پیش آئے تو تو نرمی اور آسانی سے پیش آ۔
تَهَوُّنٌ آسان کرنا، ہلکا کرنا، ذلیل کرنا۔
مُهَادَنَةٌ نرمی کرنا۔
إِهَانَةٌ ذلیل کرنا۔

تَهَاوُنٌ اور إِسْتِهْقَانَةٌ ذلیل سمجھنا، حقیر جاننا،
ٹھٹھا کرنا، ہلکا سمجھنا۔

عَلَى هَوْنِكَ. آہستہ۔
مَتْنٌ هَوْنٌ. حقیر چیز۔
يَمْشِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوْنًا آنحضرت
نرمی اور آہستگی کے ساتھ چلتے۔

يَمْشِي الْهَوْنُ. اس کے بھی وہی معنی ہیں۔
أَحْبَبَ حَبِيبِكَ هَوْنًا مًا. اپنے دوست کے ساتھ
اعتدال سے دوستی رکھ رہا (فراط نہ تقریط۔ کیونکہ کہیں
دوست دشمن بن جاتا ہے تو اپنے سب راز کسی پر فاش
نہ کرنا چاہئے) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے تیری محبت
دیوانگی اور عشق تک نہ پہنچے اور تیری دشمنی دوسرے کی

لاکت جائے تک نہ پہنچے۔

نَحْنُ عَلَيْكَ هَيِّنٌ هُوَ دَاخِرٌ اَنْتَ بِخَفِيٍّ يَأِي وَشِدَّتِهَا
یعنی ہئین اور ہئین سب کے معنی آسان کے ہیں جیسے آہو
(کے)

هَذَا آهَوْنٌ۔ یہ آسان ہے کیونکہ مخلوق کا عذاب خالق
کے عذاب سے آسان ہے۔

هُوَ آهَوْنٌ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ۔ وہ یعنی دجال اللہ
تعالیٰ پر اس سے زیادہ حقیر ہے کہ اس کے سبب سے مومن
گمراہ ہو جائیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کو اپنے خاص بندوں کا ہمتا
اور ان کا ایمان بڑھانا منظور ہے۔

مَا أَغِيظُ أَحَدًا يَهْوِي مَوْتٍ۔ میں کسی پر موت کی
آسانی کی وجہ سے رشک نہیں کرتی جب سے میں نے دیکھا
کہ آل حضرت مسلم پر موت کی سختی ہوئی، اور موت کی سختی سے
گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔

السُّلْطَانُ ظَلَّ اللَّهُ فِي الْأَرْضِ مِنَ الْكَرَمَةِ
اَكْرَمَهُ اللَّهُ وَمَنْ آهَانَهُ آهَانَهُ اللَّهُ۔ بادشاہ اللہ
کا سایہ ہے زمین میں، جو کوئی اس کی عزت کرے، اللہ
بھی اس کی عزت کرے گا اور جو کوئی اس کو ذلت دے اللہ
بھی اس کو ذلیل کرے گا (مراد اسلامی بادشاہ ہے جو
شریعت کا پیرو ہو۔ کیونکہ اللہ کا سایہ دی ہو سکتا ہے جو
اللہ تعالیٰ کے احکام پر چلتا ہو۔ انجیل مقدس میں ہے کہ ہر
بادشاہت اللہ کی طرف سے ہے۔)

الْأُمِّيَّادُ هَانَتْ عَلَى سَابِقِهَا۔ دنیا ایک گھر ہے جو
پروردگار کے نزدیک ذلیل ہے (اس میں حلال کو حرام سے
ملا دیا ہے اور خیر کو شر سے اور نفع کو ضرر سے اور حیات کو
موت سے اور شیرینی کو تلخی سے اور مزے کو دکھ سے اور
کو بیماری سے)۔

هَوْنَهُ اللَّهُ۔ اللہ اس کو آسان کرے۔
شئٌ هَيِّنٌ۔ آسان چیز۔

قَوْمٌ هَيِّنُونَ لَيْتُونُ۔ آسانی اور نرمی کرنے والے لوگ۔
وَمَا هِيَ بِالْهَوْنِ نَا۔ وہ آسان نہیں ہے۔
لَيْسَ بِالْجَائِزِ وَلَا الْمُهَيِّنِ۔ آنحضرت اپنے اصحاب
پر جفا کرنے والے اور ان کو ذلیل کرنے والے نہ تھے۔

إِنْ شِئْتَ أَنْ تُكْرِمَ فَلَنْ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ
تُهَنِّئَ فَخُشْنٌ۔ اگر تو چاہتا ہے کہ تیری عزت ہو تو نرمی
کر اور جو تو چاہتا ہے کہ ذلیل ہو تو سختی کر
هَادِنٌ۔ جس میں چیزوں کو کوٹتے ہیں۔ اس کی جمع
هَوَادِنٌ ہے۔
هَوَاهَاةٌ۔ احمن۔

كُنْتُ الْهَوَاهَاةَ الْهَمْرَةَ فِي احْمَنِ عَيْبٍ جَوْتَا۔
رَجُلٌ هَوَاهَةٌ۔ نامزد بزدل۔
هَاهَاةٌ۔ مردہ قبر میں کہے گا جب فرشتے اس کو
ارہیں گے (یعنی) آہ آہ۔

هَاهُنَا ذَا۔ اچھا یہیں ٹھہرا رہا تاکہ تیرے ہاتھ پاؤں
تجھ پر گواہی دیں۔

هَوِيٌّ۔ چلنا۔

هَوِيٌّ۔ اُترنا، مُنہ کھولنا، گرنا، مرجانا۔

هَوِيٌّ۔ محبت اور خواہش۔

مِهَادٌ وَالْمَدَارُ الْهَوَاءُ۔ گرنا، بڑھانا، اٹارنا
کرنا۔

الْهَوَاءُ۔ گرنا۔

اسْتَهْوَأَ عَقْلٌ اور حواس گم کر دینا، حیران کر دینا۔

كَانَتْهَا يَهْوِيٌّ مِنْ حَبِيبٍ۔ گویا پرے نیچے اُتر
رہے ہیں (یعنی) آگے کو زور دے کر چلتے، جیسے زبردست
قوی لوگ چلتے ہیں)۔

مُحْوِيٌّ۔ جلد چلنا۔

نَمَّ الظَّلَقُ يَهْوِيٌّ۔ پھر جلد چلے گئے۔

كُنْتُ أَسْمَعُهُ الْهَوِيَّ مِنَ اللَّيْلِ۔ میں بڑی رات

تک اس کو مستلزم

اَصْطَحَّ هَوًىً بَرِي رَاتٍ تَكْ لِيْطِي رَهْ-

يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهَوَى بَرِي رَاتٍ

تک سبحان رب العالمین کہتے رہے۔

اِذَا عَزَّ سَمٌّ فَاجْتَنِبُوا هَوَى الْاَرْضِ جَبْتَم

رات کو سفر میں ٹھہرو تو گرضمیں سے پرہیز کرو۔

وَاَمَّا حَرَمِ الْمَهْوَى - بڑے گہرے کنویں سے پانی

کھینچا یہ اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے والد کی تعریف

میں کہا۔ یعنی انھوں نے وہ کام کیا جو دوسرا نہ کر سکتا تھا

فَاَهْوَى بِبَيْدَةِ الْبَيْدَةِ - اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا۔

فَاَهْوَى بِهَا الْبَيْدَةِ - اس کو ان کی طرف جھکایا یا ان کی

طرف اشارہ کیا (ان کو تیر کا نشانہ بنانا چاہا)۔

يَاخُذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَ الْبَيْدَةِ مَا هَوَى - ہر ایک باغ

اور مشتری جو چاہے وہ کسے (یعنی جب خیال کی شرط ہوگی ہو

تو دونوں کو اختیار ہوگا چاہیں تو بیج کو رکھیں چاہیں تو بیج

کر ڈالیں)۔

اَيَّ زَوْجَتِيْ هَوَيْتَ نَزَلْتُ لَكَ - تم میری دونوں

بیویوں میں سے جس کو پسند کر دیں اس کو تمہارے لئے چھوڑ

دوں گا (طلاق دیدوں گا تم مدت کے بعد اس سے نکاح کر لیا

یہ سعد بن زید الصمیری نے عبد الرحمن بن عوف سے کہا آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد الرحمن بنہ کو ان کا بھائی بنا دیا تھا)

قَبُولُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ

وَلَمْ يَنْهَوْا مَا قُلْتُمْ - آنحضرت صلعم نے اس کا کہنا پسند کیا اور نہ

کہنا پسند نہیں کیا۔

يَهْوَى بِالْكَبِيرِ كَبِيرٌ هُوَ الْجَعْلُ رَمِي رُكُوعٍ اور

سجدے کے لئے)۔

ثُمَّ يَكْبُرُ وَحِينَ يَهْوَى - پھر جھکے وقت تکبیر کے

رہیں سجدے کے لئے)۔

فَجَعَلَتِ السَّمَاءُ تَهْوَى بِبَيْدِهَا إِلَى حِلَقِهَا -

عورت اپنے ہاتھ چٹوں کی طرف جھکانے لگی (ان کو اتار کر

مدد دینے کو)۔

وَيَهْوِيْنَ إِلَى اِذَا نَهْنَتْ - اور اپنے کانوں کی طرف

ہاتھ بڑھاتے (لیکن کانوں کی بالیاں مدد دینے کو)۔

لَا اَهْوَى يَهْوَى مَكَانٍ لَّا طَارَ إِلَيْهَا - میں جس

جگہ اس کو لے جا چاہتا تھا وہاں اڑ جاتا (مجھ کو وہاں پہنچا دیتا)

اَهْوَيْتُ لَمْ نَأْوَ لَهْمُ - میں جھکا کہ ان کو دیدوں۔

الْقَاعُ فِي مَهْوَاةٍ - اس کو ایک گہرے گڑھے میں

ڈال دیا۔

مِنْ مَهْوَاةٍ التَّشْبِيْهِ تَشْبِيْهِ كَرِهَوهوں میں سے۔

وَهْوَى حَتَّى اَنَاخَ - اور نیچے اتر آیا یہاں تک کہ اونٹ

کو بٹھا دیا۔

ثُمَّ يَهْوَى سَبْعِينَ - پھر ستر برس کی راہ تک گرتا

جائے گا۔

وَهَلْ اَهْوَيْتَ إِلَى الْحِجْرِ - کیا تو نے پتھر کا قصد کیا۔

رَأْسُ كُوَيْسَا يَابِجٍ - رُأْتِ تَوَكُّرَ كُوَيْسَا يَابِجٍ اور اس میں

خمس واجب ہوگا)۔

فَاَهْوَى بِبَيْدَةِ إِلَى الْاَرْضِ سَاجِدًا - اپنے ہاتھ

کو بڑھایا زمین کی طرف سجدہ کرنے کو۔

هَوَى الْاَرْضِ - زمین کے سوراخ (یہ جمع ہے خُوءَ

کی)۔

اِذَا هَوَى - جب گر جائے۔

فَقَدْ هَوَى - وہ ہلاک ہو گیا۔

فِي هَوَاةٍ ذُوِيْلَةٍ - گہرے گڑھے میں زویلہ کے۔

فَهْوَى هَوَاةً وَاعْلُوهُ عَوَاظٌ - دل اڑے ہوں

گے اور عقلمیں غائب ہوں گی۔

لَا تَزِيْعُ بِهِ الْاَهْوَاءُ - خواہشات نفس پر چلنے

والے اس کو بدل نہیں سکتے یا قرآن کی وجہ سے کوئی گمراہ

اور خواہش نفس پر چلنے والا نہ ہوگا بلکہ اس کی وجہ سے

راہ پائے گا۔

وَأَهْوَاءُ مُتَشَتَّةٌ ۖ اِدْرِشَانِ مُتَفَرِّقٌ خَوَاشِشٌ مُدَا
جُدا

إِنَّا أُمِّمَهُ الْهَوَاوِيَّةَ ۖ اِبْنِ ثَمَّكَانِ اِهْوِي مِي رَاهِي
دورخ یا اس کا ایک طبقہ جو بہت پیچھے ہے۔

الْهَوَاوِيَّةُ رَفِيقٌ تَمَكِّتُفْ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ بِقَدَرِهِ
ہو ایک لطیف جسم ہے کہ ہر چیز کی کیفیت اس کے انداز کے
موافق حاصل کر لیتی ہے۔

لَيْسَ لَاحِدًا أَنْ يَأْخُذَ بِهَوَايَ وَلَا رَأْيَ وَلَا
مَقَاشِيسَ ۖ کسی کو یہ جائز نہیں کہ قرآن و حدیث کو چھوڑ کر
نفس کی خواہش پر یارائے یا قیاس پر عمل کرے۔

أَهْلُ الْهَوَاوِيَّةِ ۖ خارجی اور مفرط اور مجربہ
اور روافض وغیرہم۔

وَأَمَّا الْقَلْبُ فَسُلْطَانُهُ عَلَى الْهَوَاوِيَّةِ ۖ دل کی
بادشاہت ہو اور ہے یعنی عالم اجسام پر، دل انہی چیزوں
کی حقیقت معلوم کر سکتا ہے جو جسم میں یا جسمانی ہیں۔

فَمَا عَوْدُكَ مِنَ الذَّنُوبِ الْكَبِيرِ تَغْلِيظُ الْهَوَاوِيَّةِ
تیری پناہ ان گناہوں سے جو ہوا کو تارک کر دیتے ہیں (دو
سحر ہے اور کہانت اور ایمان بالجہنم اور قدر کی تندیب
والدین کی نافرمانی)۔

كَمْ مِنْ دَفِيعٍ نَجَّاهُ صَحِيحٌ قَدْ هَوَى ۖ کتبیار
تو بچ گئے اور تندرست ہوئے۔

إِنَّمَا اتَّقِلْ مِنَ الْعَبْدِ هَوَاوِيَّةَ دَهْمَتَهُ ۖ میں نے
اس کی نیت اور قصہ کو قبول کرتا ہوں (اگر اس کی نیت بخیر
ہو تو اس کو ثواب دیتا ہوں۔ یہ حدیث قدسی ہے)

يَهْوِي بِهَا أَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
اس کو لے کر اتنا کرتا ہے کہ مشرق اور مغرب میں جتنا فاصلہ ہو
اُس سے بھی زیادہ۔

تَهَادَى الْقَوْمُ فِي الْهَوَاوِيَّةِ ۖ جب ایک دوسرے

کے پیچھے گر جائیں۔

أَهْوِيَّةٌ ۖ وہ مسافت جو آسمان اور زمین کے درمیان
ہے جس کو جو کہتے ہیں اور گہرا گرہا۔

هَهْ ۖ ایک کلمہ ہے جس کو متبور (بے پرواہ بہادر) کہتے ہیں

باب الہام مع الیاء

حَيَاتُ الْإِهْمَاءِ ۖ اچھی شکل ہونا۔

هَيْمَاءٌ ۖ مشتاق ہونا۔

تَهْمِيَّةٌ ۖ تیار کرنا، درست کرنا۔

مُهَيَّاوِيَّةٌ ۖ موافقت۔

تَهْمِيَّةٌ ۖ مستعد ہونا، تیار ہونا۔

أَقْبَلُوا أَدْوَى الْتَهْمِيَّاتِ عَنَّا رَيْمٌ ۖ جو لوگ خوش

و منع ہیں اگر ان سے کوئی لغزش ہو جائے تو اس کو معاف کر دو

(طبی نے کہا یعنی جو لوگ صاحب مروت ہیں اور خصائل حمیدہ

رکھتے ہیں اور لوگوں میں ان کی وجاہت ہے یا جو لوگ معنی اؤ

پر ہنرگار ہیں ان سے اگر کوئی صغیرہ گناہ ہو جائے تو اُس کو

معاف کر دو۔ لیکن شرعی حدیں معاف نہیں ہو سکتیں)۔

كُنْتُ كَهَيْمِيَّةٍ ۖ میں تمہاری طرح نہیں ہوں بھوکا

تعالیٰ کھلا ہوا دیتا ہے)۔

فَعَمَكُنَّا عَلَى هَيْمَاتِنَا حَتَّى رَجَعْنَا ۖ ہم اسی حالت پر

ٹھہرے رہے (یعنی کھڑے کھڑے نماز کی نیت باندھے ہوئے)

میں تک کہ آں حضرت لوٹ کر آگئے (غفل کر کے)۔

فَمَا زَالَ يَسِيرُ عَلَى هَيْمَاتِهِ ۖ برابر اپنی وضع پر

چلتے رہے۔

هَيْمَاتُ شَيْئًا ۖ اس کا ترجمہ کتابش میں گزر چکا۔

الْخَضَابُ وَالْتَهْمِيَّةُ ۖ مِمَّا يَزِيدُ اللَّهَ فِي

حَقِّهِ النَّيْسَ ۖ خضاب گرا اور اپنا جسم مان پاک معطر

رکھنا عورتوں کی پاک دامن کو بڑھاتا ہے (کیونکہ خاوند کے

میلے کچیلے اور غلیظ ہونے سے عورت کے دل میں اُس سے

نفرت پیدا ہو کر اُس کا دل دوسرے مردوں کی طرف مائل ہوتا ہے۔

أُمُوتُ بِتَبْخِيفَةِ الْمَيِّتِ۔ مجھ کو حکم ہوا میت کے سامان کرنے کا (یعنی مثل و گفن وغیرہ)۔

اللَّهُمَّ مَنْ تَهَيَّأَ وَتَعَبَّأَ دَاعِلًا وَاسْتَعَدَّ جَوْشَنَ تَيَّارٍ كَرِيءٍ چاروں (لفظوں کے یہی معنی ہیں)۔

هَيَّأَ الْحَيَّةَ بَيْنَ الْأَعْيُنِ۔ جو شخص اپنی ڈاڑھی کو متوسط رکھے دونوں کلیں کے درمیان نہ بہت چھوٹی نہ بہت لمبی۔

أَدْلَا ذَا الْمَدَابَرِ هُمْ مَدَابَرُونَ كَهَيْئَتِهِ مُبَرِّغٌ غلام کی اولاد بھی اس کی طرٹ مُبَرِّغ ہوگی۔

هَيَّابٌ أَوْ هَيْبَةٌ أَوْ مَعَابَةٌ۔ ڈرنا، بچنا، تعظیم کرنا، پرہیز کرنا۔

هَيَّابٌ أَوْ هَيْبٌ أَوْ هَيَّابٌ۔ لوگوں سے ڈرنیوالا اور مہیبت لوگ جس سے ڈریں۔

تَهَيَّبٌ۔ مہیب کرنا۔

إِهَابُهُ۔ ڈانٹنا۔

تَهَيَّبٌ۔ ڈرنا۔

أَيُّ إِيْمَانٍ هَيْبٌ۔ ایمان مہبت ڈانٹنے والا ہے یعنی ایمان دار سے لوگ ڈرتے ہیں کیونکہ وہ اللہ سے ڈرتا ہے یا

ایمان ڈرانے والا ہے گناہوں سے۔ یعنی ایمان دار گناہوں سے ڈرتا ہے (اس کو مواخذہ کا خوف رہتا ہے)۔

هَابَ الرَّجُلُ اس کی تعظیم اور توقیر کی حصود کی تفسیر ہوتی ہے۔ یعنی گناہوں سے ڈرنے والا بچنے والا۔

أَتَهَيَّبُنِي۔ کیا تو میری تعظیم کرتا ہے۔

وَهَيْبَةٌ۔ اودیں اس سے ڈر گیا۔

قَدْ أُنْقِيتَ عَلَيْهَا لَهَا بَابٌ۔ آنحضرت پر مہبت ڈال گئی تھی (جو آپ کو دیکھتا اس پر رعب طاری ہوتا)

فَهَابَ أَنْ يَفْعَلَ غَيْرَهَا۔ وہ اس کے سوا کوئی اور بات

کھینے سے ڈر گئے (شاید ان سے پوری نہ ہو سکے)۔

وَقَوَّيْتُ عَلَى مَا أَعْبَتَنِي۔ جن باتوں کی طرف تو نے مجھ کو بلایا ہے ان کے بجالاتے کی مجھ کو قوت دے۔

وَأَحَابَ النَّاسَ إِلَيَّ بَطْنِهِ۔ لوگوں سے کہا کہ اُس کو برابر کر دو۔

هَيْبَتٌ۔ ایک عجز ا تھا جس کو اُس حضرت نے اپنی بیویوں کے حرم میں جانے کی اجازت دی تھی (کیونکہ وہ "غیر اوی الاربہ"

میں سے ہے) پھر جب آپ نے اس کی ایک ایسی بات سنی جس سے معلوم ہوا کہ اس کو عورتوں کی شناخت ہے تو بیویوں کو

اس سے پردہ کرنے کا حکم دیا وہ غلام تھا ابن ابی اُمیہ کا جو بھائی تھا بی بی اُم سلمہ رحمہ کا فح کما کے دن مسلمان ہوا تھا

هَيْبَتٌ۔ لے آجا۔

هَيْبَتٌ۔ ایک شہر ہے فرات پر۔

هَاتٍ۔ دے۔

هَيْبَتٌ هَيْبًا۔ آؤ۔

هَيْبٌ۔ یا حیا ج، یا حیا ج، حملہ کرنا، جوش مارنا، حرکت کرنا مضرب ہونا، بہادری کرنا، گھس جانا، پیسا ہونا، سوکھ جانا

تَهَيَّبٌ۔ برا نیگینہ کرنا (جیسے مہایجہ اور ہیا ج ہے)۔

يَوْمُ الْهَيَّاجِ۔ جنگ کا دن تھا۔

تَهَيَّبٌ۔ ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

إِهْتِيَّاجٌ۔ حملہ کرنا۔

يَوْمُ هَيْبٍ۔ ہوا اور ابر اور بارش کا دن۔

هَيْبًا۔ جنگ۔

هَاجَتِ السَّمَاءُ فَمَطَرْنَا۔ آسمان پر ابر آیا اور ہوا

خوب چلی پھر ہم پر بارش ہوئی۔

رَأَى مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَلَمْ يَهْبِهِ۔ اپنی جورد

کے پاس ایک غیر مرد کو دیکھا پھر اس کو چھڑا نہیں (نہ مارا نہ

ہٹایا)۔

تَصَارِعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُ لَهَا أُخْرَى حَتَّى تَهْتِمَ بِهَا
اُس گھاس کو گھسی زمین پر گرا دیتی ہے یہاں تک کہ سوکھ جاتی ہو
(بک کر زرد ہو جاتی ہے)۔

كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ
بِغُصْنٍ تَقْطَعُ أَوْ كَانَ مَقْطُوعًا قَدْ هَاجَرَ وَرَقُهُ
ہم آنحضرت کے ساتھ تھے آپ نے حکم دیا ایک شاخ درخت کی
کاٹی گئی یا کٹی ہوئی تھی اس کے پتے سوکھ گئے تھے۔
لَا يَهْتِمُ عَلَى النَّتَوَى زَرْعٌ قَوْمٌ تَقْوَىٰ وَرَبِّهِمْ
کے کسی قوم کی کیفیت نہیں سوکھتی (یعنی ان کے اعمال خراب نہیں
ہوتے)۔

وَإِذَا هَاجَبَتِ الْإِبِلُ رَحِصَتْ وَتَفَقَّصَتْ قِيَمَتُهَا
جب اونٹ مست ہوتا ہے (جنتی پارتا ہے) تو ڈبلا ہو جاتا ہے
اُس کا مول سستا اور اس کی قیمت کم ہو جاتی ہے۔
لَا تَنْكُلُ فِي الْهَيْجَاءِ جَنَاحٌ فِي سَبْعٍ نَحْوِ مِائَةٍ
مَا يَهْتِمُّ قَبْلَ ذَلِكَ شَيْءٌ بِأَسْرَعٍ مِنْهُ
چیز خوف دلانے والی نہ تھی۔

لَا يَهْتِمُّ الشَّيْءُ سَلَّ. آنحضرت پیغام لانے والوں کو
(سفیروں اور اچیلوں کو) نہیں چھیڑتے ان کو نہیں ستاتے۔
مِنْ شَجَرَةٍ دَاوُدَ فِي الْهَيْجَاءِ مَا بَيْنَ الْهَيْجَاءِ وَدَاوُدَ
علیہ السلام کے بنے ہوئے جنگ کے تمیص (زر ہیں)۔
فَإِذَا حَاجَتْ رَحِصَةً. جب اونٹ مست ہو کر سستے
ہوں۔

عِنْدَ ذَلِكَ تَهْتِمُ بِهَا يَكْمُ النَّصْرِ. اُس وقت یعنی
عصر کے بعد فتح و فیروز کی ہوا میں چلتی ہیں۔
هَيْدًا. ڈرانا، سختی دینا، ہلانا، اصلاح کرنا، زائل کرنا، گرا نا
پھیر دینا، گھبرا دینا، ڈانٹنا۔
مَا يَهْتِمُّ فِي ذَلِكَ مِنْ اس کے کچھ نہیں گھبراتا اس
کی کچھ پرواہ نہیں کرتا)۔

تَكْلُوْا إِذَا شَبَبُوْا وَلَا يَهْتِمُّ تَكْمُ الطَّلَاحِ

الْمَصْعِدُ. تم کھاؤ پو (یعنی رمضان میں یا جب روزہ رکھنا
چاہو) اور تم کو لمبی روشنی جو اوپر چڑھ جاتی ہے (یعنی صبح
کا ذب) گھبرا نہ کرے (گھبرانہ دے تم اس کو دیکھ کر کہ صبح
ہو گئی اور پھر کھانا پینا چھوڑ دو)۔

مَا مِنْ أَحَدٍ عَمِلَ لِلَّهِ عَمَلًا إِلَّا سَارَ فِي طَبَقِ
سَوْرَتَيْنِ فَإِذَا كَانَتْ الْاُولَىٰ لِلَّهِ فَلَا تَهْتِمُّ لَهُ
الْاُخْرَىٰ. جو شخص اللہ کی رضا مندی کے لئے کوئی کام
کرے اس کے دل میں دو خیال آتے ہیں۔ اب اگر پہلا خیال
یہ تھا کہ خالص خدا کے لئے کرتا ہے تو دوسرا خیال (دوسرے
جو شیطان نے ڈالا کہ وہ ریا کے لئے کرتا ہے) اُس کو نیک
کام کرنے سے نہرو کے (شیطان کو بکنے دے نیک کام کرنا
قِيلَ لَهُ فِي مَسْجِدِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا قَوْلُ
بِسْ عَزْمٍ كَعَمِيٍّ مُمُوًّا. مسجد کے باب میں اس حضرت
سے عرض کیا گیا کہ اس کو درست کر لیجئے (یا اگر اگر پھر بنا لیجئے)
آپ نے فرمایا نہیں ایک منڈا کافی ہے موی کے منڈے
کی طرح (جو شاخوں اور پتوں سے بنایا جاتا ہے)۔

يَا نَارُ لَا تَهْتِمِي. اے آگ اس کو مت ستائیو
مت چھیڑو۔

أَوْ لَقِيتُ قَاتِلَ آبِي فِي الْعَدَمِ مَا هَدَنُ. اگر
میں اپنے باپ کے قاتل کو بھی حرم میں پاؤں تو اس کو نہ چھیڑوں
مَا لِي لَا آذَالَ أَمَمُ اللَّيْلِ أَجْمَعَ هَيْدًا
مجھ کو کیا ہوا ہے ساری رات میں ہمد کی آواز سنتی رہی ہمد
ہمد کہہ کر اونٹوں کو ڈانٹتے ہیں اور ایک قسم گانے کی جو
اونٹ والے گاتے ہیں)

يَا نَارُ هَيْدِي. وَلَا تَهْتِمِي. اے آگ اُس کو ہلا
لیکن تکلیف مت دے (یہ حدیث مجمع البحرین میں ہے اسی
طریقت کی ہے اور دوسری کتابوں میں لَا تَهْتِمِي
ہے جیسے اوپر گزر چکا)۔

هَيْدًا. بڑھیا پھونس جس کی شہوت جاتی رہی ہو۔

لَا تَزِدْ وَجَنَ هَيْدَرَةٍ. بڑھیا سے نکاح نہ کر۔
ایک روایت میں هَيْدَرَةٌ ہے ذال معجز سے یعنی بکے والی
زبان دراز عورت سے۔

هَيْسٌ. کثرت سے لینا، تیر چلنا، روند ڈالنا۔
هَيْسٌ هَيْسٌ. ایک کد ہے جو کسی کو اُکسانے یا ایک امر
کے ممکن ہونے پر کہا جاتا ہے۔

عَزُّوا عَلَيْكُمْ فَلَا نَافَاةَ اَهَيْسَ اَلَيْسَ. اپنا
سولیت (نقیب) فلاں شخص کو کر دو وہ اہیں ہے (یعنی روزی
کی طلب میں پھرتا ہے۔ جب کھانے کے موافق بل جاتی ہے تو وہ
بیٹھ رہتا ہے) اہی جسکے نہیں چھوڑتا) قیاس کی رو سے
اَهْوَسٌ صحیح ہے مگر اَلَيْسَ کی مناسبت سے واو یا سے بدل ڈالنا
هَيْسٌ. بگاڑنا، حرکت کرنا، زور کرنا، بہت باتیں کرنا۔
هَيْسٌ ایک کد ہے جس سے گدے کو ڈالتے ہیں۔

هَيْسَةٌ هَوْشَةٌ. جماعت، فتنہ و فساد و ہنگامہ۔
لَيْسَ فِي الْهَيْسَاتِ قَوْدٌ. ہنگاموں میں (جن میں
یہ معلوم نہ ہو سکے کہ قائل کون ہے) قیاس نہ لیا جائے گا۔
اِيَّاكُمْ وَهَيْسَاتِ الْاَسْوَاقِ. بازاروں کے
ہنگامے اور چیخ پکاروں سے بچے رہو۔

لِيَلْبِيَنَّ مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ مِنْ اَلَّذِينَ
يَكُونُهُمُ الْحَدِيثُ وَ اِيَّاكُمْ وَهَيْسَاتِ الْاَسْوَاقِ
نماز میں پہلی صف کے اندر میرے نزدیک وہ لوگ رہیں
جو عقل والے ہیں (بڑی عمر والے سمجھ دار) پھر جو ان سے
لگ بھگ ہوں، اخیر حدیث تک۔ اور بازار کی گلیوں سے
بچے رہو یا بازار کی طرح مرد عورت، بچے سب مل جل جانے
سے بچے رہو۔

هَيْضٌ. بیٹ کرنا، جڑ جانے کے بعد پھر توڑنا، بیماری کے
بعد دوسری بیماری آنا۔

اِنْهَيَاضٌ. جڑ جانے کے بعد ٹوٹ جانا (جیسے تھیمض)

(ہے)۔

اِهْتِيَاضٌ. یعنی هَيْضٌ ہے۔

هَيْضَةٌ. مشہور بیماری ہے جس میں دست اور پے
ہوتے ہیں۔

لَمَّا تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَتْ وَاللَّهِ لَوْ نَزَلَ بِالْجِبَالِ التَّرَاسِيَاتِ مَا نَزَلَ بِي
لَهَا خَهًا. جب آل حضرت سلم کی وفات ہو گئی تو حضرت عائشہ
کہنے لگیں خدا کی قسم اگر گرے ہوئے مضبوط بھاری پہاڑوں پر
وہ آفتیں اتریں جو مجھ پر اتریں تو ان کو توڑ ڈالتیں۔

يَهْيِضُهُ حَيْثًا وَحَيْثًا يَصْدَعُهُ. کبھی اُس کو توڑتا
ہے کبھی اس میں سکاف ڈالتا ہے (چیرتا ہے)

خَقِضَ عَلَيْكَ فَإِنَّ هَذَا اِيَهْيِضُكَ اِسْمُ اِدْرِاسَانِي
کر دیہ تم کو توڑ ڈالے گا۔

اَللَّهِمَّ قَدْ هَاضَنِي فِهَيْضُهُ. یا اللہ اُس نے مجھ کو
توڑا تو اُس کو توڑ۔

هَيْجٌ. زمین پر پھیل جانا، گل جانا، پانی کی طرف
قصد کرنا، بھوکا ہونا۔

هَيْعَانٌ نامرد ہونا، تنگ آ جانا۔

تَهْيِجٌ. زمین پر پھیل جانا۔

اِنْهِيَاضٌ. جاری ہونا، بہنا۔

كَلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً طَارَ إِلَيْهَا. جب کوئی خوفناک آواز
سنے تو بحث اس طرف دوڑ جانے (گو یا شہادت کے طالب تھے)
كُنْتُ عِنْدَ عَمِّكَ فَمِيعَ الْهَائِئَةِ فَقَالَ مَا هَذَا
فَقِيلَ انْصَرَفَ النَّاسُ مِنَ الْوُشْرِ فِي حَضْرَةِ عَمْرِو بْنِ
پاس تھا اے میں ایک ڈراوٹی آواز سنی پوچھا یہ کیا ہے لوگوں
نے کہا اب لوگ وتر پڑھ کر لوٹے ہیں۔

يَا مَهْيِجٌ يَا سَلْفُ يَا قَرْدٌ. حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک
عورت سے کہا جو اپنے خاوند پر فریاد کرتی تھی۔ اے مہیج
اے سلف اے فردح. عورت سے کسی نے ان لفظوں کے
معنی پوچھے۔ تو کہنے لگی تھیج یہ کہیں عورتوں کے ساتھ ہوتی

ہوں مردوں کے ساتھ رہنا نہیں چاہتی۔ سلفیہ کہ مجھ کو اس مقام سے حیض آتا ہے جہاں سے اور عورتوں کو نہیں آتا، فرقع یعنی اپنے فائدہ کا گھرتا ہ کر کے والی اس کے لئے کچھ زچھوٹنے والی۔

مَبِيعَةً۔ جحفہ کو بھی کہتے ہیں جو شام والوں کا میقات ہے۔

اَلْقَوُّ اَلْبَدِيعَ وَالزَّمُو اَلْمُشْبِعَ۔ بدعتوں سے پر ہنر کردار رشت کا کشادہ راست لازم کرلو۔

حَبِيقٌ۔ شتر مرغ باریک لمبا۔

لَهَيْقٌ۔ ٹھہر جانا۔ حرکت نہ کرنا۔

حَبِيقٌ۔ بے خبر لمبا آدمی۔

اَهْيَقٌ لمبی گردن والا۔

اِخْتَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيٍّ فِي كِتَابَةِ كَاتَةِ حَبِيقٍ يَنْقُدُ مِنْهُمْ عِبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيٍّ (منافق) ایک فوج لے کر ہم لوگوں سے الگ ہو گیا وہ ان کے آگے آگے شتر مرغ کی طرح چل رہا تھا (یعنی جلدی سے بھاگ گیا)۔

هَيْكَلَةٌ۔ موٹا ہونا، ضخیم ہونا، لمبا گھوڑا، لمبی گھاس، بلند عمارت، نصاریٰ کا گرجا جس میں حضرت مریمؑ کی تصویر رکھتے ہیں۔

هَيْكَلٌ۔ گرجا کا وہ مقام جہاں قربانیاں چڑھاتے ہیں (جمع البجاریں ہے کہ اب "ہیکل" تعویذ کو کہتے ہیں جس میں اس کے الہی لکھے ہوں)۔

هَيْلٌ۔ بہاؤ، ڈانبا بن مایہ ہوئے۔

تَهْيِيلٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

تَهْيِيلٌ۔ گر چہ نادر لفظ ہے (بھی یہی معنی ہیں) اور گائی گویا کرتا۔

هَالَةٌ۔ چاند کے گرد جو دائرہ ابر میں نظر آتا ہے۔

هَيُولَى۔ آواز (میٹر) جو مختلف سورتوں میں قبول کرتا ہے راسطوں اس کو ایک موبہوم امر قرار دیا ہے مگر جدید فلسفہ میں

دیمقرائیس کے قول کے موافق یہی وہ چھوٹے چھوٹے سخت اجزا ہیں جن سے تمام قسم کے اجسام مرکب ہیں اور وہ فنا نہیں ہوتے بلکہ ان کی ہیئت ترکیبی یعنی صورت بدلتا رہتا ہے دوسری صورت اختیار کرتے ہیں)۔

اِنَّ قَوْمًا شَكَّوْا اِلَيْهِ سَاعَةً فَنَادَوْا طَعَامِهِمْ فَنَقَلَ اَتَيْكِيُوْنَ اَمَرْتَهُمْ لَوْ قَالُوْا نَهْلٍ قَالْ فَيَكِيُوْنَ ا وَلَا يَكِيُوْنَ ا۔ کچھ لوگوں نے آنحضرتؐ سے شکایت کی کہ ہمارا غلہ جلد ہی ختم ہو جاتا ہے آپ نے فرمایا تم ناپ کر پکاتے ہو یا یوں ہی بغیر ناپے ڈال کر۔ انھوں نے کہا یونہی بغیر ناپے ڈال کر آپ نے فرمایا ناپا کر ڈالو اور بغیر ناپے مت ڈالو (جو چیزیں بغیر ناپے چھوڑی جاتیں غلہ ہو یا مٹی یا ریت ان کے چھوڑنے کو ہیل کہتے ہیں)۔

حَالُ الدَّرَابِ فِي الْقَبْرِ۔ قبر میں مٹی ڈالی۔

حِلْتُ الدَّقِيقِ۔ میں نے آٹا ڈالا۔

اَوْحَى عِنْدَ مَوْتِهِ حَيْلُوْا عَلٰی هٰذَا لِمَكْتَنِبٍ وَلَا تَحْضُرُوْا اِلٰی۔ انھوں نے مرتے وقت یہ وصیت کی کہ یہ ریتی کا ٹیلہ جو ہے اس کو میری لاش پر ڈال دینا اور قبر نہ کھودنا۔

فَعَادَتْ كَثِيْرًا اَهْيَلٌ۔ پھر وہ ریتی کا روال ٹیلہ ہو گیا۔

مَهْيَلٌ۔ بے ہوش والا۔

هَيَمٌ اِهْيَمَانٌ عورت پر عاشق اور فریفتہ ہو جانا، پیاسا ہونا، تہیتم۔ عاشق بنانا۔

اِهْيَتَاْمٌ۔ حیلہ کرنا۔

اِنَّ رَجُلًا بَاعَهُ لِابِلَا هَيْمًا۔ ایک شخص نے حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کے ہاتھ بیمار اونٹ بیچے (جن کو ہیمام کی بیماری تھی یعنی پانی پیتے تھے مگر سیراب نہیں ہوتے تھے) یہ بیماری آدمی میں ہوتی ہے تو اس کو استسقا کہتے ہیں)۔

اِعْبَدَتْ اَرْضُنَا وَهَامَتْ دَوَابُّنَا۔ ہماری زمین غبار آلود ہو گئی (پانی نہ پڑنے کی وجہ سے اور ہمارے جانور پیاسا

ہو گئے۔

فَشَارِبُونَ شَبَابَ الْيَهُودِ كَيْفَ يَفْهَمُونَ ابْنِ عَبَّاسٍ نے کہا
ہیثم وہ ریتیاں جو پانی سے سیر نہیں ہوتیں چوستی چلی جاتی ہیں۔
یہ جمع ہے ہیماہ کی بعضوں نے کہا وہ ادھڑا ہوا ہے جن کو
ہیماہ کی بیماری ہوتی ہے۔

فَعَادَ كَيْسِيَا أَهْلِيَّ مَبْرُودَ الْيَهُودِ رَيْتِي كَيْسِيَا جُوسِي
ہے ہو گیا (مشہور روایت اھیکل ہے جیسے ادھر گزر چکا)۔
قَدْ فَنِيَ فِي هَيْمًا مِّنَ الْيَهُودِ مَبْرُودَ رَيْتِي مَيِّنْ
کئے گئے۔

وَتَرَكْتَ الْمَطِيَّ حَامًا. اس قحط نے ادھڑوں کو حامہ
یعنی آلودہ کر دیا (مطلب یہ ہے کہ مر گئے اور عرب کے اعتقاد کے
موافق کہ مردہ آلو کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔ آلو ہو گئے تو حامہ
جمع ہے حامہ کی بمعنی آلو۔ بعضوں نے کہا حایمہ کی
جمع ہے یعنی بھاگ کر خشکوں میں چل دیئے وہاں حیران پریشان
پھرتے ہیں)

لَيْسَ فِي الْيَهُودِ وَتَهَيَّمُ بِهِمْ زَمِينٌ كَيْسِيَا
گھوڑیں بدھرم نہ ہو ادھر چلیں۔
كَانَ عَلَى أَعْلَامِ النَّاسِ بِالْمَهْمَاتِ. حضرت علیؓ
باریک اور مشکل مسائل کو سب صحابہ رحمہ سے زیادہ جانتے تھے جن
میں لوگ حیران ہو جاتے ہیں حامہ فی الیامہ سے نکلا یہی
اس کام میں حیران ہو گیا۔ ایک روایت میں مہمات ہے جو
ادھر گزری۔

كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَنْتَشِبَ بِالْيَهُودِ. تین سانس میں پانی
پینا افضل ہے اور پیاسے ادھڑوں کی مشابہت کرنا غٹ غٹ
ایک ہی دم میں پی جانا برا سمجھتے تھے۔

هَيْئًا. آسان نرم۔ اس کی تخفیف ہین آتی ہے۔ جیسے
لین سے لین۔

الْمُسْلِمُونَ هَيْنُونَ لَيْتُونَ. مسلمان نرم مزاج ادا
باوقار ہوتے ہیں۔

النِّسَاءُ ثَلَاثَةٌ فَهَيْئَةٌ لَيْئَةٌ عَقِيقَةٌ وَتَوَرَّتِي
طرح کی ہیں ایک وہ جو نرم مزاج سنجیدہ پاک دامن ہو۔

كُلُّ ذَلِكَ هَيْئٌ عَلَيْكَ. جنب ہوا یا علقہ سب کا اس
کے پاس آنا اس کی خدمت کرنا سہل اور آسان ہے اس میں
کوئی قباحت نہیں۔

إِنَّهُ سَادَ عَلَى هَيْئَتِهِ. وہ اپنی عادت کے موافق
آہستہ چلے۔

لَيْسَ بِالْجَائِي وَلَا الْمُهَيَّنِ يَا وَلَا الْهَيْئِ
آں حضرت علیؓ علیہ وسلم سخت مزاج (جڈ) نہ تھے نہ
لوگوں کو حقیر سمجھنے والے یا نہ حقیر اپنے تئیں ذلیل کرنے والے
(بلکہ خود داری کو ملحوظ رکھتے)۔

هَيْئَةٌ. وہ پوشیدہ کلام جو سمجھ میں نہ آئے۔
مَا هَذِهِ الْهَيْئَةُ. یہ چپکے چپکے کیا باتیں ہو
رہی ہیں؟

هَيْئَتِي فِي الْمَقَامِ. مقام (براہیم میں چپکے سے
قرارت کی۔
هَيْئَتِي. روٹی۔

هَيْئَةٍ. اور کہو۔

قَالَ يَا مَعْزُورُ هَيْئًا أَمِيَّةً ابْنِ سَفِيانَ
کہا اور کہو! ابوسفیان نے کہا بس اب چپ رہو۔
هَيْئَاتَ. دور ہوا۔ کہیں آیتھات بھی کہتے ہیں۔

طالب دعا
سید نذر عباس
سید احمد علی